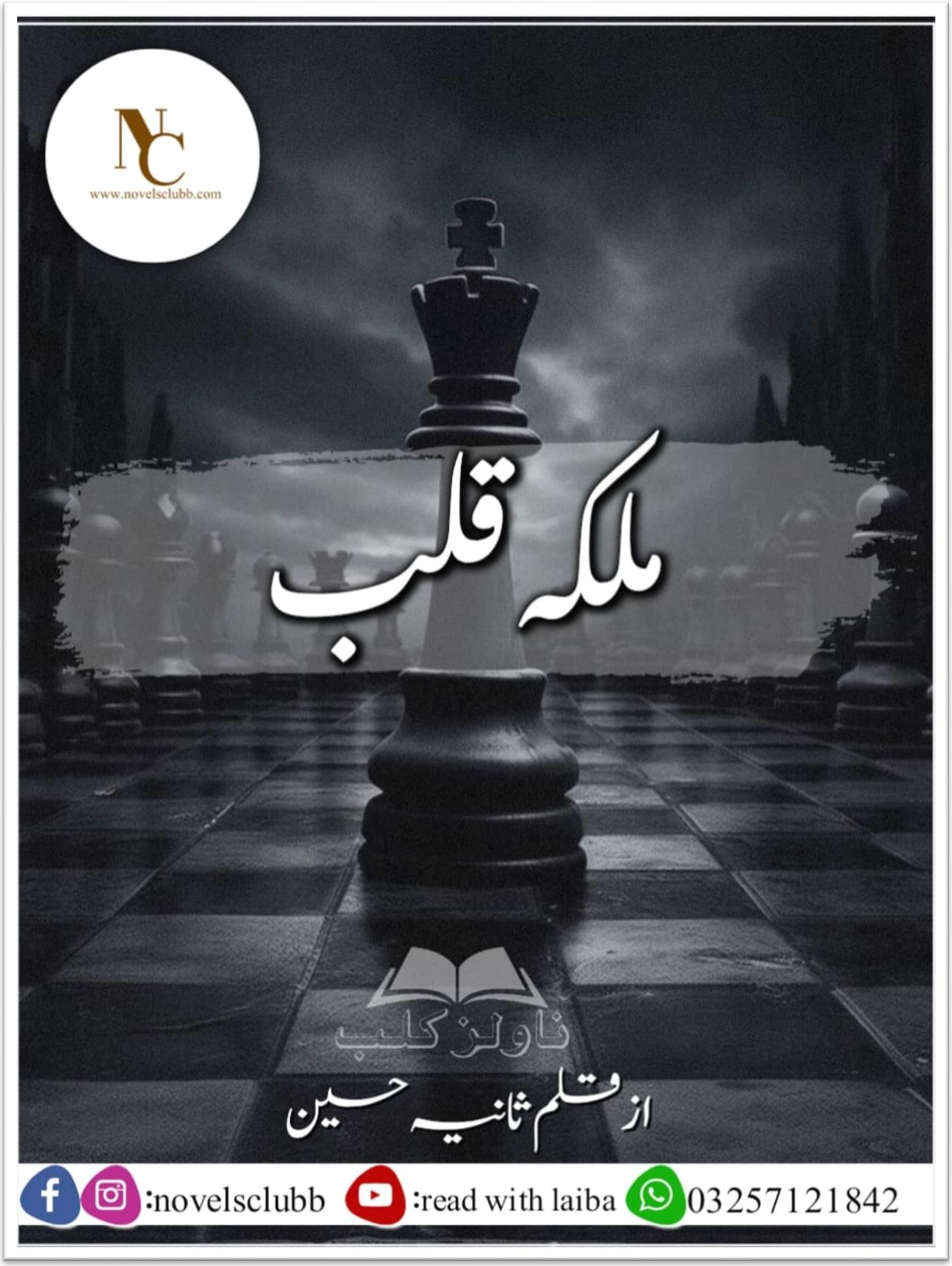
www.novelsclubb.com
ملکہ قلب
ناولز کلب
از قلم ثانیہ حسین
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ملکہ قلب

از قلم

ثانیہ حسین

www.novelsclubb.com

اداکاری سیکھو....

کرنے کے لیے نہیں....

اپنے اردگرد موجود منافق لوگوں کی اداکاری سمجھنے کے لیے.....

www.novelsclubb.com

آج وفا کی منگنی کا دن تھا۔وہ صبح بچوں کی طرح بلک بلک کر روئی تھی مگر سننے والا کون تھا؟

منصب بی اسے ناشتے کے لیے بلانے آئیں تو اسے عجیب حالت میں دیکھا۔انہوں نے اسے کبھی بھی اس طرح پریشان اور اداس نہیں دیکھا تھا۔پوچھنے پر اس نے بتایا کہ تمام رات اسے نیند نہیں آئی جس کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھیں۔آفرین اس کا ناشتہ اس کے کمرے میں ہی لے آئی۔وفا اس وقت تک حقیقت قبول کر چکی تھی اس لیے اس نے خود کو سنبھالنا مناسب سمجھا۔اس نے خود ہی اپنا ڈریس سلیکٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔وہ دوپہر کے وقت آفرین، فریال اور پریام کے ہمراہ مال پہنچی تھی۔وہاں اس نے اپنے لیے اپنی پسند کا لباس خریدا۔اس لباس کو دیکھ کر باقی سب پریشان ہوئے تو تھے ہی مگر پھر اس کی پسند سمجھ کر قبول کر لیا۔وہ سب اپنی شاپنگ کرنے میں مصروف تھے جبکہ وفا کو بہت تھکاوٹ محسوس ہونے لگی۔اس نے پری کو بتایا تو پری فوراً اس کے لیے چاکلیٹس لے آئی۔وفا زخمی سا مسکرا دی۔اچانک ہی سب خواہشات، سب شوق مر چکے تھے۔وہ جب تھک چکی تو ایک بنچ پر بیٹھ گئی جہاں پہلے سے ہی دو لوگ براجمان تھے۔باقی سب شاپنگ کرنے میں مصروف تھے۔وہ چند لمحے وہاں خاموشی سے بیٹھی رہی۔تب ہی درمیان میں بیٹھا شخص اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔اس نے دائیں جانب دیکھا تو نظر اب اس شخص پر پڑی جو سر جھکائے پریشان سا بیٹھا تھا۔اسے لگا کہ وہ اچانک ہی لوگوں کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چہرے پڑھنے لگی ہے۔وہ شخص کوئی اور نہیں بلکہ نیلگوں آنکھوں والا وہی جاپانی شخص تھا جس کی وجہ سے اس کی اسٹیلیٹو ہیلز ٹوٹی تھیں۔پہلے تو اس نے اسے نظر انداز کیا لیکن پھر وہ بول پڑی۔

سوری!" وفا کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ "

اس دن میں نے آپ سے غصے میں بات کی حالانکہ آپ ہمارے ملک میں مہمان ہیں تو مجھے " آپ سے پیار سے بات کرنی چاہیے تھی۔" وہ واقعی شرمندہ تھی۔اسے تو صرف دوست بنانا آتے تھے۔کسی سے ذرا غصے میں بات کر لیتی تو پچھتاوا اس کے گلے کا ہار بن جاتا۔آج وہ اس پچھتاوے کا ہار اتارنا چاہتی تھی۔

اٹس اوکے۔" اس کا چہرہ کافی سنجیدہ تھا۔ "

آپ پریشان ہیں؟" اس نے سوال کیا جس پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔ "

فائن۔آپ یہ کھائیں۔" اس نے ایک چاکلیٹ اس کی طرف بڑھائی جس پر وہ متذبذب " ہوا اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

میں یہ نہیں کھاتا۔" دوٹوک جواب ملا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

" کیوں؟ "

کم از کم میں اجنبیوں کی دی ہوئی کوئی چیز نہیں کھاتا۔"اس نے اس پر غصہ کرنا چاہا مگر نہ جانے کیوں وہ اس پر غصہ نہیں کر پایا۔

" جب آپ نے مجھے دیکھا تو آپ کے چہرے پر شناسائی کی رمق آ گئی۔ کیا میں واقعی اجنبی ہوں؟"

وہ لاجواب ہوا۔ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی وہ۔ اجنبی تو وہ ہوتے ہیں جن کو آپ بلکل نہ جانتے ہوں، جو آپ کے لیے بلکل غیر شناسا ہوں۔ مگر جب اس نے اسے دیکھا تو شناسائی کس بات کی تھی؟

" مگر ہم ایک دوسرے کو جانتے بھی تو نہیں ہیں۔"اس نے وضاحت دی۔

" ہاں اسی لیے ہم ایس۔ ایف ہیں۔"وفا کی بات پر وہ پریشان ہوا جبکہ اس کی دلچسپی بڑھنے لگی۔

"ایس۔ ایف سے کیا مراد؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سٹرینجر فرینڈز۔سٹرینجرز بھی اور فرینڈز بھی۔جسے نہ جان کر بھی ہم جانتے ہوں اسے سٹرینجر فرینڈ کہتے ہیں۔" وہ اس کے جواب سے مرعوب ہوا۔

"اب تو لے لیں۔زہر نہیں ملایا میں نے اس میں۔دراصل خود پریشان ہوں تو آپ کی پریشانی دیکھی نہیں جا رہی مجھ سے۔چاکلیٹ کھانے سے انسان کا مائنڈ فریش ہو جاتا ہے اور سٹریس کافی حد تک کم ہو جاتا ہے۔" وہ نیلگوں آنکھوں والا چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔اسے سنہری آنکھوں میں بہت کچھ دیکھنے کو ملا تھا۔پریشانی،افسوس،دکھ،تکلیف.... جبکہ پہلی ملاقات میں ان آنکھوں کے مناظر مختلف تھے۔

اس نے خاموشی سے ایک چاکلیٹ لے لی۔"یہ یقیناً تمہارے ان دو الفاظ کا مداوا ہے جو تم نے مجھ سے کہے تھے۔"

وفا نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔"میں نے کیا کہا تھا؟"

"جہنمی انسان۔"

وفا اس کے جواب پر مسکرا دی۔"میں غصے میں اکثر اپنے دوستوں کو جہنمی بول دیتی ہوں۔ہادی کو تو یہ سننے کی اس قدر عادت ہو چکی ہے کہ ہماری ملاقات کے وقت اگر میں اسے جہنمی نہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بولوں تو اسے چین نہیں آتا۔"اس نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ زمان نے دیکھا اس کی آنکھیں اس شخص کے ذکر پر ڈبڈبا گئی تھیں۔

"اور تمہاری ہیلز کا کیا ہوا؟"زمان نے بات بدلی۔

"میں نے نئی خرید لی تھیں مگر مجھے ان کے ٹوٹنے کا افسوس ہمیشہ رہے گا۔"اس نے اپنی آنکھوں کے کنارے اپنی انگلی کے پوروں سے صاف کیے اور مسکرا کر جواب دیا۔

"وفا چلیں۔"پری وہاں آ پہنچی۔

"شیور۔"وفا اٹھ کھڑی ہوئی اور پھر الوداعی نگاہ زمان پر ڈالتی چلی گئی جبکہ زمان ہاتھ میں پکڑی اس چاکلیٹ کو دیکھتا رہ گیا۔

اس وقت وہ اپنے کمرے میں مکمل تیار بیٹھی تھی۔چہرہ گلاب کی طرح کھلا ہوا تھا جبکہ آنکھیں نم تھیں۔وہ خود کو رونے سے باز رکھتے ہوئے مسکرانے کی سعی کر رہی تھی۔فنکشن شروع ہو چکا تھا۔مراد ہاؤس کو برقی قمقموں سے سجا دیا گیا تھا۔آج سلیم مراد بھی وہیل چیئر پر باہر فنکشن میں ہی موجود تھے۔وفا ان کی بہو بن رہی تھی اس سے بڑھ کر خوشی کی بات کیا ہو سکتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمرے سے جب لڑکیاں چلی گئیں تو وہاں دو لوگ داخل ہوئے۔ تعوذ اور شاہ میر۔ تعوذ نے بھائی بن کر اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اسے دعا دی اور پھر عفان کی تیاری میں مدد کروانے کے لیے وہاں سے چلا گیا۔ شاہ میر اس کے سامنے ہی کرسی رکھ کر بیٹھ گیا۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔ "

جانتی ہوں۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا تاکہ اپنے آنسو کم از کم شاہ میر سے چھپا سکے۔ "

کاش میں تمہاری مدد کر سکتا وفا۔" نظروں میں افسوس تھا۔ "

"شاہ میر بھائی کیسی مدد؟ میں خوش ہوں۔ "

شاہ میر چند لمحے کچھ نہیں بول پایا۔ اب وفا بھی جذبات چھپانے لگی تھی۔ "تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کہ واقعی آتی ہے۔ خوشیوں کے گلشن میں بھی رات آتی ہے۔ حدید نے تم سے تمہاری ہنسی اور "ہم سے ہماری پیاری سی وفا چھین لی۔ تمہیں اسے روک لینا چاہیے تھا۔

وہ زخمی سا مسکرائی اور پھر اپنے آنسو صاف کیے۔ "شاہ میر بھائی میں سوچ رہی تھی کہ میرے پاس اتنا حوصلہ کہاں سے آیا کہ میں ہادی کو کچھ بتا بھی نہ پائی اور نہ ہی اسے روک پائی۔ جبکہ مجھے یقین ہے کہ اگر میں ایک بار بھی ہادی کو روک لیتی تو وہ ساری دنیا کو پسِ پشت ڈال کر میرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیے رک جاتا۔دراصل شاہ میر بھائی بات یہ ہے کہ اسے مجھ سے محبت نہیں تھی۔ جبکہ مجھے اس سے اتنی محبت ہے، اتنی محبت ہے کہ میں نے اسے جانے دیا۔میں نے اسے اس کی محبت اور اس کی خوشیوں کے لیے جانے دیا۔مجھے یہ حوصلہ میری محبت نے دیا۔لازم نہیں کہ ہماری زندگی میں آنے والا ہر شخص مستقل ہو۔وہ عارضی بن کر آیا اور یادوں کے مستقل زخم دے گیا۔میں ساری زندگی اس کی یادوں کے ساتھ رہ سکتی ہوں شاہ میر بھائی۔میں اتنی ظالم نہیں ہوں کہ میں اس کی محبت کی پرواہ کیے بغیر اسے اپنی محبت کے لیے روک لیتی۔"

شاہ میر نے اس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دیا۔

"شاید وہ تمہارے لیے بہتر نہیں تھا۔"

"ایسا تو مت کہیں شاہ میر بھائی۔وہ میری ذات میں مجھ سے زیادہ ہے۔وہ میرے لیے بہترین ہے بس میرے نصیب میں نہیں ہے۔"شاید حوصلہ ٹوٹنے لگا تھا اس لیے وہ رو دی تھی۔آخر تھی تو پھر بھی وفاناں... چھوٹی چھوٹی بات پر رو دینے والی۔

"اچھا تم پلیز رونا بند کرو۔سارا میک اپ خراب ہو جائے گا۔"شاہ میر نے اسے ہنسانا چاہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا نے اپنے آنسو پونچھے۔"کیا شاہ میر بھائی! اتنی مشکل سے آنسو روکے بیٹھی تھی آپ کی وجہ سے آنکھوں سے نکل ہی آئے۔"

"اچھا سوری! اب تم بلکل بھی اچھی نہیں لگ رہی۔پہلے اچھی لگ رہی تھی مسکراتے ہوئے۔اچھا یہ بتاؤ اپنی منگنی پر سیاہ لباس کون پہنتا ہے؟"

"ہادی کی وفا۔" تلخ سی مسکراہٹ اس کے لبوں کو چھو گئی۔"سیاہ لباس پہن کر، سیاہ پوش ہو کر سمجھ نہیں آرہا شاہ میر بھائی کہ زیادہ سیاہ کیا ہے۔میں، میرا لباس، میرا بخت، میری زندگی یا میرا عشق۔"

شاہ میر کچھ نہیں بول پایا۔تب ہی کمرے میں زریں اور آفرین لڑکیوں کو لے کر داخل ہوئیں۔

"یہ کیا شاہ میر تم نے تو ہماری وفا کو رُلا دیا۔" انہوں نے وفا کے چہرے پر آنسو دیکھ کر کہا۔

"نہیں چچی جان! ایسی بات نہیں ہے۔میں تو شاہ میر بھائی سے یہ کہہ رہی تھی کہ جب یہ لیون سیٹل ہو جائیں گے تو میں انہیں بہت مِس کروں گی۔ کبھی لگا ہی نہیں کہ یہ میرے سگے بھائی نہیں بلکہ کزن ہیں۔انہوں نے مجھے ہمیشہ بھائیوں سے بھی بڑھ کر پیار دیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو وفا اس میں اتنا سینٹی ہونے والی کیا بات ہے۔اپنے ہنی مون پر فرانس ہی چلی جانا۔" پری نے پیچھے سے آ کر اس کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے کہا جس پر سب ہنس دیے تھے۔

منگنی کے وقت شاہ میر نے وفا اور عفان کی ساتھ میں ایک تصویر بنا کر حدید کو بھیجی جس کے ساتھ یہ پیغام بھی تھا۔

" You lost the Diamond, Hadid Khanzada!"

فنکشن ختم ہوا تو رات کو اسے نیند بلکل بھی نہیں آئی۔وہ بالکونی میں آ بیٹھی اور چاند کو دیکھنے لگی۔ شاید اس وقت ہادی بھی چاند کو ہی دیکھ رہا ہو۔یہ سوچ کر وہ زخمی سا مسکرا دی۔تب ہی عفان اس کے ساتھ والی کرسی پر آ بیٹھا۔

"آج بہت پیاری لگ رہی تھی تم۔"

شکریہ۔" اس نے چاند سے نگاہ ہٹا کر سامنے بیٹھے عفان کو دیکھا۔"

"خوش ہو؟"

میں کیوں خوش نہیں ہوں گی؟" اس نے سوال کے بدلے سوال ہی پوچھا۔"

"شاید تم اپنی جگہ نوشابہ کو ایکسپیکٹ کر رہی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے لگا تھا کہ نوشابہ کے ہوتے ہوئے چاچو جان کبھی بھی تمہارے لیے میرا انتخاب نہیں کریں گے۔وہ کافی کانفیڈنٹ لڑکی ہے اور ایک بزنس مین کے لیے بزنس وومن ہی اچھی رہتی ہے۔"

"چاچو نے واقعی نوشابہ کو ہی منتخب کیا تھا مگر نوشابہ کسی اور کو پسند کرتی ہے۔اس کے علاوہ میں بھی خوش نہیں تھا۔"

"تم کیوں خوش نہیں تھے؟نوشابہ مجھ سے بہتر تھی عفان۔"

"کیونکہ مجھے تم سے محبت ہے وفا۔"وہ تھوڑا سا آگے ہوا اور میز پر رکھا وفا کا ٹھنڈا ہاتھ تھام لیا جس میں اس کے نام کی انگوٹھی تھی۔"میں تمہارا ہر قدم پر ساتھ دوں گا وفا۔تمہیں ہر خوشی دوں گا اور محبت....محبت تو اتنی دوں گا کہ تم حدید کو بھی بھول جاؤ گی۔"اس کی آخری بات پر وفا کے دل کو دھکا سا لگا۔اچانک ہی ماحول میں سوگواریت سی چھا گئی۔

"کیا تم مجھ سے ایک وعدہ کر سکتے ہو؟"ڈبڈبائی آنکھوں سے اس نے سوال کیا۔

"کیا؟"

"ہمارے درمیان ہادی کا ذکر کبھی نہیں ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عفان مسکرا دیا۔ ”جیسا تم چاہو۔“ وہ دل ہی دل میں خوش ہوا تھا کہ وفا کو چھوڑ جانے پر اسے حدید سے نفرت ہو چکی تھی۔

ایک سال پہلے جاپان کے شہر ٹوکیو میں اس وقت شام کا ہی وقت تھا۔ وہ گاڑی میں بیٹھا تھا جبکہ گود میں لیپ ٹاپ رکھا تھا۔ نظریں سکرین پر جمی تھیں جبکہ انگلیاں کی پیڈ پر مسلسل حرکت کر رہی تھیں۔

”اشعر ساما! پہلے کہاں جانا ہے؟“ ڈرائیور نے استفسار کیا۔

”جہان یاکاتا (جہان وِلا)۔“ مصروف انداز میں اس نے مختصر سا جواب دیا۔

تھوڑی ہی دیر بعد ان کی گاڑی جہان یاکاتا کے سامنے جا رکی۔ وہ گاڑی سے اترا اور پھر کوٹ کے بٹن بند کرتا آگے بڑھ گیا۔ سن گلاسز لگائے، تھری پیس سوٹ پہنے وہ کافی وجیہہ لگ رہا تھا۔

وہ گھر میں داخل ہوا تو اسے وہاں کوئی نظر نہ آیا۔ ملازمہ دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی اور قدرے جھک کر سلام کیا جس طرح عموماً جاپانی لوگ کرتے ہیں۔ اس نے جواباً سر کو خم دیا۔

”میری نورِ نظر کہاں ہے؟“ نظریں اسی کو تلاش کر رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”اشعر ساما! ہمیشہ کی طرح آپ سے روٹھی ہوئی ہیں۔آپ نے سوموار کو آنے کا کہا تھا جبکہ آج جمعہ ہے۔“

”اچھا چلیں میں اسے منالوں گا۔“وہ ہنستا ہوا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔وہ کھڑکی کے پاس ہی کرسی ڈالے بیٹھی تھی اور باہر کا منظر دیکھ رہی تھی۔

”میری نورِ نظر کیسی ہے؟“وہ اس کے پاس آ کھڑا ہوا۔

”مجھ سے بات نہیں کرو تم۔“اس نے اشعر کی طرف دیکھے بغیر کہا جبکہ آواز میں دبہ دبہ غصہ تھا۔

”میں اپنی نورِ نظر سے بات نہیں کروں گا تو پھر کس سے کروں گا؟“وہ اس کے سامنے ہی پنجوں کے بل بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

”اپنی اسی ماں کے ساتھ جا کر کرو جس کے پاس اب تک تھے۔“وہ اچانک ہی اس پر دھاڑی تھی۔آنکھوں میں آنسو، سرخ ناک، غصے سے دہکتا مگر حسین چہرہ....وہ ہنس دیا۔

”مگر میں اپنی کسی ماں کے پاس نہیں تھا۔میری ایک ہی ماں ہے جو مر چکی ہے۔کیوں خوامخواہ اپنی ساس کے پیچھے پڑ گئی ہو؟“

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم جانتے ہو میں تمہاری گرل فرینڈ کی بات کر رہی ہوں۔" اس نے منہ بسورا جبکہ اشعر "
ہنستا چلا گیا اور اٹھ کر اسے گلے سے لگایا۔

اوہ گاڈ نورِ نظر! جتنی محبت میں تم سے کرتا ہوں اس کے بعد تم سوچ بھی کیسے سکتی ہو کہ "
میری کوئی گرل فرینڈ ہو گی۔" وہ اپنے سینے پر رکھا اس کا سر سہلاتے ہوئے بولا تھا۔

"تو پھر اتنی دیر کیوں کر دیتے ہو تم۔ تمہیں پتا ہے کہ میں اکیلی ہوتی ہوں۔"

تم اکیلی نہیں ہوتیں۔ تمہارا اینڈ سم ہی ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے۔ پلیز تم رو مت۔ "
میں آئندہ وقت پر ہی آؤں گا۔" وہ اس سے الگ ہوا اور اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔

"تم ہمیشہ یہی کہتے ہو۔"

اب میں تمہیں سچ بتاؤں۔ وہ تمہارا جو کھڑوس بھائی ہے نا۔ اگر وہ سان فرانسیسکو چلا جاتا تو "
"مجھے وہاں نہ جانا پڑتا۔ مگر ان جناب کو تو پاکستان جانا تھا اور مجھے ذلیل کرنا تھا۔

"تم تو ہو ہی ذلیل! چلو میں تمہارے لیے کھانا لگاتی ہوں۔"

"تو طے ہوا کہ تم اپنے کھڑوس بھائی کے خلاف کچھ نہیں سن سکتیں۔"

"سچ ہمیشہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور کڑوی چیزیں تمہیں نہیں پسند اس لیے چلو اور کھانا کھالو۔"

"اپنے کھڑوس بھائی کا انتظار نہیں کرو گی؟" جب کھانا لگ چکا اور وہ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھ کر اس کی پلیٹ بھرنے لگی تو اشعر نے پوچھا۔

"کیا مطلب.... ڈینی ٹوکیو میں ہے؟" اس کا چہرہ ایک دم کھل اٹھا۔

"جی بلکل اور اس نے کہا تھا کہ وہ ہمیں لنچ پر جوائن کرے گا۔" اس نے پلیٹ اس کے ہاتھوں سے لینا چاہی مگر نورِ نظر نے نہ دی۔

"جب ڈینی آئے گا تو سب ایک ساتھ ہی شروع کریں گے۔" شوہر اور بھائی ایک ساتھ ایک ہی دن ایک ہی ٹیبل پر.... نورِ نظر کے لیے وہ عید کا دن بن چکا تھا۔

"نور بیٹا! ڈینیئل آیا ہے۔" ملازمہ نے ہانپتے ہوئے اس کے پاس پہنچ کر خبر دی۔

نورِ نظر اٹھ کھڑی ہوئی اور اشعر کی بھی سانس میں سانس آئی۔ کم از کم اب کھانا تو ملے گا۔

نورِ نظر نے خوش دلی سے اس کا استقبال کیا۔ اشعر نے بھی اٹھ کر اسے گلے سے لگایا۔ تھوڑی ہی دیر میں انہوں نے کھانا کھانا شروع کیا۔

"کیسا رہا تمہارا سفر؟" ڈینیئل نے اشعر سے پوچھا۔

"ٹھیک تھا۔ تم یہ بتاؤ کہ تم سان فرانسیسکو گئے؟" اشعر کے سوال پر اس نے گہرا سانس لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انسان ہوں۔اتنے کم وقت میں اتنے ملک نہیں پھر سکتا۔“وہ کم وقت میں ٹھہر ٹھہر کر ”

بولتا تھا۔

کیا اب تم سان فرانسیسکو جاؤ گے ؟“نورِ نظر نے سوال کیا۔ ”

“ہاں! کسی سے ضروری ملاقات کرنی ہے۔آج شام کو ہی روانہ ہو جاؤں گا۔ ”

تو تم آئے کیوں ہو ذلیل! سیدھا ادھر ہی چلے جاتے نا۔مجھے اپنا دیدار کروانے کی کیا ”

ضرورت تھی ؟“نورِ نظر امید کے عین مطابق شروع ہوئی۔ڈینی نے تو شرمندہ ہو کر خشک

لبوں پر زبان پھیری جبکہ اشعر نے پہلو بدلا۔اس کی بیوی سدھرنے والی نہیں تھی۔

نورِ نظر تم ناراض کیوں ہو رہی ہو۔میں وہاں صرف ایک ملاقات کے لئے جا رہا ہوں پھر ”

“ ! واپس آجاؤں گا۔آئی پرامس

نورِ نظر نے کوئی جواب نہ دیا بلکہ شکل بگاڑتی کھانے میں مصروف ہو گئی۔اشعر اور ڈینی کی

نظریں ملیں تو اشعر نے اپنی ہنسی دبائی جبکہ ڈینی نے اسے ہنستا دیکھ ضبط کا گھونٹ بھرا۔

وہ کھانا کھا چکے تو نورِ نظر کسی کام کے لیے وہاں سے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

"ابراہم ساما کی موت کا سن کر افسوس ہوا۔پرل کے بارے میں بتاؤ۔کیسی رہی اس سے ملاقات؟"

"ٹھیک رہی۔اس نے ایش کے بارے میں پوچھا تو میں نے تم سے ملاقات کا مشورہ دیا۔"

"لیکن ایک بات بتاؤ ایش ساما۔ہم اس پر اعتبار کر کے کوئی خطرہ مول تو نہیں لے رہے؟"

"ہمیں اس سے کوئی خطرہ نہیں کیونکہ اس کے دشمن اور ہمارے دشمن ایک ہی ہیں۔وہ ہمارے ساتھ مل کر صرف اپنے باپ کا بدلہ لینا چاہتی ہے۔"

" اوراسٹون آف یامی نوکائی؟ "

"جہاں تک میرا خیال ہے ابراہم ساما کو اسٹون سے کوئی غرض نہیں تھی۔وہ صرف اسے حاصل کر کے اس کے اصل حقدار تک پہنچانا چاہتا تھا۔پرل کا بھی یہی مقصد ہے۔"

"تمہیں یہاں آنے کی بجائے پہلے سان فرانسیسکو ہی جانا چاہیے تھا۔تم جانتے نہیں ہو پرل کافی خطرناک لڑکی ہے۔پہلی ملاقات میں ہی وہ تمہارا دیر سے جانے پر قتل ہی نہ کر دے۔"

اشعر کی بات پر اس نے ایک ابرو اٹھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا مطلب؟ باس ہوں میں اس کا۔ دیر سے جاؤں، جلدی جاؤں یا نہ جاؤں۔ اسے میری ہر حال میں عزت کرنی ہو گی۔"

"میں اسے ہدایات دے کر آیا ہوں۔ اب دیکھتے ہیں کہ وہ تمہیں باس مانتی بھی ہے یا نہیں۔ کیونکہ وہ عزت کروانا جانتی ہے کرنا نہیں۔"

"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟" نورِ نظر اپنی کرسی پر واپس آ بیٹھی۔

"کچھ خاص نہیں۔ بزنس کے متعلق ہی تھیں۔" جواب ڈینیئل نے دیا۔

"اچھا میں نے تم لوگوں سے کچھ پوچھنا تھا۔"

"کیا؟" دونوں نے ایک ساتھ پوچھا۔

"ایش کون ہے؟" اس نے معمولی انداز میں پوچھا جبکہ ان دونوں کو سانپ سونگھ گیا۔

"کون ایش؟ ہم تو کسی ایش کو نہیں جانتے۔ تمہارا رشتہ دار ہے کیا؟" اشعر نے بھرپور اداکاری کی۔

"استغفر اللہ! ہو ہی نہ جائے میرا رشتہ دار۔ اللہ پاک ایسے لوگوں سے تو مجھے بلکہ ہم سب کو دور ہی رکھیں۔ دراصل ہمارے پڑوس میں جو عورت رہتی تھی۔ بڑی ہی بھلی اور نیک عورت

www.novelsclubb.com

تھی۔وہ تین دن پہلے کسی مال گئی تھی اپنی بیٹی کے لیے شاپنگ کرنے تو وہاں بم بلاسٹ ہوا جس کے نتیجے میں وہ بھی مر گئی۔مجھے تو بہت دکھ ہوا اس کی موت کا سن کر۔میں کل گئی بھی تھی اس کی بیٹی کے پاس۔اب ہم حوصلہ دینے کے علاوہ کر ہی کیا سکتے ہیں۔"

تو اس میں ایش کا کیا ذکر؟"اشعر نے متجسس ہو کر سوال کیا جبکہ ڈینی گہری سوچ میں پڑ گیا۔

"ارے وہ بم بلاسٹ ایش ہی نے تو کروایا تھا۔بڑا ہی کوئی ذلیل انسان ہے۔کیا ملے گا اسے معصوم لوگوں کی جان لے کر۔خدا غارت کرے۔"

اشعر اور ڈینی دونوں چونکے مگر خود کو سنبھالے رکھا۔اشعر کھنکھارا اور پھر بولا۔"میرے خیال سے اتنا کافی ہے۔"

"کیا کافی ہے۔ایسے انسان کو تو چوک پر الٹا لٹکا دینا چاہیے۔"

"جی ہاں پھر میڈم نورِ نظر اسے جھولا جھلائیں گی۔نہیں؟"

"توبہ ہے۔میرا مطلب پھر اسے گولیوں سے بھون دینا چاہیے۔"وہ جل کر بولی۔

www.novelsclubb.com

کافی نیک خیالات ہیں ہماری بہن کے۔"ڈینی نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ اشعر اسے گھورتا رہ گیا۔

اشعر ڈینی کو گیٹ تک چھوڑنے آیا تو اس نے وہیں رک کر اس سے سوال کیا۔

"کیا تھا وہ سب جو نورِ نظر نے بتایا؟"

میں پاکستان تھا اشعر اور رہی بات بم بلاسٹ کی تو وہ میں نے نہیں بلکہ سعیر نے کروایا ہے "تاکہ میرا نام لے کر مجھے مزید بدنام کر سکے۔

"وہ گیم کھیل رہا ہے۔"

تو کیا ہوا۔ وہ ایک بوڑھا اور کمزور کھلاڑی ہے۔ انمول سے جڑے پچھتاوے نے اسے اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔ چاہے وہ کھیل کھیلے یا جنگ.... وہ ہارے گا کیونکہ اس کے مقابل ہم ہیں۔" وہ اترایا تھا۔ اس کی شخصیت میں واقعی غرور تھا جو اس پر خوب جچتا تھا۔

اور ہم.... بہترین کھلاڑی ہیں۔"اشعر نے فاتحانہ مسکراہٹ چہرے پر سجائے اس کی جانب ہاتھ بڑھایا جسے اس نے تھام کر الوداع کہا اور پھر چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سان فرانسیسکو میں آج موسم کافی خوشگوار تھا۔آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔وہ ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے تھے۔درمیان میں رکھی میز پر کافی کے دو اَن چھوے مگ رکھے تھے جن میں سے بھاپ اڑ رہی تھی۔سفید ہائی نیک کے ساتھ سفید اوور کوٹ اور سفید ہائی ہیلڈ بوٹس پہنے وہ ہمیشہ کی طرح پر کشش لگ رہی تھی۔سن گلاسز اس نے سر پر ٹکا رکھی تھیں۔چہرہ ہمیشہ کی طرح خوبصورت مگر آنکھیں سرد تھیں۔اس سے کہیں زیادہ سامنے بیٹھے شخص کی آنکھیں سرد تھیں۔سیاہ ہائی نیک کے ساتھ سیاہ پینٹ کوٹ پہنے وہ سب کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔بال جیل سے سیٹ کیے ہوئے تھے۔یہ تھی پرل اور ایش کی پہلی ملاقات۔

"میں تمہیں دیکھے بغیر ہی تم سے کافی امپریسڈ تھی اور تمہیں دیکھنے کے بعد لگ رہا ہے کہ میں بلکل درست تھی۔تم ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ...."

"گُڈ لُکنگ بھی ہوں۔جانتا ہوں۔"ایش نے اس کی بات خود مکمل کی۔

"واٹ ایور!"اس نے کندھے اچکائے۔شاید اب اسے اس کی تعریف کرکے برا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ابراہم ساما نے مجھ سے کہا تھا کہ جب بھی ایش سے ہاتھ ملانے کا موقع ملے تو میں اس موقع " سے بھرپور فائدہ اٹھاؤں۔یعنی انہیں تم پر پورا بھروسہ تھا۔اس لیے میں صرف اور صرف ڈیڈ کی وجہ سے تمہارا ساتھ دے رہی ہوں۔"

ایش نے مگ اٹھا کر کافی کا ایک گھونٹ بھرا۔

" کیا جانتی ہو تم یامی نوکائی کے بارے میں؟ "

"سب کچھ۔ "

"پھر تو تم یہ بھی جانتی ہو گی کہ اسٹون آف یامی نوکائی کہاں ہے؟ "

اسٹون نہ ہی ملک کے پاس ہے اور نہ ہی سعیر کے پاس۔وہ دونوں ہی اس کی تلاش میں " ہیں۔"

"تم شاید یامی نوکائی کے اصولوں کے بارے میں نہیں جانتی۔ "

پرل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

تمہیں اتنا بھی نہیں معلوم کہ یامی نوکائی سے منسلک ہر شخص کو عزت دی جاتی ہے چاہے وہ " ہمارا دوست ہو یا دشمن۔آئندہ تم سعیر ساما اور زمان ساما ہی کہو گی کیونکہ ملک ساما اب مر چکا ہے

www.novelsclubb.com

تو اس کی جگہ یقیناً زمان ساما ہی لے گا۔اس کے علاوہ بھی یامی نو کائی سے جڑے ہر شخص کو ساما کہہ کر مخاطب کرو گی۔"

"اوکے۔"پرل بور ہونے لگی۔

"اور رہی بات میری تو میں یعنی ایش تمہارا باس ہوں اور جو میں کہوں گا تمہیں وہی کرنا ہو گا۔"

"ٹھیک ہے مگر....."

"مگر کیا؟"

"میں اپنی رائے دینے کے لیے آزادی چاہتی ہوں۔"

"ڈونٹ وری۔میں اپنے خاص لوگوں سے رائے لے کر ہی کوئی فیصلہ کرتا ہوں۔"ایش نے اسے تسلی دی۔

"ایک بات سمجھ نہیں آئی۔"پرل نے آنکھیں چھوٹی کر کے مشکوک انداز میں پوچھا۔

"کیا؟"

www.novelsclubb.com

یہی کہ تم یامی نوکائی سے کس طرح منسلک ہو۔میں ابراہم کی بیٹی ہوں،زمان ملک کا بیٹا ”
“ہے۔تم کون ہو اور یامی نوکائی کی بھلائی کیوں چاہتے ہو؟

“وقت آنے پر سب بتادوں گا۔ ”

اچھا یہ بتاؤ تمہارا اگو تن کہاں ہے؟“ وہ ساری انکوائری کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔ ”

ایش گو تن ٹوکیو میں ہے۔وہاں ٹریننگ دی جاتی ہے اور جو لوگ زخمی ہوتے ہیں یا نہیں ”
“بریک چاہیے ہوتا ہے تو وہ وہیں رہتے ہیں۔

“انٹرسٹنگ!تم واقعی بہترین مافیا ہو۔ ”

جانتا ہوں۔میرے دشمنوں کی بھی یہی رائے ہے۔لیکن تم یہ بتاؤ کہ تم کیا کرنے کا ارادہ ”
“رکھتی ہو؟

“زمان سے....وہ کھنکھاری....زمان ساما سے بدلہ لینے کا۔ ”

“ کوئی پلان ہے یا نہیں؟ ”

پورا پلان تیار ہے۔بس کچھ وقت چاہیے مجھے۔اسے ایسے مقام پر لے آؤں گی کہ وہ خود مجھ ”
“سے ہارے گا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایش ہنس دیا۔

"زمان ساما کو ہرانا آسان نہیں ہے پرل ساما۔ میں تمہیں آج فتح کے کچھ اصول بتاتا ہوں۔

سب سے پہلے تو انسان کو خود کو بدلنا چاہیے۔ اسے اپنے اندر فتح کا ایسا جذبہ پیدا کرنا چاہیے کہ انسان تو مر جائے لیکن وہ جذبہ ختم نہ ہو۔ اس کے بعد ہمیشہ اپنے دشمن کو خود سے چار قدم آگے سمجھو۔ تب ہی تم اپنے دشمن کا مقابلہ کر سکتی ہو۔ باقی اصول پھر کبھی۔ پہلے ان پر غور کرو۔"

"میں زمان ساما کو خود سے زیادہ طاقتور سمجھوں؟" اسے جیسے یقین ہی نہ آیا۔

"ایگزیکٹلی۔ وہ بہت ہی پاورفل آدمی ہے۔ ہمیں اس سے مقابلہ کرنے کے لیے خود کو بہت زیادہ تیار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں صرف اس سے ہی نہیں بلکہ سعیر ساما اور ڈیوڈ ساما سے بھی لڑنا ہے۔"

"ہم یہ کر لیں گے؟" ایش نے پہلی بار پرل کے چہرے پر یہ سوال کرتے ہوئے اضطراب دیکھا۔

"آف کورس! بس ایک بات تم ہمیشہ یاد رکھنا تمہارے ساتھ ایش ساما کھڑا ہے۔ جسے ہرانے والا آج تک پیدا نہیں ہوا اور نہ ہی ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرل نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔دل کو تسلی سی ہو گئی۔

پھر کبھی بات ہو گی تو تم مجھے اپنے پلان کے بارے میں بتانا۔اچھا ایک اور بات۔" وہ کافی "زیادہ سنجیدہ ہوا۔"جس کھیل کا تم حصہ بنی ہو وہ دنیا کا سب سے خطرناک کھیل ہے۔اس میں حصہ تو بہت سے لوگ لیتے ہیں مگر اس کھیل کے اختتام پر سب ہی زندہ نہیں رہتے۔بہت سے لوگ مریں گے ،بہت زخمی ہوں گے تب ہی جا کر کوئی ایک فتح حاصل کرے گا۔اس کھیل میں "لڑکیاں عموماً ہار جاتی ہیں۔جانتی ہو کیوں؟

پرل نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

کیونکہ وہ اس کھیل میں محبت کو شامل کر لیتی ہیں۔جس سے یہ کھیل مزید خطرناک ہو جاتا "ہے اور آخر میں سب سے زیادہ نقصان انہی لڑکیوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔اسے میرا مشورہ سمجھو یا حکم۔کبھی بھی اس کھیل میں محبت کو شامل مت کرنا کیونکہ محبت بذات خود ایک کھیل ہے۔

"جس میں ہار جیت کا کوئی تصور نہیں ہوتا۔اس میں ہار ہوتی ہے.... فقط ہار ہوتی ہے۔

پرل نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ دماغ سائیں سائیں کرنے لگا تھا۔یہی تو تھا اس کا پلان۔زمان کو محبت کے جال میں پھنسانا۔اس نے سر جھٹک کر اپنا موبائل اٹھایا۔ایش بھی کھڑا ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اصولاً جب باس کھڑا ہوتا ہے تو سب اس کے احترام میں کھڑے ہو جاتے ہیں مگر وہ کھڑی نہ ہوئی اور اپنے موبائل میں مصروف ہو گئی۔ ایش نے اسے ابرو اٹھا کر دیکھا اور پھر گہرا سانس لیتا وہاں سے چلا گیا۔

وہ لڑکی واقعی سمجھ سے باہر تھی۔

"مجھے کہیں باہر لے کر چلو۔" نورِ نظر اشعر کے سامنے کمر پر ہاتھ رکھے اسے گھورتے ہوئے بولی تھی۔ اشعر کا دماغ فوراً کوئی بہانہ سوچنے لگا۔

"آج کوئی بہانہ بھی نہیں چلے گا۔" اس نے اپنی بات میں اضافہ کیا جبکہ اشعر زبردستی مسکرایا۔

"...... کیوں نہیں۔ لیکن نورِ نظر اصل میں بات یہ ہے کہ"

"بات یہ ہے کہ ہم جا رہے ہیں اور ابھی جا رہے ہیں۔" نورِ نظر نے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات جاری رکھی۔ وہ چند لمحے کچھ سوچتا رہا اور پھر ہار مان لی۔

"اوکے۔ میں گاڑی نکالتا ہوں تم ریڈی ہو جاؤ۔" نورِ نظر کا چہرہ اس بات پر کھل اٹھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوہ آئی لو یو اشعر۔" وہ خوشی کے مارے اس کے گلے لگ گئی۔ عرصہ بعد انہیں ایک ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملتا تھا۔ جب سے شادی ہوئی تھی اشعر اسے کہیں بھی ساتھ نہیں لے کر گیا تھا مگر آج اسے ہار ماننی پڑی۔

"آئی لو یو ٹو بلیک میلر۔" اشعر کے جواب پر دونوں ہی ہنس دیے۔

سیاہ رنگ کی گھٹنوں تک آتی فراک کے ساتھ سیاہ منی کوٹ پہنے وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔

جب وہ گاڑی میں بیٹھی تو ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے اشعر پر نظر پڑی جو سیاہ ماسک لگائے ہوئے تھا۔

"کم آن اشعر! ہم تفریح کے لیے جا رہے ہیں بینک لوٹنے نہیں۔ تم نے ماسک کیوں لگا رکھا ہے؟" وہ حیران پریشان اسے دیکھے گئی۔

"نہیں دراصل مجھے فلو ہو گیا ہے تو میں نہیں چاہتا کہ میری وجہ سے کسی اور کو بھی ہو جائے۔" اس کے جواب پر نورِ نظر نے بے یقینی سے پہلے اسے دیکھا اور پھر گھر کی طرف

"گھر سے نکل کر اس گاڑی میں بیٹھنے تک تمہیں فلو بھی ہو گیا۔ کافی فاسٹ فلو ہے۔" اشعر اس کی بات پر ہنس دیا۔

میں کچھ نہیں جانتی۔ ابھی کے ابھی اتارو اس ماسک کو۔" اس نے ہاتھ بڑھا کر خود اس کا ماسک اتارنے کی کوشش کی۔

"ارے یہ کیا۔۔۔۔" اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا نورِ نظر اس کا ماسک اتار چکی تھی۔

"اتنے ہینڈسم ہوتے ہوئے بھی اپنی شکل دکھانے سے کتراتے ہو۔ کمال ہے۔ کیا تم بزنس ٹور پر بھی ایسے ہی ماسک لگائے رکھتے ہو؟" اس نے اسے شرمندہ کرنے کی پوری سعی کی۔ اشعر نے گاڑی چلانا شروع کر دی۔

"اوہو نورِ نظر! میں صرف تمہارے لیے یہ سب کر رہا تھا۔ اگر کسی لڑکی کی نظر مجھ پر پڑ گئی اور وہ تمہارے ہینڈسم شوہر کو دل دے بیٹھی تو تمہارا کیا ہو گا؟"

"میرے ہاتھوں تمہارا قتل۔" مختصر جواب دیتی وہ منہ بسورے کھڑکی سے باہر کی جانب دیکھنے لگی۔ ادھر اشعر کا خوشگوار قہقہہ گونجا تھا۔

"میرا قتل کر دو گی تو تم زندہ کیسے رہو گی میرے بغیر؟ جہاں تک میرا خیال ہے ہم دونوں ہی ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے۔"

"جب تمہارا قتل کروں گی تو خود بھی تو مر جاؤں گی ناں۔" اشعر بے اختیار ہنس دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خفا ہو گئی ہو کیا؟"اسے منہ پھولائے کھڑکی سے باہر کی جانب دیکھتا دیکھ اس نے سوال کیا۔ "

"جی ہاں۔آپ کی زوجہ آپ سے خفا ہیں اور اب آپ کو اسے منانا ہے۔ "

"کس طرح؟ "

اس کی فیورٹ جگہ لے جا کر۔"اس نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔ "

ہماری زوجہ کے لیے تو ہماری جان حاضر۔"سینے پر ہاتھ رکھ کر اس نے سر کو خم دیا تو دونوں ہی ہنس دیے۔ "

نورِ نظر کے چہرے پر خوشی کے کمال رنگ تب آئے جب ان کی گاڑی ٹوکیو کے سب سے شاندار اور مہنگے علاقے گنزا میں داخل ہوئی۔

اومائی گاڈ! مجھے کتنا اچھا ہی ملا ہے ناں۔جسے میری ہر پسند ناپسند کا علم ہے۔"اس کے چہکنے پر وہ ہنس دیا۔ "

"گنزا میرا موسٹ فیورٹ ایریا ہے۔ "

"جی ہاں۔یہاں تمہارے ہی کی جیب جو خالی ہوتی ہے۔ "

www.novelsclubb.com

"توکیا ہوا۔آخر کماتے کس کے لیے ہو؟تم ہی نے کہا تھا کہ تمہاری ہر خواہش پوری کروں گا۔تمہارا ہر نخرہ اٹھاؤں گا بس ایک بار شادی کرلو۔ہو گئی ناں شادی۔اب جھیلو مجھے بھی اور میرے نخرے بھی۔"

"میں نے کب انکار کیا۔تم کہو تو میں تمہیں ساری دنیا کی سیر کروادوں۔"

"ایسی باتیں مت کیا کرو اشعر۔میری محبت بڑھ جاتی ہے اور پھر مجھ سے تمہارا انتظار نہیں ہوتا۔میرا دل چاہتا کہ تم ہر وقت میرے ساتھ رہو۔مجھ سے باتیں کرو۔میرے نخرے اٹھاؤ۔مگر تمہیں بزنس کے آگے میں کہاں نظر آتی ہوں۔"

"تم مجھے کیسے نظر آؤ گی۔تم تو ہو ہی میری نورِ نظر۔ہر وقت میرے دل میں رہتی ہو۔میری آنکھوں کا نور ہو تم۔"

"تو پھر تم مجھے پہلے 'سوکیاباشی جیرو (Sukiyabashi jiro)' سے سوشی کھلاؤ گے اور پھر اس کے بعد ہم 'گنزا سِکس مال (Ginza Six Mall)' سے شاپنگ کریں گے۔ اوکے؟"

اشعر نے پہلے اسے گھورا مگر پھر یہ سوچ کر خاموش ہو گیا کہ مقابل نورِ نظر تھی جس کے لیے اس کی جان بھی حاضر تھی۔

"ویسے ایک بات کہوں برا مت ماننا۔ گنزا سِکس مال سے تمہاری تھوڑی سی شاپنگ میری قریباً ایک سال کی کمائی کھا جائے گی۔ یا پھر دو سال..... ہاں شاید دو سال۔" وہ حساب کرنے لگا۔

"شٹ اپ اشعر!" اس نے اشعر کے کندھے پر گھونسا مارا۔

تھوڑی دیر بعد وہ سوکیا باشی جیرو میں بیٹھے سوشی کا مزہ لے رہے تھے۔ اشعر بار بار ارد گرد نظر دوڑاتا۔ اسے یقیناً کسی بات کا ڈر تھا۔

"ادھر ادھر کیا دیکھ رہے ہو۔ کیا تم میری بات نہیں سن رہے؟" وہ جو کافی دیر سے سوشی کھاتے ہوئے کچھ بول رہی تھی اسے اس طرح دیکھ کر بولی۔

"نہیں تو۔ سن رہا ہوں میں۔" اور پھر نورِ نظر دوبارہ شروع ہو گئی۔

جب وہ سوشی کھا چکے اور نورِ نظر کی باتیں ختم ہوئیں تو وہ وہاں سے چل دیے۔ گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے اشعر نے ایش کی چیٹ کھول کر اس کے لیے ایک میسج چھوڑ دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی ہی دیر بعد جب وہ گنزا سِکس مال پہنچے تو اشعر نے محسوس کیا کہ دو گاڑیاں ان کے بالکل پیچھے تھیں۔اشعر کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔اس نے ایش کی چیٹ دوبارہ کھول کر ایک اور میسج کیا۔

"!شکریہ سالے صاحب"

موبائل جیب میں رکھ کر وہ اندر داخل ہونے ہی لگا تھا کہ ایک مخصوص آواز پر وہ مسکرایا۔ایش کا جواب آگیا تھا۔اس نے موبائل پھر سے نکال کر اس کا میسج دیکھا۔

"یہ صرف میری بہن کی حفاظت کے لیے ہے تمہاری نہیں۔"

"جانتا ہوں۔میں بھی صرف تمہاری بہن کی حفاظت چاہتا ہوں۔اگر دشمنوں میں سے کسی نے اسے میرے ساتھ دیکھ لیا تو نورِ نظر ان کی نظروں میں آجائے گی اور پھر وہ اس کے ساتھ کیا کریں گے یہ تم اچھے سے جانتے ہو۔" میسج سینڈ کر کے وہ نورِ نظر کا ہاتھ پکڑے اندر چل دیا۔

نورِ نظر شاپنگ کرنے میں مصروف تھی۔بظاہر تو اشعر بھی اس کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا مگر حقیقت میں وہ ایش سے چیٹنگ پر مصروف تھا۔

"تو تمہیں کس نے کہا اسے باہر لے جانے کو یہ جانتے ہوئے بھی کہ خطرہ بہت زیادہ ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا تمہیں علم نہیں کہ تمہاری بہن کتنی بڑی بلیک میلر ہے؟ "

"کیا تم موبائل کی جان نہیں چھوڑ سکتے۔اس وقت میرے ساتھ ہو تو میری طرف ہی متوجہ رہو ذلیل انسان!"نورِ نظر تلملا اٹھی۔

"اوکے باس!"اشعر نے منہ بسورتے ہوئے موبائل دوبارہ جیب میں رکھ دیا۔

تھرڈ فلور پر پہنچ کر نورِ نظر کی نظر سٹائلش گلاسز پر پڑی۔اشعر کو لیتی وہ وہاں پہنچی۔چند لمحوں بعد وہ دونوں بلیک گلاسز لگائے کھڑے تھے اور نورِ نظر دونوں کی سیلفی بنانے میں مصروف تھی۔

"نورِ نظر کیا ملے گا اتنی تصاویر بنا کر؟"وہ اکتا گیا۔

"تم میرے لیے اتنا بھی نہیں کر سکتے۔"معصوم شکل بنا کر ایک بار پھر بلیک میل کیا گیا۔

"تمہیں سیلفی بنوانا بھی نہیں آتی اشعر۔تم انسان ہو بھی یا نہیں؟ "

"انسان ہوں مگر پاگل۔جسے اس کی بیوی ہمیشہ بلیک میل کرتی ہے۔ "

"یونو واٹ!ایسی بیوی آلہ دین کا چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گی۔ "

"جانتا ہوں اسی لیے تو آسانی سے بلیک میل ہو جاتا ہوں۔"اس نے آنکھیں گھمائیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صدقے جاؤں اپنے ہینڈ سم ہی پر۔" گلاسز درست کر کے اس نے اشعر کے سینے پر سر رکھ کر سیلفی بنائی جس پر اشعر مسکرا تا رہ گیا۔اسی پل گنز اِسکس مال میں ہینڈ بیگ اٹھائے، گلاسز لگائے، گردن اونچی کیے، شان سے چلتی ہوئی دو لڑکیاں داخل ہوئیں۔

"تو یہ ہے وہ مال؟" ایک لڑکی کافی مبہوت ہو کر بولی تھی۔

"ہاں۔میں ہمیشہ اچھے مال سے ہی شاپنگ کرتی ہوں اس لیے سوچا کیوں نہ اس بار ٹوکیو کے گنز اِسکس مال سے شاپنگ کر لی جائے۔" نوشابہ نے ہمیشہ کی طرح مغرور انداز میں جواب دیا۔

ہلکے سبز رنگ کے بلاؤز کے ساتھ اسکن کلر کی منی سکرٹ (جو گھٹنوں تک بھی نہ آتی تھی) اور ساتھ میں ہائی ہیلز پہنے وہ ہمیشہ کی طرح سٹائل مار کر آئی تھی۔

گلاسز کے بعد باری آئی تھی ہیٹ کی۔نورِ نظر کی فرمائش پر اشعر کو بھی ہیٹ پہننا پڑا۔نورِ نظر نے سیاہ جبکہ اشعر نے سفید ہیٹ پہن رکھا تھا اور اب بھی نورِ نظر کی سیلفیاں جاری تھیں۔

"تمہارا موبائل پھٹ جائے گا نورِ نظر۔بہت تصاویر ہو گئی ہیں۔اب تک تو کم از کم سو بنا ہی چکی ہو گی تم۔" اشعر نے ایک بار پھر ٹوکا۔اب وہ پہلے کی نسبت کافی ایزی تھا۔فاصلے پر اس کے لوگ غیر محسوس انداز میں چوکنا ٹھہرے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسے کیسے؟انسٹا گرام پر اپلوڈ کرنی ہیں یہ تصاویر۔اب سو بناؤں گی تب ہی تو کوئی مشکل سے دو اچھی لگیں گی مجھے۔" اس نے سر جھٹکا۔اشعر نے اپنا موبائل نکال کر اشعر کے آئے ہوئے میسج دیکھے۔

"جتنا جلدی ہو سکے واپس آؤ۔کم از کم اس مال سے نکل آؤ۔" اشعر کو ایک دم پریشانی ہونے لگی۔

"اچھا اب کچھ شاپنگ بھی کر لو پھر چلتے ہیں۔رات کافی ہو چکی ہے۔"

"اشعر تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ٹوکیو میں رات کے وقت ہی تو باہر نکلنے میں مزہ آتا ہے۔"

"تمہارے مزے کسی دن جان لیں گے میری۔"

"تم غصہ کیوں کر رہے ہو۔کر رہی ہوں ناں شاپنگ۔" وہ اس کی بازو میں بازو ڈالتی آگے بڑھ گئی۔شاپنگ ہو چکی تو وہ روف ٹاپ گارڈن کی جانب چل دیے۔وہ خوشی سے ارد گرد کا منظر دیکھ رہی تھی۔روش کے ارد گرد پودے رکھے تھے۔ان کے ساتھ تصاویر بنائیں جبکہ ساتھ کمر پر ہاتھ رکھے کھڑا اشعر اسے گھورتا رہ گیا۔جیسے ہی وہ گارڈن میں انٹر ہوئے روشنیوں کے سیلاب نے ان کا استقبال کیا۔وہاں کرسیوں کے درمیان رکھی میزوں پر سائے کے لیے چھتریاں لگائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گئی تھیں۔ارد گرد موجود درختوں پر برقی قمقمے لگائے گئے تھے۔ایک طرف میوزک سسٹم تھا جہاں کھڑا ڈی جے ری مکس چلا رہا تھا۔وہاں کافی لوگ تھے مگر فکر کسے تھی۔

تھوڑی بہت شاپنگ کرنے کے بعد نوشابہ اپنی دوست کے ہمراہ روف ٹاپ گارڈن آ پہنچی۔

اشعر اور نورِ نظر کولڈ ڈرنک پی کر فارغ ہوئے تو اشعر اسے پورے شہر کا منظر دکھانے گلاس وال کے پاس لے آیا۔آخری فلور سے پورے شہر کا وہ خوبصورت منظر دیکھ کر نورِ نظر کافی خوش ہوئی۔اسے خوش دیکھ کر اشعر کے لبوں کو بھی مسکراہٹ چھو گئی۔

"اشعر وہ دیکھو ٹوکیو ٹاور۔" چہکتے ہوئے اس نے ٹوکیو ٹاور کی جانب اشارہ کیا جس کا اوپر والا قریباً آدھا حصہ نظر آ رہا تھا۔رات کے وقت وہ روشنیوں سے جگمگا رہا تھا۔

"ایک سرپرائز دوں؟" اشعر نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی جبکہ لہجے میں شرارت تھی۔

"کیا؟" وہ متجسس ہوئی۔

"نیچے دیکھو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نورِ نظر نے اس کے کہنے پر نیچے کی جانب دیکھا تو اسے اچھا خاصا چکر آیا تھا اور وہ فوراً دو قدم پیچھے ہوئی۔

" اومائی گاڈ! کیا ہم اتنی اونچائی پر ہیں؟ "

وہ جس طرح ڈر کر پیچھے ہوئی تھی اشعر کا اسے دیکھ کر قہقہہ گونجا۔

ساتھ کھڑی نوشابہ نے آواز پر گردن موڑ کر ان کی جانب دیکھا۔ نظر گلاسز لگائے، ہیٹ پہنے خوبصورت نورِ نظر پر پڑی تھی جبکہ اشعر اس کی جانب پیٹھ کیے ہوئے تھا۔

"!میرا دل باہر نکلتا تھا اور تم ہنس رہے ہو ذلیل انسان "

"اُفف! نورِ نظر تم اتنا ڈر کیوں گئی؟ گلاس وال موجود ہے۔ نہیں گرو گی تم۔ "

نوشابہ جو اپنے موبائل سے تصاویر بنا رہی تھی وقفے وقفے سے ان کی جانب نظر ڈالتی۔ دل میں اس شخص کو دیکھنے کی خواہش سی جاگی تھی۔

ویسے اشعر سوچو اگر یہ گلاس وال ٹوٹ جائے اور ہم سب نیچے گر جائیں تو؟" وہ کافی " سنجیدگی سے بولی۔

"تو.... تو کیا ہوگا۔ آف کورس ہماری موت ہوگی۔ "

"استغفراللہ!" نورِ نظر نے منہ بسورا اور پھر اس کے بازو سے پکڑ کر اسے وہاں سے چلنے کو کہا۔

"چلو اب بہت ہو گیا۔" وہ یقیناً ڈر گئی تھی۔

"ارے اتنا جلدی کیوں۔ رات کے وقت ہی تو ٹوکیو میں تفریح کا مزہ آتا ہے۔" اشعر نے اسے چھیڑا۔

"میں نے کہا چلو۔" نورِ نظر اسے بازو سے پکڑے ہوئے اس کی منتیں کرنے لگی۔ اشعر ہنستا ہوا مڑا اور پھر وہ دونوں آگے بڑھنے ہی لگے تھے کہ نورِ نظر کا کندھا نوشابہ سے ٹکرایا۔

"سوری۔" نورِ نظر نے معذرت کی جبکہ مڑنے پر نوشابہ کی نظر اشعر پر ٹھہر سی گئی۔ اشعر نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر نورِ نظر کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔ نوشابہ کافی دیر انہیں وہاں سے جاتا دیکھتی رہی۔ وہ چہرہ اسے کافی شناسا سا لگا تھا۔ اس نے نورِ نظر کے منہ سے اس کا نام سنا تھا جو اس کے ذہن پر نقش ہو گیا تھا۔

"اشعر۔" اس نے وہ نام دہرایا جبکہ لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس وقت اپنے کمرے میں پریشان سا بیٹھا تھا۔اس نے ایش کو کال کی۔چند ہی لمحوں میں ایش کی آواز گونجی۔

"سعیر ساما کی بیٹی وہاں تھی۔تمہارا آمنا سامنا تو نہیں ہوا؟" ایش بھی کافی پریشان لگ رہا تھا۔

اشعر کافی دیر خاموش رہا تو ایش مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔

"اوکے۔یہ بتاؤ اس نے نورِ نظر کو تو نہیں دیکھا؟"

"اسی سے تو ٹکرائی تھی۔" اس نے آہستہ آواز میں کہا۔

"مطلب اس نے تم دونوں کو بالکل قریب سے دیکھا۔اوہ گاڈ!"

"تم فکر مت کرو وہ مجھے نہیں پہچانے گی۔" اشعر نے اس سے زیادہ خود کو تسلی دی تھی۔

"اگر وہ کوئی عام لڑکی ہوتی تو فکر نہ ہوتی مگر وہ سعیر ساما کی بیٹی ہے۔اس سے کہیں زیادہ چالاک، شاطر اور عقابی آنکھ رکھنے والی۔" وہ رکا اور پھر سنبھل کر بولا۔"تم بس اب نورِ نظر کو کہیں بھی لے کر مت جانا۔میں کچھ دن تک وہاں پہنچ کر تم سے بات کرتا ہوں۔"

"ایش ساما!" اشعر کا لہجہ کافی رنجیدہ تھا اور آواز تھکی سی تھی۔

"کیا ہوا؟" ایش پریشان ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہم نارمل لائف نہیں گزار سکتے۔ایسی لائف جس میں ہمیں اپنوں کو کھونے کا ڈر نہ ہو۔ جس میں ہم بغیر کسی ڈر کے باہر کی دنیا دیکھ سکیں۔جس میں ہم کسی جنگ یا کھیل کا حصہ نہ ہوں۔"

ایش نے گہرا سانس لے کر کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔"ہماری دنیا میں یہی سب تو چلتا ہے اشعر ساما۔جنگ، کھیل، قتل و غارت۔تم جانتے ہو اس دنیا سے فرار کا صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے موت۔"

"....مجھے موت سے ڈر نہیں لگتا ایش ساما۔میں اس دنیا میں آسانی سے رہ سکتا ہوں مگر"

"مگر کیا؟"

"میں نورِ نظر کو نہیں کھو سکتا۔کسی حال میں بھی نہیں۔اسے کچھ ہو گیا تو.... تو میں جی نہیں پاؤں گا ایش۔زندگی میں پہلی بار مجھے کوئی خوشی بن کر ملا ہے۔نورِ نظر میری زندگی کی پہلی اور واحد خوشی ہے۔میں اسے نہیں کھو سکتا۔"

"تم فکر مت کرو۔اسے کچھ نہیں ہو گا۔"

"آئی وِش!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا میری پرل سے ملاقات ہوئی تھی۔"ایش نے اس کا دماغ بٹانا چاہا۔ "

" پھر کیا لگتا ہے تمہیں کہ وہ واقعی ہمارا ساتھ دے گی؟ "

ہاں ! وہ بہت کام کی لڑکی ہے۔باقی لڑکیوں کی طرح نرم دل نہیں ہے اور نہ ہی حساس "

"ہے۔بڑے سے بڑا زخم تو جھیل لے گی مگر کسی بھی حال میں ہارے گی نہیں۔

گڈ لک !"رابطہ منقطع ہو گیا تو اشعر نے گہرا سانس لیا۔ "

......

www.novelsclubb.com

انہی دنوں زمان نے ارسم سے ملاقات کی۔ارسم اس کا ایڈوائزر تھا۔ایڈوائزر خاص آدمی ہوتا ہے جو اپنے باس کے ہر راز سے واقف ہوتا ہے۔اس کا باس کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے اس سے مشورہ ضرور کرتا ہے۔ایڈوائزر جانتا ہے کہ اس کا باس کیا کر رہا ہے اور آنے والے وقت میں کون سا قدم اٹھانے والا ہے۔وہ اپنے باس کا دایاں ہاتھ ہوتا ہے جس کے بغیر باس ادھورا

ہوتا ہے۔کوئی بھی باس اپنے ایڈوائزر کو منظر عام پر نہیں لاتا۔وہ اسے خفیہ ہی رکھتا ہے اور اس سے ملاقات بھی ضرورت کے تحت خفیہ طور پر کرتا ہے۔وہ دونوں اداکاری کرنے میں اتنے ماہر ہوتے ہیں کہ عام حالات میں اگر ایک دوسرے کے سامنے بھی آجائیں تو کسی اور کو خبر بھی نہیں ہونے دیتے کہ وہ ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ایڈوائزر اپنے باس کی سب سے بڑی طاقت اور سب سے بڑی کمزوری ہوتا ہے۔اپنا اور وفادار ہو تو طاقت.....اگر غداری پر اتر آئے تو کمزوری۔

"ملک ساما کی موت کا بہت دکھ ہوا مجھے۔"ارسم نے افسوس کا اظہار کیا تو زمان گہرا سانس لیتا رہ گیا۔

"تم کیا کر رہے ہو آج کل؟"اس نے سوال کیا۔

"آج کل تو ایش ساما ہی سر پر سوار ہے۔نہ صرف میرے بلکہ ہر ایڈوائزر کے،ہر انویسٹی گیٹر کے،ہر مافیا باس کے۔"

"آخر یہ ہے کون جس کا یامی نوکائی سے کوئی تعلق بھی نہیں اور خود کو یامی نوکائی کا وفادار کہتا ہے۔"زمان الجھا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بھی ہے بہت خطرناک ہے۔اس کے ارادے بتا رہے ہیں کہ یہ سب کو تباہ کر کے چھوڑے گا۔"

اسے تو میں دیکھ لوں گا۔" چہرے پر غصہ در آیا۔" یہ بتاؤ ڈیوڈ کے بارے میں کچھ معلوم ہوا؟"

ڈیوڈ آج کل منظر عام پر نہیں آرہا۔اس کے متعلق کوئی نئی معلومات بھی نہیں ملی۔اس کے علاوہ اس کا بزنس بھی ختم ہو چکا ہے۔اس کی تمام انڈسٹریز ایش خرید چکا ہے۔

ڈیوڈ نے کوئی قدم کیوں نہیں اٹھایا؟" زمان متعجب ہوا۔

یہی بات تو سمجھ نہیں آرہی۔اتنا سب کچھ ہونے کے بعد تو اس کے قہر کی امید رکھی جا سکتی تھی مگر وہ ہے کہ روپوش ہوا بیٹھا ہے۔

وہ زندہ بھی ہے یا نہیں؟" اس نے آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھا جبکہ ارسم چونکا۔

"مطلب؟"

مطلب یہ کہ ڈیوڈ کے ساتھ اتنا سب کچھ ہو جائے اور وہ خاموش رہے۔اونہوں۔کہیں تو کچھ غلط ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارسم نے کندھے اچکائے۔"میں اس کے متعلق کچھ معلوم کرواتا ہوں۔تم بے فکر رہو۔

تمہارے ہوتے ہوئے مجھے فکر ہی کہاں ہوتی ہے ارسم۔میں بہت لکّی ہوں کہ مجھے تم جیسا "

"ایڈوائزر ملا۔

"یہ تو میرا فرض ہے زمان ساما۔ "

"اچھا ایک آخری بات۔"زمان سیدھا ہوا۔"سعیر ساما کے بارے میں کچھ معلوم ہے؟ "

ارسم ہنس دیا۔"زمان ساما میں تمہیں کیسے سمجھاؤں کہ سب کی بربادی کے لیے ایش ہی کافی ہے۔اس کی وجہ سے سعیر پچھلے کچھ عرصے سے لاس میں جارہا ہے۔اگر ایسا ہی چلتا رہا تو کچھ عرصے میں سعیر اپنی پوری فیملی سمیت سڑک پر آجائے گا۔اس کے پاس تو تمہارے جیسا کوئی "بیٹا بھی نہیں جو اس کی مدد کر سکے کیونکہ شاہ میر تو ڈاکٹر بن گیا ہے۔

" ہاں مگر میں نے سنا ہے کہ اس کی ایک بیٹی بھی ہے۔ "

زمان ساما! لڑکیاں صرف دل کی سنتی ہیں۔دماغ کی سنتیں تو کم عقل مشہور نہ ہوتیں۔اسی لیے تو ہمیشہ سے وہ ہارتی آئی ہیں۔امید ہے کہ نوشابہ یعنی سعیر ساما کی بیٹی اور پرل دونوں ہی "وقت سے پہلے ہار جائیں گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”اگر جیتنے بھی لگیں تو میں انہیں شیشے میں اتار لوں گا۔“ زمان کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ در آئی۔

”بالکل۔ مرد کا سب سے بڑا فن تو عورت کو شیشے میں اتارنا ہے۔“ ارسم کی بات پر دونوں ہی بے اختیار ہنس دیے۔

”سان فرانسیسکو میں کس لڑکی کے ساتھ تھے تم؟“

اشعر اور نورِ نظر ایک ساتھ لان میں موجود جھولے پر بیٹھے تھے جب نورِ نظر نے سوال کیا۔ اس سوال پر اشعر کو سانپ سونگھ گیا۔

”میں کس لڑکی کے ساتھ تھا؟“

”یہی سوال میں تم سے پوچھ رہی ہوں۔“

”میں تو کسی لڑکی کے ساتھ نہیں تھا۔ تم جانتی ہو کہ میں بزنس ورک کے لیے گیا تھا اور وہ بھی تمہارے کھڑوس بھائی کے کہنے پر۔“

”میرا بھائی کھڑوس نہیں ہے سمجھے تم۔ اور رہی بات لڑکی کی تو یہ بتاؤ یہ کون ہے۔“ نورِ نظر نے اسے ایک اسکرین شاٹ دکھایا جو اشعر کے ہی اسٹیٹس کا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ اسٹیٹس اشعر نے نورِ نظر کے ہی کہنے پر لگایا تھا جب اس نے پوچھا تھا کہ سان فرانسیسکو میں اس وقت کیا کر رہے ہو۔ جواباً اشعر نے کافی کا مگ اٹھا کر اس کی تصویر بنا کر اسٹیٹس پر لگا دی۔

"اس میں لڑکی کہاں ہے؟" اشعر نے پوری تصویر کا جائزہ لے کر کہا۔

"لڑکی نہیں ہے لڑکی کا موبائل ہے۔ یہ دیکھو۔" اس نے میز پر رکھے موبائل کی جانب اشارہ کیا۔ اپنے موبائل کے کیمرے سے تم تصویر بنا رہے تھے تو میز پر کس کا موبائل رکھا تھا۔

"ہو سکتا ہے کسی ویٹر کا ہو۔" اشعر نے کندھے اچکا کر کہا۔

" پرل ویٹر کا نام تھا کیا؟ "

"پرل؟ کون پرل؟ میں تو کسی پرل کو نہیں جانتا۔" اشعر نے خوب اداکاری کی۔

"یہ دیکھو موبائل کے کور پر پرل لکھا ہوا ہے۔"

"ہاں تو ہو سکتا ہے کہ پرل ویٹر کی بیوی یا پھر گرل فرینڈ کا نام ہو۔"

"ہاں یہ میں نے کیوں نہیں سوچا۔" وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔ "تم نے کبھی میرا نام اپنے موبائل کور پر لکھوایا؟" منہ بسور کر پوچھا گیا۔

"تمہارا نام تو میرے دل پر لکھا ہوا ہے۔ اسے موبائل کور پر لکھنے کی بھلا کیا ضرورت ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نورِ نظر ہنس دی اور پھر سر اس کے کندھے پر رکھ دیا۔ادھر اشعر نے بھی سکھ کا سانس لیا۔اگلے ہی لمحے اس کا فون بجنے لگا۔اس نے فون اٹھا کر دیکھا تو وہاں پرل لکھا جگمگا رہا تھا۔پہلے اس نے وہ نام دیکھا اور پھر نورِ نظر کو جو پرل کا نام دیکھ کر اب اسے گھورنے میں مصروف تھی۔اس نے نفی میں سر ہلایا جبکہ اب تک نورِ نظر اس کے ہاتھ سے موبائل چھین چکی تھی۔اس نے سبز بٹن دبا کر اسپیکر آن کیا۔

"تم کیا خود کو کسی پرائم منسٹر کی اولاد سمجھتے ہو۔ہاں؟میں صبح سے تمہیں میسجز کر رہی ہوں مگر تم جواب ہی نہیں دے رہے۔مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔"پرل کی بلند آواز گونجی تھی۔

"تم کون ہو؟"نورِ نظر نے سوال کیا جبکہ نظریں اشعر کے چہرے پر ٹکی تھیں۔

"مجھے اشعر سے بات کرنی ہے۔میں اس کی بزنس پارٹنر بات کر رہی ہوں۔"

اس جواب پر اشعر کا سانس جو یقیناً سوکھ چکا تھا بحال ہو گیا۔نورِ نظر کو بھی تسلی ہوئی۔

"کیا بات کرنی ہے اس سے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سان فرانسیسکو میں اس نے غلط ڈیل فائنل کردی تھی۔اس سے ہمیں نقصان ہو سکتا ہے "

"اس لیے اسی سے متعلق بات کرنی ہے۔ مگر آپ کون ہیں اور اشعر خود کہاں ہے؟

میں اس کی بیوی ہوں۔اشعر اس وقت ذرا مصروف ہے۔فارغ ہو گا تو میں آپ کی کال "

"کے بارے میں بتادوں گی۔

اوکے۔"رابطہ منقطع ہو گیا اور نورِ نظر نے بھی اشعر کو گھورتے ہوئے موبائل واپس کیا۔

" تم مجھے سچ بھی بتا سکتے تھے۔ویٹر والا جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت تھی؟ "

"تم یقیناً ہرٹ ہوتیں۔ "

جواب پر نورِ نظر مسکرادی۔"نہیں ہوتی میں ہرٹ۔ بزنس ورک میں تو یہ سب چلتا رہتا ہے۔

"آئی کین انڈرسٹینڈ۔

"تھینک یو۔ "

زیادہ سینٹی ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔بیوی ہوں تمہاری۔ میں نہیں سمجھوں گی تو اور "

کون سمجھے گا؟اور ویسے بھی جتنی محبت ہم ایک دوسرے سے کرتے ہیں ناں کسی تیسرے کے

"آنے کی ذرا بھر بھی گنجائش نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمارے بیچ تیسرا کبھی نہیں آئے گا۔“اشعر نے یقین دلایا۔ ”

“پرامس؟ ”

پکا پرامس۔مر جاؤں گا مگر تمہاری جگہ کسی کو نہیں دوں گا۔جو مقام میرے دل میں تمہارا ”
“ہے وہاں تک پہنچنے کا کسی نے سوچا بھی تو.....مار ڈالوں گا اسے۔

نورِ نظر ایک بار پھر ہنس دی۔

گینگسٹر بننے کی ضرورت نہیں ہے۔اتنے ہینڈسم لوگ گینگسٹر نہیں بنتے۔“اس نے اشعر ”
کے کندھے پر پھر سے سر رکھ دیا۔

بالکل۔اتنے ہینڈسم لوگ چھوٹے موٹے گینگسٹر کہاں بنتے ہیں۔وہ تو سیدھا مافیا جوائن ”
کرتے ہیں۔“اشعر محض سوچتا رہ گیا۔

رات کے دوسرے پہر جب نورِ نظر سو چکی تو اشعر لان میں آگیا اور پھر پرل کو کال ملائی۔ایک بار، دو بار، تین بار....جب وہ اکتا گیا تو غصے میں واپس جانے ہی لگا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا۔

“ کیا بدتمیزی ہے یہ؟میں کافی دیر سے کال کر رہا ہوں تم ریسیو کیوں نہیں کر رہیں؟ ”

“یہ وہی بدتمیزی ہے جو تم نے تب کی جب میں تمہیں میسجز کر رہی تھی۔ ”

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اومائی گڈ نیس !تب میری بیوی میرے ساتھ بیٹھی تھی تو میں کیسے جواب دیتا۔کیا بتاتا اسے "
"کہ تم کون ہو؟

اشعر ساما بھی اپنی بیوی سے ڈرتا ہے؟"پرل نے سیب کا ٹکڑا اپنے منہ میں ڈالا۔ "

"میں بس اسے ہرٹ نہیں کرنا چاہتا۔اسے ڈارکنیس ورلڈ سے بہت نفرت ہے۔ "

"تو تم سے شادی کیسے کر لی اس نے؟ "

اسے نہیں معلوم کہ میں کون ہوں۔کوئی نہیں جانتا کہ ایش کون ہے۔سب مجھے ہی ایش "
"سمجھتے ہیں۔اب اگر یہ بات نورِ نظر کو معلوم ہو گئی تو وہ بہت ہرٹ ہو گی۔

نورِ نظر۔نام کافی اچھا ہے۔"پرل نے تعریف کرنا چاہی۔ "

"نورِ نظر اس کا اصل نام نہیں ہے۔اس کا نام کلارا ڈیوڈ ہے۔ "

پرل جو سیب کا ایک اور ٹکڑا منہ میں ڈالنے ہی لگی تھی،اس کا ہاتھ ہوا میں ہی ساکن ہو گیا۔اگلے ہی لمحے وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

کلارا ڈیوڈ یعنی ڈیوڈ ساما کی بیٹی۔اومائی گاڈ۔"وہ سکتے میں آ گئی۔ "

"ہاں۔کلارا اصل میں ڈیوڈ ساما کی ہی بیٹی ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لیکن وہ تو مر چکی ہے۔ "

پرل ساما! وہ ایک افواہ تھی جو میں نے اور ایش نے پھیلائی تھی۔ وہ سب ہمارے پلان کا حصہ تھا۔"

کیا تم مجھے سب کچھ تفصیل سے بتا سکتے ہو کہ آخر کیوں تم نے اپنے ہی دشمن کی بیٹی کو پناہ دی، اس سے محبت کی اور شادی بھی.... اُفف۔"

کلارا ڈیوڈ یعنی ڈیوڈ ساما کی بیٹی۔ وہ اس کی بیٹی تو تھی مگر اس کی پرورش اس کی ماں نے کی۔ کلارا کے پیدا ہونے پر ہی ڈیوڈ نے اس کی ماں کو چھوڑ دیا۔ وہ اپنی بیٹی کو لے کر اپنے ملک "اٹلی" واپس چلی گئی اور وہیں اپنی بیٹی کی پرورش کی۔ ڈارکنیس ورلڈ میں یہی بات سب سے اہم ہے کہ اپنے دشمن کی کمزوری ڈھونڈی جائے۔ زیادہ تر تو دشمن کی فیملی کو ہی ٹارگٹ کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے ڈارکنیس ورلڈ کے لوگ فیملی نہیں بناتے۔ اگر بنا بھی لیں تو اسے دنیا کی نظروں میں نہیں آنے دیتے۔ یامی نوکائی میں فسادات تب شروع ہوئے جب ملکہِ قلب کی موت ہوئی اور اسٹون آف یامی نوکائی کھو گیا۔ تمام ممبرز ایک دوسرے کے دشمن بن گئے۔ سعیر ساما ڈیوڈ سے دشمنی کا بدلہ لینے کے لیے اس کی طلاق یافتہ بیوی اور بیٹی کلارا کے پاس جا پہنچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیوڈ نے ان کی حفاظت کے لیے اپنے لوگ بھیجے۔بیوی تو ماری گئی لیکن کلارا بچ گئی اور اپنے باپ کے پاس واپس آگئی۔بیٹی کو دیکھ کر ڈیوڈ کا دل موم ہو گیا۔اس نے اس کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھا اور پھر وہ وہیں اپنے باپ کے ساتھ رہنے لگی۔ڈیوڈ یا کا تا میں ہر وقت لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔پارٹیز ہوتیں جن میں فائرنگ کی جاتی۔کلارا کو اس سب سے نفرت ہونے لگی۔وہ بہت حساس لڑکی تھی۔گولی کی آواز پر ہی اس کا دل باہر نکلنے کو آجاتا۔

اس نے اپنے باپ سے کہا تو ڈیوڈ نے اسے ٹرین کرنا چاہا۔وہ اسے اپنی طرح سفاک بنانا چاہتا تھا تاکہ لوگوں کو

معلوم ہو سکے کہ ڈیوڈ کی بیٹی بالکل اپنے باپ کی طرح ہے۔مگر چونکہ کلارا کا بچپن ان سب سے عاری،ماں کی محبت سے بھرپور اور پرسکون تھا۔اسے اس سب کی عادت نہ تھی۔اس نے کئی بار ڈیوڈ کو باپ سمجھ کر بتایا کہ وہ وہاں نہیں رہ سکتی مگر ڈیوڈ نہ مانا اور ایک وقت ایسا آیا کہ وہ کلارا پر غصہ کرنے لگا۔دھیرے دھیرے کلارا کو بھی اپنے باپ سے نفرت ہونے لگی۔ان ہی دنوں اس کی ملاقات یونیورسٹی میں اشعر سے ہوئی۔وہ اس وقت بہت اکیلی تھی۔اسے کسی اپنے کی ضرورت تھی۔کوئی ایسا جو اسے سن سکے،سمجھ سکے اور اس کی زندگی میں خوشیاں لا سکے۔اشعر دیکھتا تھا کہ وہ بڑی گاڑی پر آتی تھی،آگے پیچھے گارڈز ہوتے مگر اس کا چہرہ بجھا سا ہوتا تھا۔اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں امیر لڑکیوں والا غرور نہیں تھا۔وہ بالکل عام مگر بے حد حسین تھی۔اس قدر معصوم کہ اس کا ظلم سے ذرا بھی تعلق نہیں تھا۔اشعر نے ایک دوست کی طرح اسے وقت دینا شروع کیا۔ دھیرے دھیرے وہ ایک دوسرے کو سمجھنے لگے۔وہ اس کی موجودگی میں ہنسنے لگی،خوش رہنے لگی۔آخر ایک ایسا وقت آیا کہ وہ بالکل بدل گئی۔اس کے اندر سے چپ اور ڈر دونوں کا ہی خاتمہ ہو گیا۔وہ بس خوشیوں اور سکون کی خواہش رکھتی تھی جو صرف اشعر کی موجودگی میں ہی حاصل ہوتا تھا۔ان ہی دنوں اشعر نے کلارا کی ملاقات ایش سے کروائی مگر ایش نے اپنا اصل نام بتانے کی بجائے اس سے ڈینیئل بن کر ملاقات کی۔ملاقات کافی اچھی رہی مگر اس کا نتیجہ رات کو ایش نے اشعر کو کال کر کے بتایا۔

"وہ کلارا ڈیوڈ ہے۔ڈیوڈ ساما کی بیٹی۔"

"ہر ڈیوڈ کو ہم ڈیوڈ ساما تو نہیں سمجھ سکتے ایش ساما۔میرا نہیں خیال کہ اتنی معصوم لڑکی ڈیوڈ ساما کی بیٹی ہو سکتی ہے۔"

"میں تم سے پوچھ نہیں رہا بتا رہا ہوں۔وہ ڈیوڈ ساما کی ہی بیٹی ہے۔تصدیق کرو کہ کہیں وہ کسی پلان کے تحت تو نہیں آئی تمہاری زندگی میں۔"

اشعر خاموش ہو گیا مگر ایش کے دماغ میں ایک نیا پلان جنم لینے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن کلارا اور وہ ایک ساتھ بیٹھے کافی پی رہے تھے جب اشعر نے اس سے سوال کیا۔

"تمہارا نام کلارا ڈیوڈ ہے۔ تمہارا باپ وہی ہے جو مافیا گینگ کو لیڈ کرتا ہے۔"

کلارا ایک دم ساکت ہو گئی۔ اسے لگا کہ وہ کافی کا گھونٹ حلق سے نیچے نہیں اتار پائے گی۔ اشعر نے بھی اس کے چہرے کے بدلتے رنگوں کو غور سے دیکھا۔

"بتاؤ کلارا۔ تمہارا باپ وہی ہے جو کرائم کنگز میں شامل ہے۔ جس سے ساری دنیا ڈرتی ہے۔ جو اسمگلنگ کرتا ہے۔"

"اشعر میں.... مجھے میری مام...." اور اگلے ہی لمحے وہ رو دی تھی۔ اس کے اس طرح سہم جانے پر اشعر کا دل بری طرح دکھا تھا۔

"اوکے اوکے ریلیکس۔ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے۔"

"نن.... نہیں اشعر میں تمہیں سب بتاتی ہوں۔ مم... میں ڈرتی تھی کہ تمہیں سچ سننے کے بعد مجھ سے نفرت نہ ہو جائے۔"

"ریلیکس کلارا۔ تم مجھے ایزی ہو کر سب بتا سکتی ہو۔" اشعر نے اسے حوصلہ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے ڈیڈ....مابسٹر ہیں۔(مابسٹر یعنی مافیا کا ممبر) کرائم کنگز میں بھی شامل ہیں مگر اشعر.....مجھے ان سے بہت ڈر لگتا ہے۔ان کی دشمنی کی وجہ سے میری مام چلی گئیں۔میں اکیلی رہ گئی بالکل اکیلی۔وہ چاہتے ہیں کہ میں بھی ان کی طرح بن جاؤں۔ان کی طرح ڈارکنیس ورلڈ کا حصہ بن جاؤں۔مگر مجھے گولیوں، ہتھیاروں ان سب سے بہت ڈر لگتا ہے۔میں ان کی طرح نہیں بننا چاہتی۔"

"تم مجھے یہ سب پہلے بھی بتا سکتی تھی۔مگر خیر....تم فکر نہ کرو۔جو تم چاہو گی ویسا ہی ہو گا۔"اس نے اسے تسلی دی۔

"....وہ واقعی ڈیوڈ ساما کی بیٹی ہے ایش ساما مگر"

اس وقت وہ ایش کے سامنے بیٹھا تھا جب اس نے اسے کلارا کے بارے میں بتایا۔

"مگر کیا؟"

"مگر وہ اس کی طرح بالکل بھی نہیں ہے۔وہ بہت معصوم ہے۔اپنی مام کی ڈیتھ کو دل سے لگائے ہوئے ہے۔اسے ڈارکنیس ورلڈ سے بہت ڈر لگتا ہے۔میں اسے اس حال میں نہیں دیکھ سکتا۔ہمیں کچھ کرنا ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

"کیا کرو گے تم؟"

"اسے ڈیوڈ سے بہت دور لے جاؤں گا۔"

"کتنا دور؟" ایش بہت سنجیدہ تھا۔" آخر ہم سب کی ایک ہی دنیا ہے۔ایک دن اسے یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ تم اس کے باپ سے بھی بڑے مابسٹر ہو۔آج اسے اس کے باپ سے نفرت ہے کل کو تم سے بھی ہو جائے گی۔تب تم کیا کرو گے؟"

"میں اسے اپنی سچائی سے ہمیشہ دور رکھوں گا۔مگر ایش ساما پلیز اسے ڈیوڈ سے دور کر دو۔وہ اس کے ساتھ محفوظ نہیں ہے۔"

"تم جانتے ہو کہ ہماری دنیا میں کوئی بھی کام بغیر معاوضے کے نہیں ہوتا۔اگر وہ اپنے باپ سے دور جانا چاہتی ہے تو ٹھیک ہے۔میں اسے اس کے باپ کی دنیا سے نکال لاؤں گا مگر اس کے بدلے میں اسے میرا ایک کام کرنا ہو گا۔"

"ایش ساما تم کلارا سے معاوضہ لو گے۔تم کلارا کو چھوڑو تم میرے لیے یعنی اپنے ایڈوائزر کے لیے اتنا نہیں کر سکتے؟" اشعر آنکھیں پھاڑے اسے دیکھے گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو اشعر میں تم سب سے بڑا ما بسٹر ہوں۔ مجھے معلوم ہے کہ کب، کیا اور کیسے کرنا ہے۔ " میں خود غرضی نہیں دکھا رہا بلکہ سب کے راستے آسان کر رہا ہوں۔ ٹرسٹ می۔ سب کا فائدہ ہو گا۔ میری کلارا سے کوئی دشمنی نہیں ہے۔ وہ میرے لیے ایک بہن کی طرح ہے۔ اگر تم واقعی "اس کی بھلائی چاہتے ہو تو تمہیں وہی کرنا ہو گا جو میں تم سے کہوں گا۔

اشعر چند لمحے اسے دیکھتا رہا اور پھر اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ جانتا تھا ایش اسے کبھی دھوکا نہیں دے سکتا۔

اگلے دن وہ کلارا کے ساتھ لندن برج پر موجود تھا۔ اس نے کلارا سے اس طرح بات کی جیسے اسے اس کے باپ کی اصلیت جان کر کوئی فرق ہی نہیں پڑا۔ کافی دیر وہ باتیں کرتے رہے۔ اس نے کلارا کو ہنسانے کی پوری سعی کی۔ تب ہی کلارا کھلکھلا کر بولی۔

"ویسے ناں میں کچھ سوچ رہی تھی۔ "

" کیا؟ "

" یہی کہ میں اپنے بچوں کی شادی تمہارے بچوں سے کرواؤں گی۔ "

واٹ! اس کا کیا مطلب ہوا؟" اشعر بری طرح چونکا۔ "

www.novelsclubb.com

"اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے؟ بھئی میں اپنی بیٹی کی شادی تمہارے بیٹے سے اور بیٹے کی شادی تمہاری بیٹی سے کرواؤں گی۔" اس نے عام سے انداز میں جواب دیا۔

"مطلب تم.... تم میرے بچوں کی ساس بنو گی؟"

"ہاں تو... کیا تمہیں کوئی اعتراض ہے؟"

اشعر چند لمحے بے یقینی سے اسے دیکھتا رہا اور پھر کھل کر ہنس دیا۔ ساتھ سے گزرتے لوگوں نے بھی مڑ کر اسے دیکھا تھا۔

"تم اور میرے بچوں کی ساس... اوہ مائی گڈنیس!"

اس کے قہقہے پر وہ بری طرح جلی۔

"بھاڑ میں جاؤ تم۔ اب تو میں اپنے بچوں سے یہی کہوں گی کہ اس افلاطون سے اور اس کے ناکارہ بچوں سے دور رہو۔" اتنا کہتی وہ آگے بڑھ گئی جبکہ اشعر ابھی بھی ہنسے جا رہا تھا۔

"میں اسے اپنے بچوں کی ماں بنانے کا سوچ رہا ہوں اور یہ ساس..... اور میں اس کے بچوں کا سسر.... استغفراللہ۔" خود سے کہتا وہ اس کی جانب چل دیا۔

"ارے رکو تو۔" اس نے اس کی کہنی سے پکڑ کر اسے اپنے مقابل ٹھہرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"....میرے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ "

کیا؟"وہ منہ بسورے بولی۔ "

کہ..."وہ اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔ "

یہ کیا کر رہے ہو تم اشعر۔اٹھو سب ادھر ہی دیکھ رہے ہیں۔"وہ پریشان ہو گئی اور واقعی " پاس سے گزرتے لوگ انہیں دیکھ کر مسکرا دیے اور چند لوگ تو رک کر انہیں دیکھنے لگے۔

میں تمہیں اپنے بچوں کی ساس نہیں بلکہ ماں بنانا چاہتا ہوں۔"وہ باقی سب سے بے نیاز " بولتا چلا گیا۔

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟"اس نے اپنی کوٹ کی جیب سے ایک پیلا پھول نکال کر اس " کی جانب بڑھایا۔

اچانک ہی سب کچھ بدل گیا۔کلارا کو اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا۔وہ سانس لینا بھول گئی۔ایک دم ٹھنڈی اور معطر ہوا چلنے لگی۔لندن برج کے نیچے بہتے دریا میں اچانک ہی روانی سی آ گئی۔اس نے خود کو سنبھالا۔

پیلا گلاب دے کر کون پرپوز کرتا ہے؟"اس نے ہنسی دباتے ہوئے سوال کیا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارا ہونے والا ہینڈسم ہبی۔ اشعر جہان۔"

وہ کھل کر ہنس دی۔

"تمہاری تمام خواہشات پوری کروں گا۔ ہر ناز، ہر نخرہ اٹھاؤں گا۔ تمہاری زندگی میں اتنی خوشیاں لے آؤں گا کہ تم اپنے تمام غم بھول جاؤ گی۔ اتنا تو میں جانتا ہوں کہ ہم ایک دوسرے کے بغیر اب نہیں رہ سکتے۔ تو کیا باقی کی زندگی میرے ساتھ جینا چاہو گی؟"

نہ صرف کلارا کو بلکہ پاس کھڑے لوگوں کو بھی اس حسین لڑکی کی قسمت پر رشک ہونے لگا۔

کلارا چند لمحے اسے دیکھتی رہی اور پھر اثبات میں سر ہلا دیا۔ لوگوں نے بھرپور تالیاں بجائیں۔ ان دونوں کے چہروں پر محبت بھری مسکان در آئی۔

"جس دن میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تب تم نے پیلے لباس کے ساتھ پیلا پھول اپنے بالوں میں سجا رکھا تھا۔ قسم سے مجھے پیلا رنگ اس سے پہلے کبھی اتنا اچھا نہیں لگا تھا۔ اس کے بعد تو اس رنگ سے عشق ہی ہو گیا ہے۔" کلارا نے اس کے ہاتھوں سے وہ پھول لے لیا۔ اشعر نے پھر کوٹ کی جیب سے ایک سیاہ مخملی ڈبیا نکالی جس میں رکھی ڈائمنڈ رِنگ جگمگا رہی تھی۔ اس نے کلارا کا ہاتھ تھاما اور پھر وہ رنگ اس کے ہاتھوں کی زینت بنا دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تالیوں کا شور ایک بار پھر گونجا اٹھا۔اشعر اٹھ کھڑا ہوا۔

"آئی لو یو نورِ نظر۔ "

نورِ نظر؟"وہ متعجب ہوئی۔ "

میری آنکھوں کا نور ہو تم۔میری نورِ نظر ہو تم۔"اس نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔ "

" کیا میری نورِ نظر بنو گی؟ "

اتنا ہینڈسم اور کیئر نگ بیہی ہو گا تو انکار کون کر سکتا ہے۔"اس کے جواب پر دونوں ہی ہنس "
دیے۔

لندن میں رات کا وقت تھا مگر سارا شہر روشیوں سے جگمگا رہا تھا۔اشعر اس وقت ڈیوڈ یا کا تا کے باہر اپنی گاڑی میں بیٹھا تھا جبکہ چہرے پر فکر تھی۔تب ہی اس کا فون بجنے لگا۔اس نے فون کان سے لگایا تو ایش کی آواز گونجی۔

"تیار ہو؟ "

"اشعر نے گہرا سانس لیا اور پھر بولا۔"ہاں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گڈ۔"ایش نے فوراً رابطہ ختم کر دیا۔اگلے ہی لمحے ہر طرف فائرنگ کی آواز گونجنے لگی۔ "

ڈیوڈیا کا تا میں الارم بجنے لگے تھے۔ہر طرف شور سا مچ گیا۔فائرنگ ڈیوڈیا کاتا پر ہی کی جا رہی تھی۔داخلی دروازے میں گولیوں کی وجہ سے سوراخ ہونے لگے۔شیشے کی کھڑکیاں چھناکے سے ٹوٹنے لگیں۔وہ چپ چاپ یہ سب دیکھتا رہا۔تھوڑی ہی دیر میں ڈیوڈ کے لوگوں کا ہجوم باہر آتا دکھائی دیا۔مگر جب مقابل ایش کے لوگ تھے تو ان کی ہر کوشش بے کار تھی۔لمحے سرکتے گئے۔اس کی نظر اوپر والے کمرے کی جانب ٹکی تھی جس میں پہلے تو اندھیرا تھا لیکن فائرنگ اور ہنگامے پر لائٹس آن ہو گئیں۔تھوڑی ہی دیر بعد اشعر کا فون بجنے لگا۔کلارا کا نام دیکھ کر اس کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔

"ہیلو! "

www.novelsclubb.com

ہیلو اشعر۔ہمارے....ہمارے گھر پر حملہ ہو گیا ہے۔مم...مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے "

اشعر۔میں کیا کروں۔"اس کی آواز نم تھی۔وہ رو رہی تھی۔اشعر کا دل گویا مٹھی میں آ گیا۔

"ڈیوڈ کہاں ہے اور اس کے لوگ؟ "

ڈیڈ....ڈیڈ تو بیسمنٹ میں ہوتے ہیں اشعر۔وہ....وہ میرے پاس نہیں ہیں۔میں بالکل "

اکیلی ہوں اشعر۔پلیز میری مدد کرو۔مجھے بہت....بہت ڈر لگ رہا ہے اشعر۔میں باہر نہیں

نکل سکتی۔ باہر سب آپس میں لڑ رہے ہیں۔ بہت فائرنگ ہو رہی ہے۔ اشعر میں مرنا نہیں چاہتی۔" وہ اب کی بار کسی معصوم بچے کی طرح زور زور سے رونے لگی جبکہ اس کے آخری جملے پر اشعر کے دل کو دھکا سا لگا۔

"اوکے اوکے تم فکر نہ کرو۔ میں وہیں پہنچ رہا ہوں۔ "

اشعر جلدی پہنچو پلیز۔ مم.... میں مرنا نہیں چاہتی اشعر۔ مجھے موت سے ڈر لگتا ہے۔ "

"انہوں نے میری مام کو بھی مار ڈالا تھا اور اب.. اب مجھے۔

کلارا میں نے کہا نا تم فکر مت کرو میں ابھی پہنچ رہا ہوں۔ بس تم اپنے کمرے سے باہر مت نکلنا۔" اس نے فون بند کر کے سامنے والے کمرے کی جانب دیکھا۔ دل میں ٹیس سی اٹھی مگر اس کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

جب بھی کوئی مابسٹر اپنا یا کاتا یا گھر بنواتا ہے تو اس کا نقشہ بظاہر تو بہت ہی سادہ ہوتا ہے مگر اندر اتنا ہی پیچیدہ ہوتا ہے۔ دنیا والوں کی نظروں میں وہ ایک عمارت ہوتی ہے مگر بیسمنٹ میں الگ ہی دنیا بسی ہوتی ہے۔ باس کا کمرہ، کانفرنس روم، ٹارچر سیل اور اس کے علاوہ اس کے لوگ اور دیگر معاملات دیکھنے کے ذرائع بھی وہیں بیسمنٹ میں موجود ہوتے ہیں۔ اوپر موجود عمارت سے زیادہ بڑی بیسمنٹ ہوتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دنیا والے ان کی اصلیت نہ جان سکیں۔ ڈیوڈ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اپنی بیسمنٹ میں موجود تھا جب یہ حملہ ہوا۔اشعر خاموشی سے کلارا کے کمرے کی طرف بڑھ گیا مگر وہاں جا کر اسے اداکاری کرنی تھی۔اس نے ایک جھٹکے سے دروازہ کھولا تو اندر موجود کلارا سہم سی گئی۔جب نظر اشعر پر پڑی تو وہ اس کی جانب دوڑی آئی۔اس کا وجود کپکپا رہا تھا اور موسم ٹھنڈا ہونے کے باوجود اسے پسینہ آ رہا تھا۔

"اشعر دیکھو یہ سب کیا ہو رہا ہے۔یہ لوگ مجھے مار ڈالیں گے اشعر مجھے بچا لو۔پلیز مجھے بچا لو اشعر۔میں مرنا نہیں چاہتی۔"اشعر نے اسے سنبھالا اور پھر کندھوں سے پکڑ کر اس سے مخاطب ہوا۔

"میری بات غور سے سنو۔یہ سعیر کے لوگ ہیں اور بہت خطرناک ہیں۔ہمیں ہوشیاری سے یہاں سے نکلنا ہوگا۔اس کے لیے سب سے پہلے رونا بند کرو اور ہمت کرو۔ہم یہ کر سکتے ہیں۔"

اس نے روتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا اور پھر ہاتھ کی پشت سے اپنے گال رگڑے۔

"ہمیں یہاں سے نکلنے کے لیے ڈینی کی مدد لینی ہوگی۔وہ جو کہے گا ہمیں وہ کرنا ہوگا۔وہ ہمیں پروٹیکٹ کرنا چاہتا ہے۔اوکے۔اس لیے جیسا وہ کہے گا بغیر کسی سوال کے ہمیں وہی کرنا ہوگا۔"

کلارا نے اثبات میں سر ہلایا تو اشعر کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔اس نے فوراً آئیش کو کال ملائی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی دیر بعد وہ دونوں ڈیوڈ یا کاتا سے عجلت میں نکلتے دکھائی دیے۔اشعر نے اسے اپنی گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔کلارا اپنا تنفس بحال کرنے لگی جبکہ اشعر کا دل اب خاصا مطمئن تھا۔گاڑی سڑک پر دوڑنے لگی تھی۔

اب ہم کہاں جارہے ہیں؟''کلارا بولنے کے قابل ہوئی تو پہلے پہل یہی سوال کیا۔ "

''ایئرپورٹ اور پھر وہاں سے جاپان۔ "

''....مگر اشعر ہمارے پاس تو نہ ہی پاس پورٹ ہے اور نہ "

ڈینی ہے نا۔وہ سب مینج کر چکا ہے۔''اشعر نے اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی جواب دیا۔ "

تھینک گاڈ!''کلارا نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔ "

ڈینی کتنا اچھا ہے نا۔اس نے ہماری اتنی مدد کی اور کافی ہوشیار بھی ہے۔''آنکھیں بند کیے ہی وہ بول پڑی۔ "

بہت زیادہ۔''اشعر کے لبوں کو مسکان چھو گئی۔ "

''ڈینی جاپان میں ہے؟ "

www.novelsclubb.com

''ہاں۔وہ ٹوکیو میں ہماری رہائش کے سارے انتظامات کر چکا ہے۔ ''

میں اس کی شکر گزار ہوں کہ اس کی وجہ سے مجھے آزادی نصیب ہوئی۔اشعر دیکھو تو۔''وہ ''

ایک دم خوش ہو گئی۔''میں ڈار کنیس ورلڈ سے دور جا رہی ہوں۔ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔جہاں ہتھیار نہیں ہوں گے، ظلم نہیں ہوگا۔مجھے موت کا خوف نہیں ہوگا۔جہاں میں تمہارے ساتھ اپنی ایک الگ دنیا بناؤں گی۔وہ دنیا جہاں صرف خوشیاں ہوں گی اور محبت ہو گی۔''اشعر مسکرا دیا لیکن جب نظر کلارا کے چہرے پر پڑی تو اس نے دیکھا بے اختیار اس کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں مگر وہ مسکرا بھی رہی تھی۔

کاش میں تمہیں بتا سکتا کہ تم ایک چھوٹے مابسٹر کی بیٹی سے بڑے مابسٹر کی بیوی بننے جا رہی ''

ہو۔''وہ محض سوچتا رہ گیا۔

وہاں سے ایئر پورٹ ،ایئر پورٹ سے ٹوکیو تک کا سفر آسان تو نہیں تھا مگر وہ دونوں بہت خوش تھے۔ان کی خوشی اس طرح تھی جیسے دو پنچھی سالوں کی قید سے آزاد کر دیے گئے ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن ٹوکیو میں شام کے وقت وہ بالکل تیار بیٹھی تھی۔وائٹ برائیڈل گاؤن پہن رکھا تھا اور چہرہ خوشی سے کھلا ہوا تھا۔تب ہی دو لڑکیاں اس کو باہر لے جانے کے لیے آئیں۔ان کا کام اس کو باہر لے جاتے ہوئے اس کے لباس کو سنبھالنا تھا۔باہر لان سفید اور پیلے رنگ کے پھولوں سے مکمل طور پر سجا ہوا تھا۔چند مہمان بھی موجود تھے۔اشعر تھری پیس سوٹ پہنے معمول سے کہیں زیادہ وجیہہ لگ رہا تھا۔لان میں داخل ہوتی کلارا کی نظر سب سے پہلے اشعر پر ہی پڑی تھی۔بھوری آنکھیں نیلی آنکھوں سے ملیں تو دونوں ہی پلکیں جھپکنا بھول گئے۔اشعر کو یقین سا ہو گیا کہ اس کی ہونے والی بیوی ضرورت سے کہیں زیادہ حسین ہے۔مہمانوں کا لحاظ کرتے ہوئے کلارا نے نظریں جھکا لیں۔جب وہ اس کے پاس جا ٹھہری تو سارے مہمان احترام کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اور ہر طرف تالیوں کا شور گونج اٹھا۔ان دونوں نے سر کو خم دے کر ان کا شکریہ ادا کیا۔اشعر نے اس کے قریب ہو کر سرگوشی کی۔

"کیسا لگ رہا ہوں؟ "

میرے ہینڈسم ہی لگ رہے ہو۔"اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ "

"اور تم میری نورِ نظر۔ "

www.novelsclubb.com

اشعر نے اتنا کہہ کر اس کی جانب پھولوں کا بکے بڑھایا تو وہ اسے دیکھ کر پہلے تو چونکی اور پھر سر جھکا کر ہنس دی۔ وہ سفید اور پیلے گلابوں کا بکے تھا۔

"شادی پر کون سی دلہن پیلے گلابوں کا بکے اٹھاتی ہے؟" کلارا نے غیر محسوس انداز میں سر گوشی کی۔

"ہینڈسم ہی کی نورِ نظر۔"

"مجھے پنک روزز زیادہ پسند تھے مگر خیر..... اپنے ہینڈسم ہی کے لیے میں اپنا نام تو کیا اپنی پسند بھی بدل سکتی ہوں۔"

اس کے جواب پر دونوں ہی ہنس دیے۔ اگلے ہی لمحے کلارا کی نظریں کسی کو تلاش کرنے لگیں۔

"کسے ڈھونڈ رہی ہو؟" اشعر کے سوال پر اس نے اس کی جانب دیکھا۔

"ڈینی نہیں آیا؟"

"بہن کا نکاح ہے۔ ایسے نہیں آئے گا۔" بہن کا لفظ سن کر کلارا مسکرا دی۔ اسے تو بِن مانگے ہی حسین رشتے مل گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی ہی دیر بعد ڈینی اسے سامنے سے آتا دکھائی دیا۔ تھری پیس سوٹ پہنے وہ بھی ہمیشہ کی طرح فریش اور کمال شخصیت لگ رہا تھا۔

وہ ان تک آیا تو اشعر نے اسے ہاتھ ملا کر گلے سے لگایا۔

"آنے میں دیر کر دی سالے صاحب۔"

"سب کچھ سنبھالنا تو مجھے ہی تھا۔ تم تو تیار ہو کر میری بہن پر لائن مارنے ادھر آ پہنچے۔"

"اب سے تو یہ میری بیوی ہو گی۔ اس کی فکر اب تمہیں نہیں مجھے کرنی چاہیے۔"

"بالکل۔ اگر تم نے میری بہن کو تھوڑی سی بھی تکلیف دی تو اپنے کفن دفن کا انتظام کر لینا۔"

www.novelsclubb.com

تینوں ہی اس کے جواب پر ہنس دیے۔

"نکاح شروع کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کا باپ پرانی فلموں کے ولن کی طرح عین موقع پر چھاپا مار دے۔"

"ڈیوڈ کو بھول جاؤ۔ وہ اب تم دونوں کے راستے میں کبھی نہیں آئے گا۔" ڈینی کی بات پر کلارا چونکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مطلب؟ "

ڈینی نے اپنے موبائل کی مدد سے اسے اسی دن کی نیوز دکھائی۔ جس میں بتایا جارہا تھا کہ لندن کے معروف بزنس مین ڈیوڈ کی بیٹی کلارارات کو ہونے والے کسی دشمن کے حملے میں ماری گئی۔

وہ چند لمحے ٹکٹکی باندھے وہ خبر دیکھتی رہی اور پھر گہرا سانس لیتی رہ گئی۔

"اچھا ہی ہوا۔ اب ڈیڈ کو پتا چلے گا کہ اپنوں کو کھونا کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ وہ بھی اسی تکلیف سے گزریں جس تکلیف سے میں مام کی ڈیتھ کی وجہ سے گزری تھی۔"

"اسے پھر بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ وہ نہایت سفاک انسان ہے۔ ڈیوڈ یا کا تا کو جلا دیا گیا تھا۔ ڈیوڈ اور اس کے چند لوگ تو بچ گئے مگر تمہاری غیر موجودگی سے سب نے یہی اندازہ لگایا ہے کہ تم مر چکی ہو۔"

ڈینی کی بات پر کلارا فوراً بولی۔

"اگر انہوں نے جانچ پڑتال کی تو؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسا نہیں ہوتا کلارا۔ایک تو تمہیں زیادہ لوگوں نے نہیں دیکھ رکھا۔جن لوگوں نے تمہیں دیکھ رکھا ہے وہ یہ نہیں جانتے کہ تم کلارا ڈیوڈ ہو۔چند دن یہ خبر چلے گی اور پھر جب کوئی نئ خبر ملے گی تو سب اس خبر کو بھول جائیں گے۔اس طرح یہ معاملہ دب جائے گا۔"

"تھینک یو سو مچ ڈینی۔"

"میری بہن ہو تم اس لیے یہ سب کرنا میرا فرض تھا۔"

اوہ تو یہ تھی تمہاری اور نورِ نظر کی کہانی۔"پرل جو اشعر کی کہانی سننے میں مصروف تھی اب سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔"

"ہاں۔"

مطلب ایک ماہ پہلے جو ڈیوڈ یا کا تا پر حملہ ہوا تھا وہ تم نے اور ایش نے کروایا تھا۔انٹرنسٹنگ۔"

" ویسے اشعر ساما کیا ابھی تک اسے تمہاری سچائی معلوم نہیں ہوئی؟"

"نہیں۔"

"یہ تو اچھا ہوا کیونکہ اب تم مجھ سے کوئی پنگا نہیں لو گے۔"

" وہ کیوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ اگر تم نے مجھ سے کوئی پنگا لینے کی کوشش کی تو اشعر ساما میں تمہاری سچائی تمہاری
نورِ نظر کو بتانے میں دیر نہیں کروں گی۔"

"لو جی۔ایک بلیک میلر کم تھی کیا میرے لیے جواب دوسری بھی۔" اشعر نے تاسف سے
سر ہلایا جبکہ پرل ہنس دی۔

"اچھا مجھے تم سے یہ بات کرنی تھی کہ میں جاپان آنا چاہتی ہوں۔"

"تو ایش ساما سے بات کرو۔وہ اجازت دے دے تو آ جاؤ۔"

"میں نے ایش ساما کو میسج کر دیا تھا مگر اس نے ابھی تک دیکھا ہی نہیں۔" لاپرواہی سے
جواب دیا گیا۔

"تم ایش ساما کو سمجھتی کیا ہو آخر کہ کچھ بھی کرنے سے پہلے اسے صرف میسج کر دو گی۔ وہ
باس ہے ہمارا۔ میں نے اس کے ساتھ وقت گزارا ہے۔ وہ تمہاری سوچ سے بھی زیادہ ظالم
ہے۔ اگر تم نے اس کے حکم کے برعکس کوئی کام کیا تو وہ تمہیں اس طرح مارے گا کہ تم دونوں
کے علاوہ تمہاری موت کی خبر بھی کسی کو نہیں ہو گی۔"

"اگر تو تم مجھے ڈرا رہے ہو تو سن لو۔ پرل کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر اب ڈرنا چاہیے۔ "

پرل نے اس بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ تھوڑی دیر سوچنے کے بعد اچانک بولی۔ "اشعر ساما ایک کام کرو گے؟

" کیا؟ "

میرے ڈیڈ کا خاص آدمی ابھی زخمی ہے تو کیا تم مجھے کسی کی انفارمیشن نکلوا کر دے سکتے ہو؟ "

" کس کی؟ "

"آف کورس زمان ساما کی۔ "

" دیکھو تم ایش ساما کے مشورے کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھاؤ گی۔ "

" اوکے اوکے لیکن تم پلیز جلد از جلد میرا کام کر دو۔ "

"ٹھیک ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

•••••••

"مجھے سعیر کی بیٹی کے بارے میں انفارمیشن چاہیے۔ "

زمان نے ارسم کو کال کر کے سب سے پہلا کام یہی بتایا۔

" تمہارا اس سے کیا لینا دینا؟ "

اف وہ ایڈوائزر کم اور اس کا باس زیادہ لگتا تھا۔

تعلق بنانا چاہتا ہوں اس سے۔" وہ واحد شخص تھا جس سے زمان غصے میں بات نہیں کر سکتا تھا۔ "

"کیسا تعلق؟ "

"کم آن ارسم صرف دوستی کرنا چاہتا ہوں تاکہ سعیر کے متعلق کچھ زیادہ جان سکوں۔ "

"ٹھیک ہے۔ کل صبح تمہیں اس کے متعلق تمام انفارمیشن مل جائے گی۔ "

رابطہ منقطع ہو گیا اور زمان کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ رینگ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن وہ اپنے آفس میں بیٹھا کام میں مصروف تھا۔تب ہی اس کی سیکرٹری اندر داخل ہوئی۔

"زمان سر! آپ کو کوئی نوشابہ میم ملنے آئی ہیں۔ "

زمان کے سر کو خم دے کر اسے اندر آنے کی اجازت دی جبکہ چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔

چند لمحوں بعد دروازہ کھلنے پر زمان نے سر اٹھا کر دیکھا۔وہ بلیک ٹاپ کے ساتھ بلیو پینٹ کوٹ پہنے ہوئے واقعی بزنس وومن لگ رہی تھی۔بال کھلے چھوڑ رکھے تھے اور سن گلاسز لگا رکھی تھیں۔اسے پہلی نظر میں ہی نوشابہ میں سعیر کی جھلک دکھائی دی تھی۔دونوں میں ہی غرور کوٹ کوٹ کر بھرا تھا۔

وہ اس کے سامنے ہی کرسی پر براجمان ہوئی تو زمان نے مسکراہٹ سے اس کا استقبال کیا۔

"تو تم ہو زمان ساما۔میرے باپ کے دشمن ملک ساما کی اولاد؟ "

زمان نے ضبط کا گھونٹ بھرتے ہوئے محض سر کو خم دیا۔

"مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ "

"تم سو فیصد اپنے باپ پر گئی ہو۔اس کی طرح غلط فیصلوں سے نقصان مت اٹھانا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مشورے کے لیے شکریہ۔اب کیا ہم مدعے کی بات کر سکتے ہیں؟" اس کا لہجہ ہمیشہ کی طرح کاٹ دار ہی تھا۔زمان غیر محسوس انداز میں مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔

"تم ایک سمجھدار لڑکی ہو اس لیے میں نے تمہارے باپ کی بجائے تم سے بات کرنا مناسب سمجھا۔" وہ کھنکھارا اور پھر اپنی بات جاری رکھی۔"یامی نوکائی میں فسادات کی وجہ تمہارے باپ کی کنگ آف یامی نوکائی سے دشمنی تھی۔باقی سب میں تو بلاوجہ ہی دشمنی نے جنم لے لیا۔ "کیا تم اور میں مل کر تمہارے باپ کے دل کو میرے لیے دشمنی سے پاک نہیں کر سکتے؟

"ایسا کرنے کی وجہ؟"

"دیکھو نوشابہ تمہیں دیکھ کر بھی یہی لگتا ہے کہ تم سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنے والی لڑکی ہو۔ " اسی لیے اگر ہم دونوں ہاتھ ملالیں تو تمہارے باپ کو اور مجھے دونوں کو ہی فائدہ ہو گا۔

"کیا تم تھوڑی وضاحت کر سکتے ہو؟" نوشابہ اس بارے میں سوچنے لگی تھی۔زمان کے چہرے پر بھی امید بھری مسکراہٹ رینگ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہم دونوں کا دشمن ایک ہی ہے اور وہ ہے ایش ساما۔ وہ ہم دونوں کو ہی نقصان پہنچانے کے درپے ہے۔ ڈیوڈ ساما شاید بیٹی کی موت کا غم لے کر روپوش ہو چکا ہے۔ اب تم خود ہی سوچو اگر ہم مل کر ایش ساما کے خلاف کام کریں گے تو جیت یقیناً ہماری ہی ہو گی ناں۔"

نوشابہ چند لمحے سوچتی رہی اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

"تمہاری بات تو بالکل ٹھیک ہے۔ مگر بابا کو اتنا جلدی منانا آسان نہیں۔"

"تو جلدی منانے کا کون کہہ رہا ہے۔ تم دھیرے دھیرے ان کو خود پر اعتبار کرنے پر مجبور کر دو۔ ان کا بزنس میں بھرپور ساتھ دو۔ ایک دن آئے گا جب وہ تمہارے فیصلوں پر آنکھ بند کر کے یقین کریں گے۔"

"خاصے سمجھدار ہو تم زمان ساما۔ پلان بنانا، اسے پورا کرنا.... ہر چیز کی تکنیک آتی ہے تمہیں۔ امپریسیو۔"

زمان کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔ تیر سیدھا نشانے پر جا لگا تھا۔

"زمان ساما!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نوشابہ سے ملاقات کے بعد وہ آفس میں بیٹھا اپنے کام پر حتمی نگاہ ڈال رہا تھا جب اس کی سیکرٹری ہانپتی ہوئی اس تک آ پہنچی۔

کیا ہوا؟" وہ اس کی جانب متوجہ ہوا۔ "

" برنارڈ غائب ہے۔ "

فکر تو تمہیں ایسے ہو رہی ہے جیسے ہمارا کوئی وفادار غائب ہوا ہو۔" اس نے تاسف سے سر ہلاتے ہوئے کہا جس پر وہ چونکی۔ "

"پر سر وہ تو اب آپ کا وفادار تھا ناں؟ "

زمان ہنس دیا۔" اب میرا وفادار تھا... او نہوں.... وہ کسی کا وفادار تھا ہی نہیں۔ وہ وفادار ہوتا تو "اپنے پہلے باس ابراہم ساما کا ہوتا۔ اگر وہ اس سے غداری کر سکتا ہے تو مجھ سے کیوں نہیں۔

مگر سر آپ نے اس کی حفاظت کی ضمانت دی تھی۔" وہ ششدر سی اسے دیکھ رہی تھی۔ "

"اچھا۔ کب اور کیسے؟ "

"....سر وہ میرا شوہر ہے۔ اسے کچھ ہو گیا تو "

تو کیا؟" وہ لاپرواہی سے اٹھا اور کوٹ کے بٹن بند کر کے جانے کی تیاری کرنے لگا۔ "

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سر آپ ایسا نہیں کر سکتے۔وہ بے گناہ ہے۔اس نے صرف آپ سے وفاداری کرتے ہوئے وہ سب کیا۔اب وہ لوگ اسے ماردیں گے۔"

"غدار کی سزاموت ہوتی ہے آن۔غداری چاہے کسی سے بھی کی گئی ہو۔اور برنارڈ غدار ہے۔"وہ سرد لہجے میں بولا۔

"سر آپ....آپ پلیز اسے بچالیں۔آپ کے حکم پر تو آپ کے لوگ اسے جیسے کیسے بچا لیں گے۔سر پلیز اسے بچالیں۔آپ کے لیے تو یہ بالکل آسان ہے سر۔"

"اس کا انجام موت ہے آن مگر فکر نہ کرو وہ ابھی نہیں مرے گا۔پرل ساما جیسی خطرناک لڑکی اسے کہاں اتنا جلدی مرنے دے گی۔"وہ اس کے سامنے آیا اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔"وہ اسے تڑپائے گی۔ایک سال....دوسال....اس سے بھی زیادہ.....مگر اسے آسانی سے مرنے نہیں دے گی۔وہ مجھے صرف اور صرف اس لیے مارنا چاہتی ہے کہ میں ملک ساما کا بیٹا ہوں جس نے ابراہم ساما کا قاتل کیا۔وہ مجھ سے اتنی نفرت کرتی ہے تو سوچو برنارڈ سے کتنی کرتی ہو گی جس کی وجہ سے ڈیڈ ابراہم ساما تک جا پہنچے۔"شیطانی مسکراہٹ لبوں پر سجا کر آنکھ مارتا وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ آن اس پتھر دل شخص کی خود غرضی دیکھ کر روتے ہوئے وہیں گھٹنوں کے بل بیٹھتی چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس وقت ٹوکیو میں موجود جہان یاکاتا میں بیٹھی تھی۔انداز ہمیشہ کی طرح مغرور اور لاپرواہ سا تھا۔وہ خاموشی سے اپنے موبائل پر کچھ دیکھنے میں مصروف تھی اور سامنے بیٹھا اشعر اسے گھورنے میں۔

"میں نے تمہیں کہا بھی تھا پرل ساما کہ ایش ساما کی اجازت کے بغیر کچھ مت کرنا۔"نہایت غصے میں اسے کچھ یاد دلایا گیا۔

"میں نے کیا ہی کیا ہے۔صرف جاپان ہی تو آئی ہوں۔اور ویسے بھی میں نے اسے میسج کر دیا تھا۔اب اگر اس نے وہ نہیں دیکھا تو اس میں میرا کیا قصور ہے۔اس لیے بہتر ہے کہ تم اسی پر جا کر برسو۔"

اشعر اس کے جواب پر لب بھینچتا رہ گیا۔تب ہی نورِ نظر اپنی ملازمہ کے ساتھ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی۔ملازمہ نے آکر انہیں اوچا(جاپان میں استعمال کی جانے والی گرین ٹی)سروکی جبکہ نورِ نظر نے مسکرا کر پرل کو خوش آمدید کہا۔

پرل بھی اسے دیکھ کر مسکرائی۔اسے وہ نیلی آنکھوں والی نورِ نظر واقعی بہت حسین لگی تھی۔

ادھر نورِ نظر بھی سبز آنکھوں والی جاپانی گڑیا کو دیکھ کر مبہوت سی ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''تو تم ہو نورِ نظر۔اشعر جہان کی آنکھوں کا نور؟ ''

نورِ نظر نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا جبکہ اس کے گال سرخ ٹماٹر بن گئے۔

''باقی باتیں بعد میں نورِ نظر۔ابھی پرل کو جانا ہے۔''وہ کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ اشعر نے اسے ٹوکا جبکہ پرل نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔

''تم ابھی تو آئیں تھی پرل پھر اتنا جلدی کیوں جا رہی ہو؟''نورِ نظر نے فوراً سوال کیا۔

''تمہارے شوہر کو پتہ۔''پرل کے جواب پر اشعر تلملا تارہ گیا اور پھر جلد ہی سنبھل کر بولا۔

''تم یقیناً اتنا لمبا سفر کر کے تھک گئی ہو گی۔اب تمہیں جا کر آرام کر لینا چاہیے۔''

''میری فکر کرنے کے لیے شکریہ۔میں یہیں ٹھیک ہوں۔''پرل کے جواب پر اشعر کا جی چاہا کہ ہاتھ میں پکڑی اوچا کی پیالی اس کے اوپر انڈیل دے۔

تھوڑی دیر بعد جب نورِ نظر اور پرل باتیں کرنے میں مصروف تھیں تو اشعر کا فون بجنے لگا۔وہ ایکسکیوز کرتا وہاں سے چلا گیا۔

''کیا پرل سا ما تھوڑا انتظار نہیں کر سکتی تھی؟اسے کہو کہ برنارڈ کے ساتھ جو کچھ کرنا ہے کرے مگر اسے ابھی مارنے میں اسی کا نقصان ہے۔''ایش کی سرد آواز گونجی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مطلب یہاں ہو کیا رہا ہے آخر؟ برنارڈ کہاں ہے؟""اشعر جھنجھلا گیا۔

"پرل ساما اسے کنڈنیپ کروا کے جاپان پہنچ چکی ہے۔کیا تم یہ نہیں جانتے؟"

اشعر کی آنکھیں حیرت کے مارے پھیل گئیں۔اس سے پرل کی اتنی چالا کی ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

تو وہ اس لیے جاپان آئی ہے؟""وہ خود سے سوال کر رہا تھا۔

اب اسے جاپان میں ہی رکھو۔کہیں ایسا نہ ہو کہ زمان ساما اس تک رسائی حاصل کر کے ہم تک پہنچ جائے۔""ایش نے حکم دے کر کھٹاک سے فون بند کیا۔

چونکہ یہ ایک سال پہلے کا وقت تھا اس لیے ان دنوں پاکستان میں موجود مراد ہاؤس کے حالات بھی حال سے مختلف تھے۔اس وقت کچن میں معمول سے زیادہ شور شرابہ تھا۔لاؤنج میں بیٹھے لوگوں کو بھی کچن سے آتی آوازیں صاف سنائی دے رہی تھیں۔

شاہ میر لاؤنج میں داخل ہوا ہی تھا کہ کچھ ٹوٹنے کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔اس نے لاؤنج میں بیٹھے تمام لوگوں کو سوالیہ نظروں سے دیکھا تو ان سب نے ایک ساتھ کچن کی جانب دیکھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پھر شاہ میر سارا معاملہ سمجھ گیا۔ کچن کے اندر کھڑی وفا شرمندہ نگاہوں سے کبھی سامنے کھڑی منصب بی کو دیکھتی تو کبھی فرش پر گرے برتنوں کو۔

"وفا پتر میں تینوں کہاوی سی کہ توکچھ نہ کر۔ میں سب خود کر لیاں گی۔" منصب بی تاسف سے کہتی برتن اٹھانے لگیں جبکہ وفا شرمندگی سے اپنا نچلا لب دانتوں تلے دباتی رہ گئی۔

"جب کھانا میں نے بنانا ہے تو آپ کیوں کچھ کریں گی؟"

منصب بی فوراً سیدھی ہوئیں۔ "تو مینوں دس دے کہ آخر تیرے سر تے کھانا بنانے دا بھوت سوار کینے کیتا؟" لہجے میں غصہ نہیں تھا بس افسوس تھا۔

"کیا منصب بی.... اب میں کھانا بنانا بھی نہیں سیکھ سکتی؟"

"ایہی تے میں کہہ رہی آں۔ پہلے تو سِکھ لے فر کھانا بنا لیئیں۔"

"اچھا صرف بریانی بنانے دیں۔" یہ کہہ کر وہ چند لمحے منصب بی کو دیکھتی رہی گویا ان سے اجازت چاہتی ہو۔

"چل ٹھیک ہے۔ لیکن وفا پتر میں کہہ رہی آں۔ صرف بریانی..... اس توں علاوہ ہور کچھ وی نہیں بنائے گی تو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا تشکرانہ انداز میں مسکرا دی اور پھر اس کی اور کچن کی تکرار شروع ہوئی۔

تھوڑی دیر بعد سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔ سعیر بھی وہاں پہنچا تو سب نے اسے سلام کیا۔

چاچو جان آج کھانا وفا نے بنایا ہے۔''پری نے سعیر کو بھی خبر دینا چاہی۔ ''

'' کیا واقعی؟ وفا کب سے کھانا بنانا سیکھ گئی؟ ''

بس آج ہی سے۔''جواب زریں نے دیا۔ ''

وفا بھی وہاں آکر بیٹھی تو سب کی سراہتی نظریں اس پر پڑیں۔

''تو کیا بنایا ہے آج ہماری وفا نے؟ ''

آپ کی فیورٹ بریانی چاچو جان۔''اس نے مسکرا کر جواب دیا۔ ''

سچ سچ کہو ناں کہ ہادی کی فیورٹ بریانی۔''ساتھ بیٹھے عفان نے اس کے قریب ہو کر ''
سرگوشی کی تو وفا نے اسے کہنی مار کر چپ رہنے کا سگنل دیا۔

آج تو پھر ہم سب سے پہلے بریانی ٹرائی کریں گے۔''شاہ میر نے اپنی پلیٹ میں بریانی ''
ڈالتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند لمحوں بعد وفا کی نظران سب پر ٹکی تھی جو بریانی کا پہلا چمچ منہ میں ڈالنے لگے تھے۔اس کی سانس میں سانس تب آئی جب ایک ایک کر کے سب نے بریانی کی تعریف کی۔

"واہ وفا تم نے تو کمال کر دیا۔پہلی بار بریانی بنائی اور وہ بھی کمال۔" شروعات آفرین نے کی۔

"واقعی۔" شاہ میر نے بھی آفرین کا ساتھ دیا اور پھر سب نے ہی اس کی تعریف میں ایک ایک فقرہ بولا۔

وفا کا چہرہ کھل اٹھا۔آخر کار اس کی گھنٹوں کی ریاضت رنگ لائی تھی۔

"بائی دا وے ہادی کو بریانی نہیں پسند مگر مجھے یقین ہے کہ آج میرے ہاتھ کی بریانی کھانے کے بعد بریانی اس کی فیورٹ ہو جائے گی۔" وفا نے بھی غیر محسوس انداز میں عفان کے قریب ہو کر سرگوشی کی۔

"ہمم.....آئی تھنک سو۔آفٹر آل اتنی اچھی جو بنی ہے۔" عفان نے بھی خوش ہو کر جواب دیا۔تب ہی وفا کی نگاہ دروازے کی جانب اٹھی۔

"کیا ہوا؟" شاہ میر نے سوال کیا تو وفا بوکھلا گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں بس ایسے ہی۔" اس نے کھانا شروع کر دیا لیکن نگاہ بار بار دروازے کی جانب اٹھتی تھی اور پھر اگلے ہی لمحے اسے دروازے سے آتا حدید دکھائی دیا۔اس کا چہرہ مزید کھل اٹھا۔ شاہ میر نے پہلے وفا کے دمکتے چہرے کو دیکھا اور پھر اس کی نگاہوں کے تعاقب میں دروازے کی جانب دیکھا۔ نظر حدید سے ٹکرائی تو اسے تمام بات سمجھ میں آگئی۔

حدید ان کے قریب آیا تو سعیر اس کے استقبال کے لئے اٹھ کھڑا ہوا۔شاہ میر، نوشابہ اور عفان کو یہ بات شروع سے ہی پسند نہ تھی کہ کسی کے لیے کبھی نہ اٹھنے والا شخص خود سے کئی سال چھوٹے حدید کے استقبال کے لئے اٹھ کھڑا ہوتا تھا۔اس نے ہاتھ ملا کر حدید کو گلے سے لگایا۔ چہرے پر مسکراہٹ بکھر چکی تھی۔ سعیر نے اسے سربراہی کرسی کے ہی ساتھ والی کرسی پر بیٹھنے کو کہا۔سب کو سلام کا جواب دے کر وہ وہاں بیٹھا تو نگاہ سب سے پہلے اس حسین چہرے پر پڑی جسے دیکھ کر اس کی ساری تھکاوٹ اتر جاتی تھی۔ وفا نے غیر محسوس انداز میں سر کو خم دے کر اسے سلام کیا جس پر حدید نے اپنی سنہری آنکھوں سے سلام کا جواب دیا۔

عادت کے مطابق سعیر نے تھوڑا سا کھانا کھایا اور پھر وہاں سے چلا گیا۔اس کے جاتے ہی وہاں شور سا مچ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسے ہو حدید؟‘‘سب کے سوالات کا ڈھیر سا لگ گیا۔وفا بھی وہاں سے اٹھ کر سربراہی ”
کرسی پر جا بیٹھی۔

سب کو جواب دے کر وہ مکمل طور پر وفا کی جانب متوجہ ہوا۔

“ توکیا اسپیشل بنایا ہے محترمہ نے ہمارے لیے؟ ”

‘‘جو کچھ بھی ہے بہت مزے دار ہے۔چاہو تو ان سب سے پوچھ لو۔ ”

حدید نے ان سب کی جانب دیکھا تو سب نے اثبات میں سر ہلایا۔

یقین کرو حدید۔تمہاری وجہ سے وفا کے ہاتھوں میں ذائقہ ہی آگیا۔‘‘پری نے اسے یقین ”
دلایا اور پھر اس کی پلیٹ میں بریانی ڈالی۔

حدید چند لمحے بریانی کو دیکھتا رہا اور پھر وفا کی جانب دیکھا۔

دیکھنے میں بہت اسپائسی لگ رہی ہے۔‘‘اس نے شکل سے اندازہ لگایا۔ ”

جتنی دیکھنے میں لگ رہی ہے اس سے کہیں زیادہ اسپائسی ہے۔‘‘عفان نے اپنی رائے دی۔ ”

حدید نے ایک نظر پھر وفا کو دیکھا اور پھر کھنکھار کر چمچ سنبھالا۔اس نے بریانی کا پہلا چمچ منہ میں
ڈالا تو سب اسے ٹکٹکی باندھے دیکھنے لگے۔اسے بہت کم چیزیں ہی پسند آیا کرتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند لمحے گزرے اور پھر اس نے تھمب سے پرفیکٹ کا اشارہ کیا تو سب کی سانس میں سانس آئی۔ اب انہیں واقعی لگنے لگا کہ وفا کی محنت رنگ لائی تھی۔

اس نے آدھی پلیٹ کھائی اور پھر معذرت کرلی۔سب جانتے تھے کہ وہ اپنی ڈائیٹ کا حد سے زیادہ خیال رکھتا تھا۔اس کے بعد ان سب میں معمول کی باتیں ہوتی رہیں۔حدید سامنے ہوتا تو وفا کی نگاہوں کو اس کے چہرے پر ٹکے رہنے کی عادت تھی۔یہ وہ عادت تھی جسے اس نے ختم کرنے کی کئی بار کوشش کی مگر ناکام رہی۔بھلا عادتیں بھی کبھی پیچھا چھوڑتی ہیں؟

حدید میں نے سنا ہے کہ اتوار کو تمہارے بھائی کا نکاح ہے۔“عفان کے سوال کر اس نے ” اثبات میں سر ہلایا۔

“کیا واقعی؟“پری پرجوش ہوئی۔”اس کا مطلب اب ہم حدید کے گاؤں جا سکتے ہیں۔ ”

“ ایک منٹ۔“حدید فوراً بولا۔”میں نے تم سب کو کب انوائیٹ کیا؟ ”

کیا نہیں مگر کروگے تو سہی ناں۔“زریں نے جواب دیا۔ ”

آپ سب لوگ میری بات غور سے سنیں۔میرے گاؤں کا ماحول یہاں کے ماحول سے ”

“ .... بالکل مختلف ہے۔اس لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کیا ہوا۔ہم جائیں گے.... جائیں گے.... جائیں گے۔"وفا اس کی بات کاٹ کر شروع ہو گئی۔

"ڈن ہو گیا۔"پری نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

"یہ کیا؟تم لوگوں نے بغیر انویٹیشن کے خود سے ہی ڈن کر لیا۔"شاہ میر حیران ہوا۔

"تم چپ رہو۔بس جانے کی تیاری کرو۔اسے ہم دیکھ لیں گے۔ہے ناں وفا؟"پری کی بات پر شاہ میر تاسف سے سر ہلاتا رہ گیا۔

"دیکھو لڑکیوں!میرے گاؤں کے مردوں کو تو چھوڑو اگر لڑکیوں نے بھی تمہیں دیکھ لیا تو انہیں مرگی کا دورہ پڑ جائے گا۔"

"کیوں؟اتنی بھی کوئی حسین نہیں ہیں ہم۔"وفا کی بات پر چند لمحے وہ اسے دیکھتا رہا اور پھر کھنکھار کر بولا۔

"حسن میرے گاؤں میں بھی ہے مگر بات یہاں حسن کی نہیں تم سب کے حلیے کی ہو رہی ہے۔"وہ اب ان لڑکیوں کو نظر انداز کر کے زریں اور آفرین کی جانب متوجہ ہوا۔"میرے بابا

www.novelsclubb.com

یعنی بڑے خان گاؤں کے سردار ہیں۔اگر میں شہر کی لڑکیاں وہاں لے کر گیا تو لوگ کیا سوچیں گے۔مجھے شرمندہ مت کریں پلیز۔"

"اس میں شرمندہ ہونے والی کیا بات ہے؟اور ہمارے حلیے کو کیا ہے؟"وفا کمر پر ہاتھ رکھے بولی۔

"یہ تو نا سمجھ ہیں۔آپ ہی انہیں سمجھائیں۔دراصل ہمارے گاؤں کی لڑکیاں اس طرح کا لباس نہیں پہنتیں۔ان کے سر پر دوپٹہ نہ ہو تو بڑے خان کا بس نہیں چلتا کہ وہ انہیں گولی سے اڑا دیں۔ان کے لباس دیکھ کر تو انہوں نے زہر پی لینا ہے۔"اس نے پری اور وفا کے لباس کی جانب اشارہ کیا۔

"کیا مطلب؟کیا ہم غلط لباس پہنتی ہیں؟"پری متعجب ہوئی۔

"...نہیں غلط نہیں ہے مگر بڑے خان"

"چھوڑو بڑے خان کو۔وہ تو بزرگ ہو چکے ہیں۔انہیں کیا معلوم کہ یہ آج کل کا فیشن ہے۔"

"یہی تو مسئلہ ہے۔"حدید نے سر کھجاتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو لڑکیوں! آخر حدید بیٹے کو معلوم ہے نا کہ تم سب کا جانا وہاں بہتر نہیں تب ہی تو وہ روک رہا ہے ورنہ حدید بھلا کیوں چاہے گا کہ تم سب اس کا گاؤں نہ دیکھو۔ پاگل مت بنو۔ اس کی بات کو سمجھو۔" آفرین نے انہیں سمجھانا چاہا۔

"لیکن چچی جان..." پری نے کچھ کہنا چاہا مگر شاہ میر کے اشارے پر خاموش رہی۔

"ٹھیک۔ نہیں جا رہے ہم۔ تمہیں تمہارے بھائی کا نکاح مبارک۔" وفا ایک دم اٹھی اور اتنا کہتی وہاں سے چلی گئی۔

"ارے وفا سنو تو...." اس نے پیچھے سے آواز لگائی مگر بے سود۔ وہ جا چکی تھی۔

"تمہیں اب اسے منانا چاہیے حدید۔ تم سے ناراض ہو کر وہ خود کافی اپسیٹ ہو جاتی ہے۔"

عفان کو وفا کی فکر ہونے لگی۔

"ڈونٹ وری۔ وہ وفا ہے تو میں اس کا ہادی اور ہادی وفا کو وفا سے بھی زیادہ اچھے سے جانتا ہے۔" وہ دھیرے سے مسکراتا، موبائل اور کیز اٹھا کر سلام کرتا باہر کی جانب چلا گیا۔ وہ سب اسے جاتا دیکھتے رہے جبکہ عفان کے چہرے پر وفا کے لیے افسوس در آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم پریشان نہ ہو عفان۔ حدید اسے اچھے سے ہینڈل کر لے گا۔" شاہ میر نے اسے تسلی دی۔

وہ اپنے کمرے میں آکر خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔ گال پھول چکے تھے جبکہ چہرے پر خفگی تھی۔ سینے پر بازو لپیٹے وہ منہ میں ہی کچھ بڑبڑا رہی تھی۔

"شرم نہیں آئی اسے انکار کرتے ہوئے۔ وہ جانتا بھی ہے کہ مجھے اس کا گاؤں دیکھنے کا کتنا شوق ہے۔ گاؤں کو چھوڑو مجھے اس کی بہن پلوشے سے ملنے کا کتنا شوق ہے۔ اب تو جو بھی ہو جائے چاہے زمین پھٹ جائے یا کالی قیامت آجائے میں اس سے بات نہیں کروں گی۔

حدید اس وقت کار ڈرائیور کرنے میں مصروف تھا جبکہ نظر بار بار ساتھ رکھے موبائل کی اسکرین پر پڑتی۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ وفا نے اپنا موبائل اٹھایا۔ حدید کی چیٹ کھولی مگر وہاں کوئی میسج نہ تھا۔ وہ موبائل اپنے سامنے رکھ کر اسے مسلسل تکنے لگی۔

حدید بار بار نظر موبائل کی اسکرین پر ڈالتا مگر مطلوبہ میسج موصول نہ ہوا۔ اس نے وقت دیکھنا شروع کر دیا۔

وفابددل ہو کر سیدھی ہوئی۔

جہنمی انسان نہ ہو تو۔خفا ہو جاؤں تو منا بھی نہیں سکتا۔‘‘اس کی انگلیاں کچھ ٹائپ کرنے لگیں۔’’تم سے تو میں ابھی پوچھتی ہوں۔

حدید نے وقت دیکھا تو لبوں پر مسکراہٹ رینگ گئی۔اس نے گنتی شروع کردی۔

’’ایک....دو....تین....‘‘تب ہی نظر موبائل اسکرین پر پڑی جہاں وفا کا میسج جگمگا رہا تھا۔

اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

وفا نے ایک میسج کر کے موبائل سائیڈ پر رکھ دیا۔یہ صرف حدید کو بتانے کا طریقہ تھا کہ وہ اس سے خفا ہے۔جب کافی دیر تک جواب نہ آیا تو اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔اس نے عادت سے مجبور ہو کر ایک اور میسج کیا۔

حدید نے اس کا دوسرا میسج دیکھا تو ہنس دیا مگر وہ بھی جواب کہاں دینے والا تھا۔

تیسرا.....چوتھا اور پھر اسی طرح اس نے میسجز کا انبار لگا دیا۔حدید جب اپنے اپارٹمنٹ پہنچا تو گاڑی پورچ میں کھڑی کرنے کے بعد اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد وہ فریش ہو کر صوفے پر آ بیٹھا اور پھر وفا کی چیٹ کھولنے ہی لگا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا۔اس نے سبز بٹن دبا کر فون کان سے لگایا۔اس کے بعد اسے سب سے پہلے وہی دو الفاظ سننے کو ملے جن کی اسے امید تھی۔

جہنمی انسان!"اس کی آواز میں دبے دبے غصے کے ساتھ ساتھ رنج بھی تھا۔"

"جی جہنمی انسان کی محترمہ۔"

اور اس کی آواز اور اپنائیت بھرا لہجہ سن کر ہی وہ پگھل گئی۔سارا غصہ ایک دم اڑن چھو ہو گیا۔

"تم جانتے ہو میں ناراض تھی تم سے۔"

"اور تم جانتی ہو کہ مجھے منانا نہیں آتا۔"

"اوہ گاڈ ہادی! تو سیکھ لو نا۔"

نہیں۔تمہیں منانے کی بجائے تم سے ناراض ہونے میں زیادہ مزہ آتا ہے۔"وہ کہتے ساتھ ہنس دیا۔"

کاش تم میرے سامنے ہوتے۔"وفا بری طرح جلی تھی۔"

"ہاں تاکہ تم میری بلائیں لے سکتی۔آخر تمہارا ہادی اتنا پیارا جو ہے۔"

www.novelsclubb.com

اتنے بھی کوئی پیارے نہیں ہو تم۔"اس نے منہ بسورا۔ "

"....ہاں بس اتنا پیارا ہوں کہ ہزاروں لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر۔زیادہ پیارا ہوتا تو "

" تو؟ "

تو....کوئی ایسی حسینہ بھی ہمیں پسند کر لیتی جس کے ساتھ ساری عمر گزارنے کا ارادہ کیا جا "

"سکتا۔

وفا ہنس دی۔

"بے چارے کو ابھی تک کوئی حسینہ بھی نہیں ملی۔افسوس ہے۔ "

افسوس بعد میں کرنا پہلے یہ بتاؤ کہ جب میں نے منع کر دیا تھا تو کیوں گاؤں جانے کی رٹ لگا "

"دی تھی۔

ہادی...."نہایت معصوم اور بچگانہ لہجے میں اس نے بولنا شروع کیا۔"مجھے تمہارا گاؤں "

"دیکھنے کا بہت شوق ہے۔اس سے کہیں زیادہ پلوشے سے ملنے کا۔پلیز لے چلو ناں۔پلیز ہادی۔

تم پھر شروع ہو رہی ہو وفا۔"لہجہ ہمیشہ کی طرح نرم تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی...."وفا کے لہجے میں لاڈ تھا جو وہ صرف ہادی سے کیا کرتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی "

کہ سب سے زیادہ لاڈ ہادی ہی اس کے اٹھاتا تھا۔

وفا...."وہ اسے سمجھانا چاہتا تھا۔ "

"....ہادی پلیز "

"....وفا پلیز "

"....فار گاڈ سیک ہادی "

".....نو وفا "

"....میرے پیارے ہادی "

".....نو بلیک میلنگ وفا "

"....اپنی وفا کے لیے ہادی "

"وفا کے لیے صرف چاکلیٹس کافی ہیں۔ "

"....نہیں نا "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"....جی ہاں"

"....میں پکا تنگ نہیں کروں گی ہادی"

".....نہیں وفا"

"....میں زیادہ بات بھی نہیں کروں گی ہادی"

"....او نہوں وفا"

"....میں اچھی سی ڈریسنگ کروں گی ہادی"

"....پھر بھی نہیں وفا"

"....میں سر پر دوپٹہ بھی لوں گی ہادی"

www.novelsclubb.com

"تم اتنی ضدی کیوں ہو وفا....؟"

"تم اپنی وفا کی ایک ضد بھی پوری نہیں کر سکتے ہادی...؟"

".....ہزاروں تو کر چکا ہوں وفا"

"...ایک اور بھی کر دوناں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حدید خاموش ہوا۔اس کا لہجہ اتنا میٹھا تھا کہ کانوں میں رس گھلنے لگا۔

".....اوکے۔لیکن "

لیکن کیا....؟" وہ اچانک ہی پرجوش ہوئی۔ "

"تم لوگ ساتھ چلو گے لیکن تمہیں بھی میری کچھ باتیں ماننی ہوں گی۔ "

"تم حکم کرو ہادی۔ "

"وہ میں تم سب کو آکر بتاؤں گا۔ابھی مجھے کچھ کام ہے تو میں فون رکھ رہا ہوں۔ "

"سو سوئیٹ آف یو ہادی۔ "

"اپنے الفاظ اور لہجے سے تم لوگوں کو آسانی سے فتح کر لیتی ہو۔ "

"لوگوں کا تو نہیں پتہ ہاں مگر تمہیں فتح کرنا میرے لیے بہت آسان ہے۔ "

"ایڈیٹ۔ "

"آج تو تمہارا دیا گیا یہ لقب بھی بہت اچھا لگ رہا ہے۔ "

اس کے جواب پر دونوں ہی ہنس دیے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رابطہ منقطع ہوا تو اگلے ہی لمحے وفا یہ خبر واٹس اپ کے فرینڈز فار ایور گروپ پر شیئر کر چکی تھی۔

نتیجہ یہ نکلا کہ تھوڑی دیر بعد وہ عفان، شاہ میر اور پری کے ہمراہ بالکونی میں بیٹھی حدید کے بھائی کے نکاح کو ڈسکس کر رہی تھی۔

"بھئی مان گئے وفا کو۔اس کے آگے حدید بھی ہار گیا۔" شاہ میر نے تبصرہ کیا۔

"وہ صرف اسی کے آگے تو ہارتا ہے۔" عفان نے کہا۔

"ویسے ایسا کیا کہا تم نے اس سے کہ وہ مان گیا؟" پری کے سوال پر وہ ہنس دی۔

"اس سب کو چھوڑو اب یہ سوچو کہ روانہ کب ہونا ہے۔ڈریسنگ کیسی کرنی ہے اور کس کس نے جانا ہے۔"

"میں تو نہیں جا رہا۔تم سب جاؤ۔" شاہ میر کے بات پر تینوں چونکے۔

"کیوں شاہ میر بھائی؟ آپ بھی ساتھ چلیں۔بہت مزہ آئے گا۔" وفا شروع ہوئی۔

"ارے تم سب فکر نہ کرو۔ایسے نہیں جائے گا یہ۔منہ نہ توڑ دوں میں اس کا اگر یہ نہ گیا تو۔" پری اسے گھورتے ہوئے بولی۔

"اچھی دہشت گردی ہے۔" شاہ میر ششدر رہ گیا۔

"میں کہہ رہی ہوں شاہ میر۔ تم چل رہے ہو۔ ورنہ میں اور وفا تم سے کبھی بات نہیں کریں گے اور فریال کو تمہارے بارے میں ایسی ایسی باتیں کریں گے کہ وہ شادی کرنے سے ہی انکار کر دے گی۔"

شاہ میر نے ایک ابرو اٹھا کر ان دونوں کو باری باری دیکھا جو دانت نکالے بیٹھی تھیں۔

"تم لوگوں کو تمیز نہیں ہے۔"

"بالکل بھی نہیں۔" وفا نے جواب دیا تو سب ہنس دیے۔

اگلے دو دن تو حدید غائب رہا۔ نہ کوئی میسج اور نہ ہی کوئی کال۔ مگر ہفتے والے دن وہ اچانک ہی مراد ہاؤس آ پہنچا۔ ہر طرف ایک دم رونق سی پھیل گئی۔ حدید کے آنے کی خبر سن کر وفا اور پری دوڑتی ہوئی لاؤنج میں آ پہنچیں۔

"ہادی ہادی ہادی....." وفا نے حدید کے پاس پہنچ کر مشکل سے بریک لگائے۔

"کیا ہو گیا ہے محترمہ۔ آرام سے۔" وہ اس کے اس انداز پر تاسف سے سر ہلاتا رہ گیا۔

"تم سوچ بھی نہیں سکتے کہ میں تمہارے ساتھ تمہارے گاؤں جانے کے لیے کتنی ایکسائیٹڈ ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"او کے او کے۔"

جب سب اپنی اپنی جگہ براجمان ہو گئے تو حدید نے انہیں اپنی جانب متوجہ کیا۔

"آپ سب کو میرے ساتھ چلنا ہے تو میری کچھ باتیں بھی ماننی پڑیں گی۔"

"ایک کیا ہم تو تمہاری سو باتیں ماننے کو تیار ہیں۔بس ایک دفعہ تم ہمیں اپنے گاؤں لے چلو۔"پری پرجوش سی بولی تھی۔

"ٹھیک ہے تو پھر اب سنو۔سب سے پہلے تو تم لڑکیاں پورا پورا لباس پہنو گی وہ بھی دوپٹے کے ساتھ۔"

اس نے باری باری پری اور وفا کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"ہمارا لباس پورا ہی ہوتا ہے ہادی۔"

وفا کی بات پر حدید نے اسے سر تا پیر دیکھا۔بلیک ٹاپ کے ساتھ بلیک جینز۔اسی طرح پری نے بھی گرے ٹی شرٹ کے ساتھ جینز پہن رکھی تھی۔

"میرا مطلب سادہ سا لباس۔"اس نے وضاحت کی۔

"وہ کہہ رہا ہے کہ شلوار قمیض یا پھر فراک وغیرہ۔"زرین نے اس کی مزید وضاحت کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے ہم مینج کرلیں گی۔" وفا اور پری نے ایک ساتھ جواب دیا۔

"تم لوگ حویلی کے کسی بھی فرد کے ساتھ فری نہیں ہو گے۔ کام کی بات کرو گے اس کے علاوہ فالتو بحث سے پرہیز کرو گے۔"

اوکے۔" سب نے ایک ساتھ جواب دیا۔

"مردوں سے تو بالکل بات نہیں کرنی اور مفت میں حویلی میں گھومنا پھرنا بھی نہیں ہے۔ پلوشے تم سب کو ایک بار ساری حویلی دکھادے گی اس کے بعد تم اپنے کمرے کے علاوہ کہیں نہیں جاؤ گے۔"

"کیا مطلب ہم گھوم پھر نہیں سکتے۔ تو کیا ہم حویلی کی دیواریں دیکھنے جارہے ہیں؟"

"افوہ وفا۔ میرا مطلب نکاح سے پہلے تک۔ اس کے بعد واپسی پر میں تم سب کو سارا گاؤں دکھادوں گا۔"

"ٹھیک۔"

"مجھے امید ہے کہ تم لوگ مجھے وہاں شرمندہ نہیں کرو گے۔"

"پکا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور یہ جواب سن کر حدید کی سانس میں سانس آئی۔

"فریال کدھر رہ گئی۔ کہا بھی تھا کہ آج آجائے تاکہ سب مل کر سارا پلان بنا سکیں۔" پری نے موبائل پر نظریں ٹکائے مصروف انداز میں کہا۔

"شاہ میر بھائی کو معلوم ہو گا۔" وفا کی بات پر شاہ میر نے اسے گھورا اور پھر کندھے اچکا دیے۔

"فریال بھی جا رہی ہے؟" حدید کو اچھنبا ہوا۔

"ہم سب جا رہے ہیں تو وہ بھی تو ضرور جائے گی ناں۔" وفا کے جواب پر وہ زبردستی مسکرا دیا جبکہ دماغ میں گھنٹیاں بجنے لگی تھیں۔ اسے معلوم ہو گیا کہ اب افراد کی تعداد میں اضافہ شروع ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

پہلے فریال، پھر حسیب اور پھر تعوذ کو بھی ساتھ چلنے کی دعوت دی گئی۔ حدید سوائے زبردستی مسکرانے کے کچھ نہ کر پایا۔

روانگی کے وقت وفا نے حدید کی گاڑی میں بیٹھنے کی ضد کی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ پری اور فریال بھی اس کے ساتھ حدید کی گاڑی میں بیٹھنے کے لیے تیار ہو گئیں۔

پری اور فریال پیچھے بیٹھ گئیں جبکہ وفا ابھی باہر ہی کھڑی تھی کہ حدید اس کے پاس آیا۔

"اور کیا کیا کرواؤ گی ضدی محترمہ؟" اس کی شکل دیکھ کر ہی لگ رہا تھا کہ وہ زبردستی وہ سب کر رہا تھا۔

"اب کیا کروا دیا میں نے؟"

"یو نو مجھے لڑکیوں سے الرجی ہے۔" اس نے پری اور فریال کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

"اُفوہ ہادی! دیکھ لینا ہم تینوں کی وجہ سے تمہارا سفر کتنا اچھا گزرے گا۔"

"وہ تو نظر آ ہی رہا ہے۔" اس نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا جو چپڑ چپڑ باتیں کر رہی تھیں۔ اس کا تو سمجھو موڈ ہی غارت ہو گیا۔ وہ ہمیشہ تنہا سفر کیا کرتا تھا۔ خاموشی اور سکون سے اور آج یہ لڑکیاں خاموشی اور سکون کا ستیاناس کرنے والی تھیں۔

سفر شروع ہوا۔ وفا حدید کے ساتھ ہی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی۔ وہ، پری اور فریال مسلسل باتیں کرتی رہیں جبکہ حدید محض اپنی قسمت کو کوستا رہا۔

"تم کیوں خاموش بیٹھے ہو؟" وفا نے سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم لڑکیاں آپس میں لگی ہو تو میں کیا کباب میں ہڈی بنوں۔" اس نے تھکے انداز میں "
کہا۔

اوہو۔ تم تو خفا ہوئے بیٹھے ہو۔ پری اور فریال تم دونوں آپس میں بات کرو میں نے ہادی "
"سے بات کرنی ہے۔

پری اور فریال اپنی اور ارد گرد کی تصاویر بنانے میں مصروف ہو گئیں اور وفا حدید سے بات
کرنے میں۔

سوری۔" آواز اس قدر کم تھی کہ حدید بہ مشکل ہی سن پایا تھا۔ "

کس لیے؟" اس نے وفا کی جانب دیکھے بغیر پوچھا۔ "

"تم سے ہر وہ کام کروانے کے لیے جو تمہیں نہیں پسند۔"

تمہارے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔ کچھ بھی.....بس مجھے فکر ہو رہی ہے۔" وہ واقعی "
پریشان تھا۔

" کس کی؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آف کورس تمہاری۔مجھے اس دنیا میں سوائے وفا کے کسی کی فکر نہیں ہوتی۔''لہجہ اٹل "
تھا۔

" میری فکر کیوں؟ "

تم کوئی ایسی ویسی بات نہ کرو جو بڑے خان یا کسی بھی دوسرے شخص کو بری لگے۔اس "
''کے علاوہ اگر تم نے کسی کو بندوق اٹھائے دیکھ لیا تو تم تو وہیں بے ہوش ہو جاؤ گی۔

وفا کی آنکھیں پھیل گئیں۔

واٹ! بندوق..... تمہارے گاؤں والے بندوقیں اٹھائے پھرتے ہیں؟ مگر کیوں؟''اس "
کی حالت امید کے مطابق تھی۔پری اور فریال بھی ان کی جانب متوجہ ہوئیں۔

ہر وقت تو نہیں بس ضرورت کے وقت۔لیکن خانزادہ حویلی کے کچھ مرد ہیں جو ہر وقت "
''اٹھائے پھرتے ہیں جیسا کہ میرا بھائی۔

کیوں؟ دابِر بھائی نے حویلی کو سرحد سمجھ رکھا ہے کیا؟'' وہ ششدر سی اسے دیکھ رہی "
تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

؛"خان حویلی میں ایسا چلتا رہتا ہے۔اگر تم صحیح سلامت خان حویلی سے واپس لوٹنا چاہتی ہو تو
میری دی گئی ہدایات پر ضرور عمل کرنا پڑے گا۔"

"اور بھی ہدایات باقی ہیں؟"وفا نے سر پر دوپٹہ ٹھیک سے سیٹ کرتے ہوئے کہا۔یہی حال
پیچھے بیٹھی لڑکیوں کا تھا۔انہوں نے تو دوپٹہ ایسے لپیٹ لیا جیسے میلاد پر جا رہی ہوں۔

"تم لوگ بالکل شریف لڑکیوں کی طرح رہنا وہاں پر۔زیادہ بات نہیں کرنی۔جو پلوشے کہے
صرف وہی کرنا۔میں اسے سب سمجھا چکا ہوں اور وہ شہر کی لڑکیوں کے حالات سمجھتی بھی ہے۔
خاص طور پر بڑے خان سے تو بہت دور رہنا۔وہ سردار ہیں اور اگر سردار کسی کو مار بھی دے تو
کوئی اس سے سوال بھی نہیں کر سکتا۔"

حدید نے گردن وفا کی جانب موڑی اور پھر وہ اسے دیکھ کر اپنی ہنسی روکنے میں ناکام رہا۔

سادہ سا سوٹ پہنے،دوپٹے کو اچھی طرح سر پر ٹکائے،آنکھوں میں بے حد خوف لیے وہ اپنے
ناخن کترنے میں مصروف تھی۔

"میری جان نکل رہی ہے اور تمہیں ہنسی آ رہی ہے۔"وفا نے اس کے کندھے پر گھونسا مارا۔

"تمہاری مسکینوں والی شکل دیکھ کر مجھ سے ہنسی نہیں روکی جا رہی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہنمی انسان !“ ازلی لہجے میں ایک بار پھر بولا گیا۔ ”

ایک اور سب سے اہم بات۔“ حدید کو اچانک یاد آیا۔ ”

وفا نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

“تم مجھے ہادی ہر گز نہیں بلاؤ گی۔ بالکل بھی نہیں۔ ”

“ مگر کیوں؟ ”

مجھے حویلی میں چھوٹا خان بلایا جاتا ہے۔ لیکن تم مجھے حدید بلا سکتی ہو۔ اس کے علاوہ میرا نام بگاڑنے کی ہمت آج تک کسی کی بھی نہیں ہوئی۔“ اس نے وفا کی جانب دیکھ کر اپنی بات میں “اضافہ کیا۔” سوائے تمہارے۔ ”

“اب ہادی بلانے میں کیا جاتا ہے؟ میری تو عادت بن چکی ہے۔ منہ سے پھسل گیا تو؟ ”

حویلی والے کیا سوچیں گے وفا۔“ وہ ششدر سا اسے دیکھنے لگا۔” دیکھو وفا ہماری حویلی میں لڑکے اور لڑکیاں صرف ضرورت کی حد تک بات کرتے ہیں۔ ان میں بے تکلفی بالکل بھی نہیں ہوتی۔ تو کیسے ممکن ہے کہ وہ ہماری بے تکلفی ایکسیپٹ کر لیں۔ بڑے خان مجھے تو کچھ نہیں “ کہیں گے البتہ تمہاری کوئی گارنٹی نہیں ہے۔ ”

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے اوکے۔میں حدید ہی بلاؤں گی بلکہ ایسا کرتے ہیں تم میرے سامنے ہی مت آنا۔"

"نہیں تو میری زبان پھسل جاتی ہے۔"

"میں تمہارے سامنے آؤں گا بھی نہیں۔مرد مردان خانے میں ہوتے ہیں۔وہ حویلی کے اندر صرف ضرورت کے تحت ہی داخل ہوتے ہیں۔"

"مجھے ڈر لگ رہا ہے ہادی۔"وہ آخر کار بول پڑی جس پر حدید نے اسے گھورا۔"

"اوہ سوری۔مجھے ڈر لگ رہا ہے حدید خانزادہ۔"اس نے اس کے نام پر زور دیتے ہوئے کہا۔"

"گڈ گرل۔ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔مجھے ڈرنے والی لڑکیاں بالکل بھی نہیں پسند۔"

وفا اس کے جواب پر مسکرا دی۔وہ گاؤں میں داخل ہوئے تو ان سب کو بہت سے حسین مناظر دیکھنے کو ملے۔وہ لڑکیاں پہلی بار کسی گاؤں میں آئی تھیں۔براہ راست ہرے بھرے کھیت، کھلا ماحول، وسیع و عریض گھر دیکھ کر وہ کافی خوش ہو گئیں۔تصاویر بنانے کا سلسلہ جاری رہا۔

آخر کار وہ خانزادہ حویلی پہنچ گئے۔

گاڑی رکی تو چار لوگوں نے بڑھ کر گاڑی کے دروازے کھولے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سب ایک ساتھ باہر نکلے تو نظر سب سے پہلے داخلی دروازے میں موجود لوگوں پر پڑی جوان کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ان میں دو ادھیڑ عمر خواتین،دو کم عمر لڑکیاں،چار پانچ مرد اور کچھ بچے شامل تھے جوان کے آگے پیچھے بھاگ دوڑ رہے تھے۔ان کے پیچھے ہی ایک اور گاڑی آرکی جس میں سے شاہ میر، حسیب، تعوذ اور عفان نکلے۔وہ معمولی سے انداز میں چلتے ہوئے ان تک آپہنچے جن کا خوف کے باعث براحال تھا۔عفان وفا کے قریب آٹھہرا اور سرگوشی کی۔

"کیا یار سارے لڑکوں کے ساتھ بٹھادیا۔سفر کا سارا مزہ ہی خراب ہو گیا۔"وفا نے اس کے جواب پر پہلے تو بے یقینی سے اسے دیکھا اور پھر اسے تاسف سے گھورتی رہ گئی۔

"ہمارے ساتھ بھی ہوتے تو کوئی خاص مزہ نہ آتا۔سارا راستہ صرف ہادی کی ہدایات ہی سنتے رہے اور ساتھ ساتھ ڈرتے بھی رہے۔"

وہ سب اب ایک ساتھ آگے کی جانب بڑھنے لگے۔

حدید نے سب سے پہلے ایک شخص کو گلے لگایا۔

"آ گئے نیمبارک ہو مارڑا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی اس شخص سے بے تکلفی دیکھ کر وفا سمجھ گئی کہ وہی دابِر خان تھا جس کا شام کو آبگینے کے ساتھ نکاح تھا۔

اس کے بعد وہ باری باری سب کو ملتا گیا۔ایک لڑکی نے آگے بڑھ کر ان کا استقبال کیا۔

"کیسا رہا آپ سب کا سفر؟ "

وہ لڑکی کم عمر تھی۔دودھیا رنگت،خوبصورت نین نقش،چہرے پر بلا کی معصومیت،پراثر لہجہ...وہ ان سب کو پہلی نظر میں ہی بھا گئی۔

"ٹھیک رہا۔"تینوں لڑکیوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔

پھر وہ ان سب کو حویلی کے اندر لے گئی۔اندر داخل ہوتے ہی ان سب کی آنکھیں چمک اٹھیں۔ جس طرح ان لوگوں نے سوچا تھا حویلی بالکل ویسی ہی تھی۔وسیع اور شاندار۔اس حویلی کا نقشہ پرانے طرز کا تھا مگر اسے نئے طرز میں ڈھال دیا گیا تھا۔

"آپ یقیناً تھک چکی ہوں گی۔میں آپ کو آپ کے کمرے میں لے چلتی ہوں آپ تھوڑا آرام کر لیں۔"

انہوں نے جواباً سر کو خم دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم پلوشے ہو۔رائٹ؟" وفا نے سوال کیا تو وہ چلتے چلتے رکی اور اس کی جانب دیکھ کر "
مسکرائی۔

"میں گلِ لالہ ہوں۔پلوشے کے چچا کی بیٹی۔ "

اوہ تو تم اس کی کزن ہو۔"پری کے سوال پر اس نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ "

پلوشے آبگینے کے پاس گئی ہے۔بس ابھی آتی ہی ہو گی۔" وہ وضاحت کرتے ہوئے انہیں "
کمرے میں لے گئی۔

جب وہ انہیں چھوڑ کر چلی گئی تو پری نے فوراً کہا۔

"کافی خوبصورت تھی ناں؟ "

www.novelsclubb.com

فریال اور وفا جو بیڈ پر ڈھے چکی تھیں محض "ہمم" ہی کر پائیں۔

تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ایک لڑکی ان کے کمرے میں داخل ہوئی۔

"اسلام علیکم! کیسی ہیں آپ سب؟ "

اس کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ گلِ لالہ کی نسبت کافی شوخ اور چنچل تھی۔وہ کسی بھی قسم کا تکلف کیے
بغیر ان کے پاس آ بیٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے سوال کا جواب وفا نے دیا تھا جبکہ پری اسے دیکھنے میں مصروف تھی۔ فریال سیدھی ہو کر بیٹھ رہی تھی۔

"میرا نام پلوشے ہے۔ میں چھوٹے خان کی بہن ہوں۔ میرا خیال ہے کہ وہ آپ سب کو میرے بارے میں بتا چکے ہوں گے۔"

"ہاں۔ وہ جب بھی اپنے گاؤں کی بات کرتا ہے تو تمہارا ذکر ضرور کرتا ہے۔" وفا نے مسکرا کر جواب دیا جبکہ فریال اور پری نے اسے گھورا کیونکہ انہیں پلوشے کا نام بھی تب معلوم ہوا تھا جب وفا نے گاؤں آنے کی ضد کی۔

گلِ لالہ انہیں بہت خوبصورت لگی تھی لیکن پلوشے کو دیکھنے کے بعد انہیں یقین سا ہو گیا کہ وہ گاؤں حسن کے رنگوں سے آباد تھا۔

"آپ وفا ہیں ناں؟" اس نے وفا سے پوچھا۔

"جی۔"

"چھوٹے خان نے بتایا تھا کہ ان کی ایک ہی دوست ہے... وفا۔ وہ دوست نہیں بنایا کرتے لیکن آپ بہت خوش قسمت ہیں کہ آپ ان کی واحد دوست ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وفا مسکرا دی جبکہ اس کا چہرہ بلش کرنے لگا تھا۔

"تمہیں کیسے پتہ چلا کہ یہ وفا ہے؟" فریال نے سوال کیا۔ لہجے میں تجسس تھا۔

"چھوٹے خان نے کہا تھا کہ وفا کے چہرے پر ڈمپلز پڑتے ہیں جو انہیں بہت پسند ہیں۔ اس لیے ان کے ڈمپلز سے ہی پہچان گئی۔"

"اوہ..... پسند ہیں۔" فریال نے غیر محسوس انداز میں پری کے کان میں سرگوشی کی جبکہ وفا کا چہرہ لال ٹماٹر بن گیا اور گڑھے مزید گہرے ہو گئے۔

"فنکشن شام کو ہی شروع ہو جائے گا۔ اس لیے جلدی تیار رہیے گا آپ سب۔ پھر میں آپ سب کو اپنے تمام گھر والوں سے ملواؤں گی۔"

"ہمیں ابھی حویلی دیکھنی ہے۔ فنکشن کے وقت تو مناسب نہیں رہے گا۔" پری اٹھ کھڑی ہوئی۔

"ٹھیک ہے۔ میں ذرا دیکھ لوں کہیں باہر دا بِرلالہ تو نہیں۔" وہ اٹھ کر دروازے سے باہر کی جانب جھانکنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پری اور فریال بھی اس کے پاس آکر اس کی دائیں بائیں جانب سے جھانکنے لگیں جبکہ وفا تاسف سے سر ہلاتی رہ گئی۔

"کوئی نہیں ہے۔ چلیں۔ "

اس کے کہنے کی دیر تھی کہ پری اور فریال فوراً باہر نکل گئیں۔ پلوشے نے پیچھے کھڑی وفا کو دیکھا تو وفا بھی آگے بڑھ آئی۔ وہ اور پلوشے ساتھ ساتھ چلنے لگیں۔

" آپ چھوٹے خان کی دوست ہیں تو انہیں اچھے سے جانتی ہوں گی۔ نہیں؟ "

پلوشے کے سوال پر وفا نے کندھے اچکائے۔

کبھی لگتا ہے کہ میں اسے سب سے زیادہ جانتی ہوں مگر کبھی لگتا ہے کہ نہیں میں اسے اتنا نہیں جانتی جتنا ایک دوست دوسرے دوست کو جانتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنی اندر کی حالت کبھی ظاہر نہیں کرتا۔ وہ کیسا ہے، کس حال میں ہے، کیا محسوس کر رہا ہے، خوش ہے یا رنجیدہ.... اس بات کا اندازہ تو اس کے پاس بیٹھا شخص بھی نہیں لگا سکتا۔"

پلوشے نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوٹے خان بہت مضبوط ہیں۔اپنی طاقت اور کمزوری...دونوں ظاہر نہیں کرتے۔مگر "

"پھر بھی کیا انہوں نے کبھی آپ سے گلِ لالہ کے متعلق بات کی؟

گلِ لالہ کے متعلق.....نہیں تو۔"وفا متجسس ہوئی. "

وہ راہداری پار کر کے اب سیڑھیاں چڑھ رہے تھے۔

بڑے خان چاہ رہے ہیں کہ گلِ لالہ کی شادی کر دی جائے۔چھوٹے خان کے ہوتے "

"ہوئے کسی اور کو نظر میں کیسے رکھ سکتے ہیں۔

وفا کی اچانک ہی حویلی کے مناظر سے دلچسپی ختم ہو گئی۔کچھ عجیب سا محسوس ہوا جو آج سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا۔

"ہادی کیا چاہتا ہے؟ "

ہادی....؟"پلوشے حیران ہوئی۔ "

وفا نے اپنا نچلا لب دانتوں تلے دبایا۔پلوشے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھتی رہ گئی۔

"میرا مطلب حدید یعنی چھوٹے خان کا کیا کہنا ہے؟ "

پلوشے خاموش ہو گئی۔چہرہ ایک دم اتر سا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی کو نہیں معلوم۔اسی لیے تو آپ سے پوچھنا چاہا کہ شاید انہوں نے آپ سے اس متعلق "
"بات کی ہو یا کبھی اپنی پسند کا اظہار کیا ہو۔

وفا نے نفی میں سر ہلایا۔

وہ جہاں سے گزر رہے تھے وہاں بائیں جانب کمروں کی قطار تھی۔ایک کمرے کے پاس سے گزرتے ہوئے اچانک ہی کسی احساس کے تحت وفا رکی۔اس نے بائیں جانب کمرے کے دروازے کی جانب دیکھا۔پلوشے اس کے رکنے پر رک گئی۔

" کیا ہوا آپ رک کیوں گئیں؟ "

یہ کس کا کمرہ ہے؟" وفا کی سوئی اس کمرے پر اٹک چکی تھی۔ "

"پلوشے نے ایک نظر وفا کو دیکھا پھر کمرے کو۔" چھوٹے خان کا۔

تب ہی اچانک اندر سے دروازہ کھلا اور سامنے کھڑے شخص کو وفا بے یقینی سے دیکھتی رہ گئی۔

پری اور فریال آگے جا چکی تھیں۔وہ کافی فریش لگ رہا تھا۔

مل چکی پلوشے سے؟" وہ وفا سے مخاطب ہوا تو جواباً وفا مسکرا دی۔ "

"تم دونوں کو ہی ایک دوسرے سے ملنے کا بہت شوق تھا۔اب تو ہو گیا نا شوق پورا۔ "

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفااور پلوشے نے نظروں کا تبادلہ کیااور پھر مسکرادیں۔حدید کی نظر پری اور فریال پر پڑی جو کافی فاصلے پر کھڑی تصاویر بنارہی تھیں جبکہ نگاہ بار باران کی جانب اٹھتی تھی۔

"تم لوگ جاؤان کے پاس۔میں بڑے خان سے مل لوں۔" حدید اتنا کہتا آگے بڑھ گیا۔وفا سر جھٹکتی پلوشے کے ساتھ آگے بڑھ گئی۔جب وہ پری اور فریال کے پاس پہنچی تو نظر عادت سے مجبور ایک بار پیچھے کی جانب ڈالی۔وہ زینے اتر رہا تھا۔نگاہ وفاپر پڑی تو وہ مسکرادیا۔نہایت نرم اور اپنائیت بھری مسکراہٹ....جسے پلوشے دیکھ کر ٹھٹکی تھی۔

شام کے وقت وہ سب اپنے کمرے میں موجود تیاری میں مصروف تھیں۔وفا آئینے کے سامنے کھڑی خود پر حتمی نگاہ ڈال رہی تھی۔پری ڈریسنگ روم میں تھی جبکہ فریال ابھی میک اپ کرنے میں مصروف تھی۔کمرے کا دروازہ کھلا تو پلوشے اندر داخل ہوئی۔

"تیاری کرلی؟" نہایت بے تکلف انداز میں وہ ان کے پاس آئی اور پھر وفا جو دوپٹہ سیٹ کرنے میں مصروف تھی،اس کی مدد کرنے لگی۔

"ہاں بس ذراسا میک اپ رہتا ہے۔" فریال نے جواب دیا۔

پلوشے نے وفا کا دوپٹہ ایک جانب سیٹ کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی نے کہا تھا کہ دوپٹہ سر پر لینا ہے۔" وفا نے کہا تو پلوشے اس کے معصوم انداز پر ہنس دی۔

"جو دوپٹہ آپ لائی ہیں وہ سر پر نہیں ٹکنے والا۔"

پھر کیا کروں؟ بڑے خان تو مجھے گولی مار دیں گے۔" وفا کا خوف دیکھ کر پلوشے نے کندھے اچکائے۔

اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔خانزادہ حویلی کے لوگ مہمانوں کا بہت احترام کرتے ہیں "

"پھر چاہے وہ خود بڑے خان ہی کیوں نہ ہوں۔

پری ڈریسنگ روم سے باہر نکلی اور پھر آئینے کے سامنے آکر خود کی تیاری دیکھنے لگی۔

"اچھا۔ہادی تو کہہ رہا تھا کہ وہ غصے میں کسی کو مار بھی سکتے ہیں۔"

"....انہوں نے غلط نہیں کہا لیکن"

" لیکن کیا؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آپ پر غصہ کر ہی نہیں سکتے۔" پلوشے اتنا کہتی مڑ گئی اور پری کے پاس جا کر اس کے بال جو آگے کی جانب ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے، انہیں ٹھیک کرنے لگی۔ وفا شش و پنج میں اسے دیکھتی رہی۔

"وہ..." وفا کچھ پوچھنے ہی لگی تھی کہ اس نے دیکھا پلوشے پری سے بات کرنے میں مصروف ہو چکی تھی۔ چند ہی لمحوں بعد گلِ لالہ ان کے کمرے میں داخل ہوئی۔ وہ تیار نہیں تھی۔

"پلوشے تم آبگینے کے پاس سے ہو آئی؟" اس نے سب کو سلام کرنے کے بعد پلوشے سے استفسار کیا۔

"ہاں وہ تیار ہو رہی ہے۔ میں نے اسے بتایا کہ حویلی میں کچھ خاص مہمان آئے ہیں اس لیے میں اس کے پاس نہیں رک سکتی۔"

گلِ لالہ اچھا کہہ کر مڑنے ہی لگی تھی کہ وفا نے اسے روکا۔

"گلِ لالہ رکو تو۔" وہ رکی اور پھر وفا کی جانب دیکھا۔

"ہمارے ساتھ تو بیٹھو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پلوشے نے ایک نظر وفا کو دیکھا اور پھر گلِ لالہ کو۔ پھر وہ گہری سانس لیتی رہ گئی۔

"بڑی خانم نے کہا ہے کہ میں چھوٹے خان کو کھانا دے دوں۔ "

اوکے۔" وفا کے جواب پر اس نے سر کو خم دیا اور پھر چلی گئی۔ اس نے گلِ لالہ کی اتری " رنگت محسوس کی تھی۔

فنکشن شروع ہو چکا۔ نیچے وسیع لان مہمانوں سے بھر چکا تھا۔ حویلی شاندار طریقے سے سجی ہوئی تھی۔ تمام انتظامات دیکھ کر واقعی لگتا تھا کہ گاؤں کے سردار کے بڑے صاحبزادے کا نکاح ہے۔ پلوشے کے ہمراہ وہ اس جانب بڑھ رہی تھیں۔ وفا سب سے پیچھے تھی۔ وہ ابھی لان میں داخل نہیں ہوئی تھی کہ اچانک لڑکھڑائی۔ اس سے پہلے کہ وہ گرتی کسی نے اسے اس کی کمر سے تھام لیا۔ اس کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا۔ اگلے ہی لمحے جب اس کی نظر اس شخص کے چہرے پر پڑی تو اس کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔ اس نے ایک ہاتھ سے اس کی کمر جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کا دایاں ہاتھ پکڑ رکھا تھا۔

ہائی ہیلز پہننا محترمہ کے لیے ہانیکارک ہے۔" وفا اس کی بات پر ہنس دی۔ پلوشے نے مڑ " کر ان کی جانب دیکھا تو آنکھیں باہر نکلنے کو تیار ہو گئیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوٹے خان! خود تو مریں گے اس بیچاری کو بھی ساتھ مروائیں گے۔'' وہ جلدی سے ان کی جانب آئی۔ خوف کے باعث ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندیں نمایاں ہونے لگیں۔ وہ دونوں بھی اگلے لمحے سیدھے ہوئے۔

'' تم اس کی ہیلز چینج کرواؤ۔ ہر بار قسمت اسے تھامنے کے لیے مجھے نہیں بھیجے گی۔'' وہ نرم لہجے میں اتنا کہتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

پلوشے نے تھکے تھکے انداز میں وفا کو دیکھا۔

'' آپ کو بھی یہیں گرنا تھا۔ صدِ شکر کسی نے دیکھا نہیں ورنہ قیامت آجاتی۔'' وہ خاصی ڈری ہوئی تھی۔ اگلے ہی لمحے اس نے وفا کا ہاتھ تھاما اور واپس اپنے کمرے کی جانب لے گئی۔

تھوڑی دیر بعد وہ پلوشے کے ساتھ لان میں داخل ہوئی جہاں سب مہمان موجود تھے۔ سب کی نظر ایک ساتھ ان کی جانب اٹھی۔ پلوشے سے ان سب کی نگاہ پھسلتے ہوئے وفا پر پڑی تو وہ واپس لوٹنا بھول گئی۔

اس نے زرد رنگ کی فراک کے ساتھ سرخ دوپٹہ ایک جانب سیٹ کیا ہوا تھا۔ سنہری آنکھیں کاجل سے لبریز تھیں۔ چمکتے بھورے بال کھلے چھوڑ رکھے تھے جو کمر پر لہرا رہے تھے۔ پیروں

www.novelsclubb.com

میں کھسہ ڈال رکھا تھا۔کانوں میں جھمکے تو جان لینے کو تیار تھے۔وہ حسن کی دنیا میں بھی سب کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔وہ یقیناً حسن کی ملکہ تھی۔

وہ پری اور فریال کے پاس آ کھڑی ہوئیں۔تب ہی پلوشے نے انہیں کسی سے ملوانا چاہا۔دو خواتین....ایک یقیناً ان کی والدہ تھی....بڑی خانم۔اور دوسری؟

”یہ بڑی خانم ہیں۔میری والدہ۔“پلوشے نے بتانا شروع کیا۔اور یہ میرے چچا کی بیوی۔

“چھوٹی خانم۔

”گلِ لالہ کی والدہ؟“وفا کے منہ سے پھسلا تو ماحول میں اچانک سکوت طاری ہو گیا۔

دونوں خواتین نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

”نہیں۔“پلوشے کے جواب پر وفا حیران ہوئی۔

”مگر وہ تو کہہ رہی تھی کہ وہ تمہاری کزن ہے۔تمہارے چچا کی بیٹی۔“

”ہاں وہ....وہ میرے چچا کی ہی بیٹی ہے مگر.... چھوٹی خانم کی نہیں۔“وفا کے لب او ہ میں سکڑ گئے۔

تھوڑی دیر ان سے بات کرنے کے بعد چھوٹی خانم وہاں سے چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناراض مت ہونا بچے۔بس چھوٹی خانم کو گلِ لالہ کا ذکر نہیں پسند۔" بڑی خانم نے وضاحت کی۔

"کوئی بات نہیں۔" وفا مسکرائی۔"گلِ لالہ کی والدہ کون ہے پھر؟"

"وہ مر چکی ہے۔"

وفا کو اپنے سوال پر شرمندگی سی ہوئی۔

بڑی خانم چلی گئی تو وفا نے پلوشے سے سوال کیا۔

" گلِ لالہ ہے کہاں؟"

"اپنے کمرے میں۔وہ یہاں نہیں آئے گی۔"

" کیوں؟"

اسے محفل نہیں پسند۔جہاں چند لوگ موجود ہوں وہاں اس کی طبیعت خراب ہونے لگتی ہے۔"

وفا نے اسے آنکھیں چھوٹی کر کے دیکھا تو پلوشے نے نظریں چرا لیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ونی کی بیٹی ہے وفا۔‘‘آخر کار وہ بول پڑی۔وفا اس کی بات پر چونکی۔چہرے پر افسوس در ’’
آیا۔پلوشے مزید بولی۔’’ونی کی اولاد کو قبول نہیں کیا جاتا۔اسے قبول کر تو لیا گیا ہے مگر....‘‘
اس کے لہجے میں شکست تھی۔

مگر فرق ابھی باقی ہے۔‘‘وفا نے اس کی بات افسوس بھرے لہجے میں مکمل کی۔ ’’

ہم بے بس ہیں وفا۔اصول اصول ہوتے ہیں۔ہم اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتے۔میں ’’
اپنی طرف سے پوری کوشش کرتی ہوں کہ گلِ لالہ کو احساسِ کمتری سے نکال سکوں مگر میں
ناکام رہتی ہوں۔چھوٹے خان بھی میرا ساتھ دیتے ہیں مگر ہم دونوں کچھ نہیں کر سکتے۔یہ سب
شاید اس کا نصیب ہے۔‘‘پلوشے کا لہجہ رنجیدہ ہوا۔

وفا خاموش رہی وہ چند لمحے کچھ نہیں بول پائی۔وفا اور پلوشے جب اکیلی ہوئیں تو وفا بولی۔

’’اگر گلِ لالہ کو اس گھر میں بیٹی کا مقام نہیں مل پایا تو بہو کا کیسے ملے گا؟ ’’

پلوشے نے اس کے سوال پر گہری سانس لی۔

بڑے خان نے چھوٹے خان کو دو راستے بتائے ہیں۔یا تو وہ گاؤں کے اگلے سردار بن کر ’’
’’بڑے خان کی گدی سنبھالیں یا پھر گلِ لالہ سے شادی کر لیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہادی کا کیا کہنا ہے؟ "

"وہ دونوں سے ہی انکاری ہیں۔ "

" وجہ؟ "

کسی کو نہیں معلوم۔ان کا کہنا ہے کہ گلِ لالہ ان کے لیے چھوٹی بہن کی طرح ہے اور رہی "

" بات سردار بننے کی تو وہ سردار نہیں بننا چاہتے۔

"سردار بننے میں کیا حرج ہے؟ "

وہ کامیاب بزنس مین بننا چاہتے ہیں۔غیر ممالک میں اپنا بزنس پھیلانا چاہتے ہیں۔یہ سب "

"وہ سردار بن کر نہیں کر سکتے۔

"تو بڑے خان کو سمجھنا چاہیے۔ "

انہیں کون سمجھائے۔ان کے خیال سے بزنس کرنا ان کے لیے مستقبل میں پریشانی کا "

باعث بن سکتا ہے۔"پلوشے کی بات پر وفا نے نفی میں سر ہلایا۔

"وہ بہت سمجھدار اور ہوشیار ہے۔ایسا ہوتا تو وہ کبھی بزنس کا انتخاب نہ کرتا۔ "

ہمم۔"پلوشے نے گردن موڑ کر ساتھ سے گزرتی چھوٹی سی لڑکی کو پکڑا اور پھر بولی۔ "

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گلِ لالہ کو بلالاؤ۔اسے کہو پلوشے بلا رہی ہے۔ "

"لیکن وہ تو اس وقت کچن میں ہیں اور زمینہ کو چپ کروا رہی ہیں۔ "

"زمینہ کو کیا ہوا؟ "

زمینہ کی بیٹی نے غلطی سے چھوٹے خان کو کھانا دیتے ہوئے بریانی بھی ساتھ دے دی۔ "

بڑی خانم نے دیکھ لیا تو بہت غصہ ہوئیں۔زمینہ پر بہت گرجی برسیں کہ انہوں نے اپنی بیٹی کو یہ

"کیوں نہیں بتایا کہ چھوٹے خان کو بریانی سے الرجی ہے۔

جہاں پلوشے یہ سن کر پریشان ہو گئی وہاں وفا شاکڈ رہ گئی۔دماغ میں گھنٹیاں سی بجنے لگیں۔وہ لڑکی چلی گئی تو پلوشے وفا سے مخاطب ہوئی۔

" میں زمینہ اور گلِ لالہ کے پاس سے ہو کر آتی ہوں۔"

رکو پلوشے۔"پلوشے رکی اور مڑ کر اسے دیکھا۔وفا اس کے قریب آئی اور شاک میں " بولی۔

"اسے بریانی سے الرجی ہے؟ "

"کسے؟ چھوٹے خان کو؟ "

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا نے اثبات میں سر ہلایا۔

"جی۔بھائی کو بریانی اور اسپائسی کھانوں سے الرجی ہے۔اگر غلطی سے چکھ بھی لیں تو ایک دو دن بیمار رہتے ہیں اور حالت کافی بگڑ جاتی ہے۔" وہ اتنا کہہ کر چلی گئی جبکہ وفا کے چہرے پر کئی رنگ آئے اور چلے گئے۔

"اوہ گاڈ۔" وہ بڑبڑائی اور پھر اسے سمجھ آئی کہ وہ دو دن کیوں غائب رہا۔اس کے اعصاب کافی مضبوط تھے اس لیے تیسرے دن ہی وہ سنبھل کر وہاں آ پہنچا۔لیکن پچھتاوا تھا کہ چمٹ سا گیا۔وہ شرمندہ سی اب فنکشن کا حصہ تو تھی مگر وہ وہاں ہو کر بھی وہاں نہ تھی۔پری اور فریال اس کے ساتھ باتیں کرتی رہیں مگر وہ صرف ہاں،ہوں میں ہی جواب دیتی رہی۔

تھوڑی دیر بعد دروازے میں ہلچل سی مچ گئی۔آبگینے کی آمد ہو چکی تھی۔پلوشے وفا کو لے کر اس کے پاس جا پہنچی۔غیر ارادی طور پر ان دونوں میں خاصی بے تکلفی ہو چکی تھی۔وہ دونوں اس کے دائیں بائیں جانب سے اس کے ساتھ چلنے لگیں۔سب کی نگاہ دلہن سے پھسلتی وفا کے چہرے پر ٹھہر سی جاتی۔وفا کو اس سب کی عادت ہو چکی تھی اس لیے بغیر کسی تاثر کے وہ اس کے ساتھ ساتھ چلتی رہی۔آبگینے کو بٹھا دیا گیا تو وفا نے پلوشے کے ہمراہ دلہن کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔پلوشے کی آنکھیں جھیل جیسی نیلی تھیں۔یقیناً وہ بہت حسین خانزادی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مرد حضرات ادھر نہیں آئیں گے تو نکاح کیسے ہو گا "

"کس نے کہا کہ مرد ادھر نہیں آئیں گے؟ "

"ہادی نے کہا تھا کہ وہ مردان خانے میں ہی ہوں گے۔ "

پلوشے وفا کے جواب پر ہنس دی۔

افف وفا۔آپ مہربانی کر کے چھوٹے خان کو ہادی مت کہیں۔کم از کم یہاں نہیں۔ "

"چھوٹے خان اور میرے لیے تو برداشت کرنا آسان ہے مگر باقی سب کے لیے نہیں۔

وفا نے شرمندہ ہو کر آگے کو آتے بال کان کے پیچھے اڑسے۔

اور انہوں نے بالکل درست کہا۔مرد مردان خانے میں ہی ہیں۔بس نکاح کے لیے بڑے " خان، خان چچا، نکاح خواں اور چھوٹے خان یہاں آئیں گے۔آبگینے کی رضامندی لے کر یہاں سے چلے جائیں گے۔"

تھوڑی دیر بعد پردے کا اعلان کر دیا گیا۔حویلی کی عورتوں کے علاوہ سب نے پردہ کر لیا۔

لڑکیوں نے بھی دوپٹہ سر پر لے لیا۔

پلوشے!" وفا نے اسے پکارا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا؟"

"دوپٹہ سر پر نہیں ٹک رہا۔ کیا کروں؟"

پلوشے نے تاسف سے سر ہلایا اور پھر اسے اپنا دوپٹہ پکڑے رہنے کو کہا۔

اب کیا تم اتنی دیر اسے پکڑے رکھو گی؟" پری نے سوال کیا تو پلوشے ہنس دی۔

میں کچھ کرتی ہوں۔" پلوشے نے چند لمحے کچھ سوچنے کے بعد اپنے بالوں میں لگی پِن اتاری اور پھر اس کی مدد سے وفا کے دوپٹے کو اس کے سر پر ٹکا دیا۔

"اب ٹھیک؟"

وفا نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔

"بہت بہت شکریہ پلوشے۔"

"دوست شکریہ ادا نہیں کرتے وفا۔"

وفا جواباً مسکرا دی۔

مرد حضرات وہاں تشریف لا چکے تھے۔ وہ سب بھی ان ہی کی جانب متوجہ ہوئیں۔ سب سے آگے ایک مرد تھا جسے دیکھ کر وفا اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ کون ہے۔ وہ سہراب خان تھا یعنی گاؤں

www.novelsclubb.com

کا سردار۔شال کندھوں پر ڈالے وہ کافی بارعب شخصیت لگ رہا تھا۔اس کے ساتھ مہراب خان یعنی گلِ لالہ کا باپ تھا۔ نظر جب حدید پر پڑی تو وہ بے یقینی سے اسے دیکھے گئی۔

اس نے پہلی بار اسے کُرتا اور اس کے ساتھ شال پہنے دیکھا تھا۔وہ اس میں بہت پرکشش اور وجیہہ لگ رہا تھا۔سفید کُرتا، بادامی رنگ کی شال.....وہ واقعی لاجواب لگ رہا تھا۔ بھیڑ کو کاٹتے ہوئے حدید کی نظر وفا پر پڑی۔ نظریں ملیں تو وفا کا دل یکدم زور سے دھڑکا۔اسے لگا ان سنہری آنکھوں سے زیادہ حسین دنیا کا کوئی منظر ہو ہی نہیں سکتا۔وہ آنکھیں نہیں تھیں بلکہ سحر تھا جس میں وہ کھو جایا کرتی تھی۔اسے دیکھ کر حدید کے چہرے پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی۔ لیکن چند ہی لمحوں بعد اس نے نگاہیں اس کے چہرے سے ہٹا لیں اور پھر نکاح خواں کی جانب متوجہ ہوا جو آبگینے سے سوال کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

مگر اس کی آنکھوں میں ابھی بھی وفا کا ہی عکس تھا۔ذہن کئی سوالات میں الجھا ہوا تھا۔کیا تھی وہ اس کے لیے؟ حسن کی دنیا میں رہتے ہوئے بھی وہ ہی اسے سب سے زیادہ حسین کیوں لگتی تھی؟اس کی آنکھوں میں ہمیشہ اسی کا عکس کیوں رہتا تھا؟ دماغ میں ہر وقت اسی کے خیالات کیوں رہتے تھے؟دل اسی کے نام پر کیوں دھڑکتا تھا؟کیا تھی وہ؟ کون تھی وہ؟وفا؟ایک عام سی لڑکی...یا...یا پھر وہ...جو دل پر راج کرتی ہے؟وہ جو روح پر راج کرتی ہے؟

ملکۂ قلب....دل نے جواب دیااور وہ اپنے ہی دل کے جواب پر بری طرح چونکا۔اس نے گردن موڑ کر وفا کو دیکھا۔

.....میری ملکۂ قلب

وہ پلوشے سے بات کرتے ہوئے مسکرارہی تھی۔اور اسے وہ بے حد حسین منظر لگا تھا۔اس کا دل زور زور سے دھک دھک کرنے لگا۔بہار آچکی تھی...آخر کار حدید کو اسی دن،اسی لمحے احساس ہو گیا کہ بہار آچکی تھی۔اس کی اور وفا کی زندگی میں محبت کی بہار آچکی تھی۔وہ بہار جس کے آنے کا ہمیشہ سے اسے خوف تھا۔

نکاح ہو چکا تو مرد حضرات وہاں سے جانے لگے۔وہ سب انہیں جاتا ہوا دیکھ رہی تھیں جب بڑے خان یعنی سہراب خان کی نظر وفا پر پڑی۔وہ وہیں ٹھہر سا گیا۔اسے اپنی جانب دیکھتے ہوئے وفا کا سانس رک گیا۔اس آنکھوں میں جو تاثر تھے وفا انہیں نہ پہچان پائی۔اگلے ہی لمحے وہ خاموشی سے آگے بڑھ گیا۔وفا کی سانس میں سانس آئی۔

"بڑے خان مجھے دیکھ کر رک کیوں گئے تھے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کو جب فنکشن ختم ہو چکا تو وہ سب اپنے کمرے میں بیٹھی تھیں۔پلوشے اور گلِ لالہ بھی وہاں موجود تھیں۔وفا نے سوال کیا تو پلوشے نے کندھے اچکا دیے۔

"میں نے تو دوپٹہ بھی سر پر ٹکا رکھا تھا۔" وہ چھت کو گھورتے ہوئے سپاٹ لہجے میں پوچھ رہی تھی۔

سب اس کا خوف دیکھ کر ہنس دیں۔

"ارے وفا تم خوامخواہ ہی پریشان ہو رہی ہو۔" پری نے اسے حوصلہ دیا۔

"نہیں وہ مجھے دیکھ کر رکے کیوں؟" وہ بھی وفا تھی۔

"ہو سکتا ہے وہ یہ سوچ رہے ہوں کہ یہ لڑکی پہلے تو کبھی گاؤں میں نہیں دیکھی۔" فریال نے اپنی رائے دی۔

"نہیں بڑے خان وفا کو دیکھ کر چونکے تھے۔" گلِ لالہ نے کہا تو وفا ایک دم سیدھی ہوئی۔

"ہے نا؟ میں بھی یہی کہہ رہی ہوں کہ وہ مجھے دیکھ کر صرف رکے نہیں بلکہ چونک بھی گئے تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا!"پلوشے نے اسے مخاطب کیا۔"آپ ضرورت سے زیادہ سوچتی ہیں۔یہ عادت چھوڑ دیں۔"

"لیکن..."وہ کچھ کہنے ہی لگی کہ پلوشے نے کہا۔

"کل میں آپ لوگوں کو اپنا پورا گاؤں دکھاؤں گی۔دیکھیے گا ہمارا گاؤں کتنا خوبصورت ہے۔"

پھر گاؤں کے متعلق گفتگو شروع ہوئی جسے وفا خاموشی سے سنتی رہی۔سوئی تو جہاں اٹکنی تھی اٹک چکی تھی۔

پری اور فریال کو نیند آنے لگی تو وفا نے انہیں اچھی خاصی سنادی۔

"مجھے نیند نہیں آرہی اور جب تک مجھے نیند نہیں آجاتی تم دونوں کیسے سوسکتی ہو؟"

پری اور فریال تو خاموش رہیں کیونکہ انہیں اس سب کی عادت تھی لیکن پلوشے اور گلِ لالہ کھل کر ہنس دیں۔

"آپ کوشش کریں گی تو آجائے گی۔"پلوشے اور گلِ لالہ جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئیں۔

نہیں آئے گی۔" وفا نے منہ بسورا۔ "

اچھا پھر ایک کام کرتے ہیں۔" پلوشے بولی۔" آپ میرے کمرے میں چلیں۔ہم تب تک باتیں کرتی رہیں گی جب تک آپ کو نیند نہیں آجاتی۔ان دونوں کو سونے دیں۔یہ کافی تھک چکی ہیں۔" اس نے پری اور فریال کی جانب اشارہ کیا جن کی آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں۔ "

وفا فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔

یہ ٹھیک رہے گا۔" سلیپرز پہنتی وہ پلوشے کے ساتھ ہولی۔جاتے جاتے رکی اور مڑ کر ان دونوں کو دیکھا۔" تم بے وفاؤں سے تو میں بعد میں پوچھوں گی۔ "

پھر وہ پلوشے کے ساتھ اس کے کمرے میں آ گئی۔گلِ لالہ بھی تھکاوٹ کے باعث اپنے کمرے میں چلی گئی۔

تم لوگوں کی حویلی بہت خوبصورت ہے پلوشے لیکن مجھے اس وقت مراد ہاؤس کی بہت یاد آرہی ہے۔خاص طور پر اپنی بالکونی کی۔ "

"اپنا گھر تو اپنا ہوتا ہے وفا۔جو سکون اپنے گھر ملتا ہے وہ دنیا کے کسی کونے میں نہیں ملتا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا پلوشے کی بات سے متفق ہوئی۔

تم بہت پیاری ہو پلوشے۔" وفا کی بات پر پلوشے مسکرا دی۔ "

"آپ سے کم۔ "

"ایسا کس نے کہا؟ "

"چھوٹے خان کی آنکھوں نے۔ "

"وفا اس بات پر چونکی۔ "تم آنکھیں پڑھنا جانتی ہو؟

"زیادہ نہیں۔ البتہ اندازہ لگا لیتی ہوں۔ "

"کیا کہا اس کی آنکھوں نے؟ "

"یہی کہ اس دنیا میں وفا سے زیادہ حسین کوئی نہیں۔ "

وفا جواب سن کر پہلے تو چونکی اور پھر بلش کرنے لگی۔

" کافی گہری دوستی ہے آپ دونوں کی۔ نہیں؟ "

"بالکل۔ بے مثال اور لاجواب۔ "

www.novelsclubb.com

پلوشے جواب سن کر مسکرا دی۔

"تم بتاؤ کچھ اپنے اور ہادی کے بارے میں۔ "

" چھوٹے خان حویلی میں سب سے زیادہ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔ دابِر لالہ تو بڑے خان کے ساتھ گاؤں کے معاملات دیکھنے میں مصروف رہتے ہیں۔ چھوٹے خان جب بھی آتے ہیں میرے لیے وہ عید کا دن بن جاتا ہے۔"اس نے بولنا شروع کیا۔

"مگر مسئلہ یہی ہے کہ وہ آتے بہت کم ہیں۔ ان کے سر پر تو مانو بزنس کا بھوت سوار ہے۔ "

" وہ ایک دن ضرور کامیاب ہو گا پلوشے۔ تم دیکھنا وہ ایک بہترین اور کامیاب بزنس مین بنے گا۔ انشاءاللہ۔"

"انشاءاللہ۔ "

•••••••••

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس وقت ایک تاریک کمرے میں بند تھا۔اس کی حالت وحشت ناک تھی۔ جسم زخموں سے بھرا پڑا تھا۔ جگہ جگہ سے خون رس رہا تھا۔ آنکھوں کے گرد ہلکے، زرد رنگت، خون آلود وجود.... وہ درد سے کراہ رہا تھا۔تب ہی خاموشی کی ڈور کو کسی کی ہیلز کی ٹک ٹک نے توڑا۔وہ سر اٹھا کر اسے دیکھنا چاہتا تھا مگر اس کے پاس ہمت کہاں باقی تھی؟

وہ سرد آنکھوں والی لڑکی چہرے پر سنجیدگی لیے خاموشی سے اس کے سامنے آرکی اور پھر پنجوں کے بل بیٹھ گئی۔

"تمہیں کیا لگا تھا برنارڈ کہ ابراہم ساما کی بیٹی....پرل تمہیں چھوڑ دے گی؟ چچ چچ... کتنی غلط سوچ ہے ناں تمہاری۔" اس نے برنارڈ کے بالوں سے نوچ کر اس کا چہرہ اپنے مقابل کیا۔

"حالت دیکھو اپنی....ہہہ.....کیا تھے تم۔شان سے چلنے والا برنارڈ ساما اور اب....اب دیکھو کیا ہو تم....ابراہم ساما کا غدار برنارڈ۔" اس نے ہاتھ میں پکڑی پسٹل کو غور سے دیکھا۔

برنارڈ نے اس کا ارادہ بھانپ لیا تو تڑپنے لگا۔اسکی زبان شاید کاٹی جاچکی تھی۔وہ بول نہیں پارہا تھا۔ مگر اس کی تڑپ دیکھ کر پرل کو اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا۔اگلے ہی لمحے گولی چلنے کی آواز آئی۔ برنارڈ درد کی شدت سے چیخ اٹھا۔گولی اس کے دائیں پاؤں میں لگی تھی۔فرش پر خون کی ندی بہنے لگی۔وہ کسی مچھلی کی طرح تڑپ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہا تھا ناکہ تمہیں آسانی سے نہیں مرنے دوں گی۔تڑپاؤں گی....بہت تڑپاؤں گی مگر مرنے بالکل بھی نہیں دوں گی۔تم سے ابھی بہت سے حساب چکتا کرنے ہیں۔" وہ اتنا کہتی اسے وہیں تڑپتا چھوڑ کر وہاں سے چلی گئی۔

•••••••

نورِ نظر اس وقت اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔اشعر کمرے میں داخل ہوا تو نظر نورِ نظر سے ہوتے ہوئے اس کے سامنے بکھرے تحائف پر پڑی۔

"یہ سب کس نے دیا؟"

وہ اس کے پاس آیا اور تمام چیزوں کو حیرت سے دیکھنے لگا۔

تمہاری بزنس پارٹنر نے۔" وہ عام سے انداز میں بولی جبکہ اشعر چونکا۔

"میری بزنس پارٹنر؟"

"پرل کی بات کر رہی ہوں اشعر۔اور کتنی پارٹنرز ہیں تمہاری؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہ ہاں۔پرل.... صرف پرل ہی ہے مگر میں حیران اس بات پر ہوں کہ پرل نے تمہیں یہ "

" سب کیوں دیا؟

"دوستی میں تو یہ سب چلتا رہتا ہے۔ "

" وہ مزید حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔"تم دونوں کی دوستی کب ہوئی؟

نورِ نظر ہنس دی۔

بس ہو گئی۔"چند لمحے بعد وہ پھر بولی۔"ڈینی نے کہا تھا کہ وہ جلدی واپس آجائے گا۔مگر "

" وہ آیا کیوں نہیں؟

" ...اسے ضروری کام پڑ گیا تھا۔اس لیے "

نورِ نظر...."وہ چند لمحے کے توقف سے بولا۔ "

"کیا ہوا؟ "

"....مجھے ایک ضروری کام ہے تو "

"تو....؟ "

تو مجھے جاناپڑے گا۔''اسے غصے میں آتا دیکھ وہ جلدی سے بولا۔''بٹ آئی پرامس میں ”

''جلدی واپس آجاؤں گا۔

تم جھوٹ بول رہے ہو۔''اس نے منہ بسورا۔ ”

''نہیں میں سچ بول رہاہوں۔ٹرسٹ می میں جلدی واپس آجاؤں گا۔ ”

''پکاپرامس؟ ”

''پکاپرامس۔ ”

نورِ نظر کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔

تھوڑی دیر بعد اشعر جانے کے لیے بالکل تیار تھا۔نورِ نظر اسے سی آف کرنے دروازے تک آئی۔جب وہ جانے لگا تو اس نے اشعر کو روکا۔اگلے ہی لمحے نورِ نظر نے اسے ایک بلیک کلر کا بینڈ دیا اور اپناہاتھ آگے کیا۔

''میری کلائی پر باندھ دو۔ ”

''یہ کیا ہے؟ ”

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گارڈین بینڈ(Guardian Band) جب تک یہ میری کلائی میں رہے گا مجھے یقین رہے گا کہ تم محفوظ ہو۔"

اشعر مسکرا دیا۔"تمہارے ڈیڈ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔"

"وہ بہت خطرناک ہیں اشعر۔ہم دونوں میں سے کسی ایک کو بھی کچھ ہوا تو برباد دونوں ہوں گے۔"

"تمہارے ہینڈسم ہبی کو کچھ نہیں ہوگا اور نہ ہی اس کے ہوتے ہوئے اس کی نورِ نظر کو کچھ ہو سکتا ہے۔"اس نے گارڈین بینڈ باندھ کر دوسرا گارڈین بینڈ خود پہننے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا۔

"میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔تم مجھے کبھی چھوڑو گے تو نہیں؟"اس نے ڈبڈبائی آنکھوں سے سوال کیا۔

"تمہیں چھوڑنا ہم دونوں کو مارنے کے برابر ہے۔میں بھلا کیوں ایسا چاہوں گا۔"نورِ نظر نے بھی اس کی کلائی پر گارڈین بینڈ باندھ دیا تو اس نے نورِ نظر کا ماتھا چوما۔

"پرل تمہارے ساتھ ہو گی۔اس لیے فکر مت کرنا۔وہ بہت اچھی ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جانتی ہوں۔ "

اشعر نے اس کے آنسو پونچھے اور پھر وہ اسے الوداع کہہ کر چلا گیا۔

•••••••

وفا کو نیند آنے لگی تو اس نے پلوشے سے الوداع کہا اور پھر اپنے کمرے کی جانب چل دی۔ راہداری سے گزرتے ہوئے اسے خوف سا آنے لگا۔ حویلی میں مدھم سی لائٹس جل رہی تھیں۔ ہر کمرے کا دروازہ بند تھا۔ تب ہی اس کی نظر دائیں جانب قطار میں موجود کمروں میں سے ایک کمرے پر پڑی۔ اس کا دروازہ کھلا ہوا تھا اور اندر سے روشنی باہر کی جانب آ رہی تھی۔ وہ دھیرے دھیرے چلتی اس کے قریب پہنچی۔ تجسس سا ہونے لگا کہ اس وقت بڑے خان کی دہشت کے باوجود آخر کون لائٹس آن کیے ابھی تک جاگ رہا ہے۔ وہ دبے دبے قدموں سے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہاں تک پہنچی۔راہداری میں اس کمرے کے دروازے کے بالکل ساتھ ہی ایک سٹول پر واز رکھا تھا۔وہ بھی وفا تھی۔الٹے کام کرتی نہیں تھی بلکہ اس سے خود ہی ہو جاتے تھے۔وہ جب چپکے سے اندر کی جانب جھانکنے لگی،چونکہ وہ اسٹول کے بالکل قریب کھڑی تھی تو اسٹول پر رکھا واز دھڑام سے گرنے ہی لگا تھا کہ وفا نے جلدی سے اسے پکڑنے کی کوشش کی۔یہ سب بہت جلدی میں ہوا۔اگلے ہی لمحے وہ دروازے کے بالکل سامنے واز پکڑے زمین پر بیٹھی تھی۔

"شکر ہے بچ گیا۔"اس کے چہرے پر خوشی ایسے دمکی جیسے اس نے کوئی جنگ فتح کر لی ہو۔ ہنستے ہوئے اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو نظر کمرے میں بالکل سامنے ہی بیٹھے شخص پر پڑی جو اسے خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔اس کا سانس رک گیا۔وہ دم سادھے اسے دیکھے گئ۔اگلے ہی لمحے اس کا ہاتھ اپنے سر پر پہنچا جہاں سے دوپٹہ غائب تھا۔اس نے جلدی سے دوپٹہ بنانا چاہا اور ماشاءاللہ سے ایسا کرتے ہوئے اس کے ہاتھ سے واز دھڑام سے گرا۔چند لمحے بعد وہ کبھی ٹوٹے بکھرے واز کو دیکھتی تو کبھی بڑے خان کو۔انہوں نے تاسف سے سر ہلایا۔

"کوئی بات نہیں بیٹا آپ اٹھ جاؤ۔"بڑے خان کا لہجہ امید کے برعکس کافی نرم تھا۔

وہ خاموشی سے اٹھی اور پھر ایک نظر ٹوٹے واز کو دوبارہ دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چیزیں ٹوٹ جائیں تو افسوس نہیں کیا کرتے۔انسان کا ٹوٹ جانا زیادہ افسوس ناک ہوتا ہے۔"

وفا نے ان کے جواب پر سر کو خم دیا۔

"اندر آجاؤ۔"

انہوں نے بلایا تو وفا خاموشی سے اندر کی جانب بڑھ آئی۔اس کمرے میں کہیں کوئی بیڈ یا باقی فرنیچر نہیں تھا۔چاروں طرف موجود الماریوں میں اسے کتابیں دیکھنے کو ملیں۔کہیں کتابیں تو کہیں فائلز۔وہ زمین پر موجود میٹ پر بیٹھے تھے جبکہ سامنے ایک لکڑی کی چھوٹی میز نما چوکی رکھی تھی جس پر خوبصورت لال کپڑا بچھا ہوا تھا۔اس پر چند کتابیں، کاغذ اور قلم رکھے تھے۔

انہوں نے اسے سامنے ہی بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ چوکی کی دوسری جانب بیٹھ گئی۔وہ اب اس شخص کو قریب سے دیکھ رہی تھی۔خوبصورت نین نقش، سفید داڑھی، بارعب شخصیت.... وہ واقعی سردار کہلانے کے لائق تھا۔

"تم ہی شہر سے حدید کے ساتھ آئی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" جی میں اور میرے ساتھ کچھ کزنز بھی ہیں۔"آواز خوف کے باعث ساتھ نہیں دے رہی تھی۔وہ بہ مشکل ہی بول پائی۔

" سعیر کی بھتیجی ہو؟"لہجہ گھمبیر تھا مگر وفا کا خوف دھیرے دھیرے ختم ہونے لگا۔

"جی۔سعیر مراد کی بھتیجی اور جہانگیر مراد کی بیٹی۔ "

وہ چند لمحے اسے دیکھتے رہے۔ان کی آنکھوں کے سامنے ماضی کی فلم سی چلنے لگی۔

وہ ہسپتال کے کاریڈور میں موجود تھا جب ایک نرس چھوٹی سی بچی لیے اس کے پاس آئی۔وہ چار سالہ بچی تھی جو بہت زیادہ رو رہی تھی۔سیب جیسے گال،سنہری آنکھیں،گوری رنگت.....گلابی فراک پہنے وہ معصوم سی پری لگ رہی تھی۔اس کے ماتھے اور دائیں ہاتھ پر پٹی بندھی تھی۔نرس نے وہ بچی اسے تھما دی۔تھوڑی دیر بعد وہ دونوں ہسپتال کے لان میں موجود تھے۔بچی کے ہاتھ میں چاکلیٹ تھی اور اب وہ خوش دکھائی دے رہی تھی۔جب وہ ہنستی تو اس کے دونوں گالوں پر گڑھے پڑتے جو اس پر خوب جچتے تھے۔وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا جبکہ آنکھوں میں بے تحاشا افسوس تھا۔

" آپ سعیر چاچو کو جانتے ہیں؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا کی آواز پر سوچ کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔وہ فوراً سنبھلا۔

"ہاں۔بہت اچھے سے۔ "

ارے۔یہ تو بہت اچھی بات ہے۔میں انہیں ضرور بتاؤں گی کہ بڑے خان آپ کو جانتے ہیں۔" چند لمحے پہلے والا خوف اڑن چھو ہو چکا تھا۔

اسے مت بتانا۔مجھے جان لینا اس کے لیے ٹھیک نہیں۔" اس کا لہجہ سپاٹ تھا۔

" وہ کیوں؟ "

یہ ایک راز ہے اور راز بتائے نہیں جاتے۔انہیں خود تلاشنا پڑتا ہے۔" لہجے میں اسی طرح اپنائیت بھری تھی جس طرح حدید کے لہجے میں ہوا کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

" میں کیسے اسے تلاش کروں؟ "

"وقت آنے پر تمہیں بہت سے راز جاننے ہیں وفا۔ "

وہ اندازہ نہیں کر پائی کہ وہ اس کا نام کیسے جانتے ہیں۔"شاید ہادی نے بتایا ہو۔" یہ سوچ کر اس نے کندھے چکائے۔

"کون سے راز جاننے ہیں مجھے؟ "

"بڑے خان نے گہری سانس لی۔"وہی جو تمہارے انتظار میں ہیں۔

آپ بالکل سلیم چاچو کی طرح باتیں کرتے ہیں۔وہ بھی مجھے یہی کہتے ہیں کہ تم بہت خاص "

"ہو اور وقت آنے پر تمہیں بہت کچھ جاننا ہے۔ مگر وہ کبھی صاف لفظوں میں کچھ نہیں بتاتے۔

بڑے خان ہنس دیے۔

"....وہ سچ کہتا ہے۔تم بہت خاص ہو مگر "

" مگر کیا؟ "

"غلط جگہ پر ہو۔ "

"غلط جگہ۔"وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنی جگہ دیکھنے لگی۔"کیا غلط ہے میری جگہ پر؟ "

www.novelsclubb.com

بڑے خان چند لمحے کچھ نہیں بول پائے۔وہ حیرت سے اس بے وقوف کو دیکھتے رہے اور پھر ہنس دیے۔

"تم بہت معصوم ہو۔میں اس جگہ کی بات نہیں کر رہا تھا۔بیٹھ جاؤ "

تو پھر کون سی جگہ ؟"وہ پھر سے اپنی جگہ پر بیٹھ گئی۔ "

کچھ نہیں۔"مسکراہٹ ابھی بھی ان کے لبوں پر برقرار تھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سلیم کیسا ہے؟ "

آپ انہیں بھی جانتے ہیں؟" وہ پر جوش ہوئی۔ "

"تم سوال بہت کرتی ہو۔ بالکل اپنی ماں پر گئی ہو۔ "

اور وفا کا دماغ سائیں سائیں کرنے لگا۔ وہ فوراً بولی۔

" آپ میری مما کو بھی جانتے ہیں؟ "

انہوں نے تاسف سے سر ہلایا۔

"میں تمہاری پوری فیملی کو جانتا ہوں۔ بہت پرانا تعلق ہے۔ "

"اور مجھے آج معلوم ہو رہا ہے۔ اس ہادی کے بچے سے تو میں بعد میں پوچھوں گی۔ "

" ہادی؟ "

اور یہاں وفا کی بولتی بند ہو گئی۔ "بڑے خان اصل میں وہ ناں.... آپ کو تو پتا ہے کہ میری

"زبان پھسل جاتی ہے۔ مجھے گولی مت ماریے گا۔

میں بھلا کیوں تمہیں گولی ماروں گا؟" وہ ہنستے چلے گئے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی نے کہا تھا کہ اگر تم نے مجھے ہادی بلایا تو بڑے خان غصہ کریں گے اور غصے میں وہ کچھ "

"بھی کر سکتے ہیں۔ گولی بھی مار سکتے ہیں۔

"ہادی.....حدید؟ "

جی۔"اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ "

"میں تم پر غصہ کیوں کروں گا۔ تم تو بہت معصوم ہو۔ "

"شکریہ بڑے خان۔اور سلیم چاچو کا آپ نے پوچھا تھا۔وہ ٹھیک نہیں ہیں۔ "

کیوں کیا ہوا اسے؟"وہ متعجب ہوئے۔ "

پتا نہیں بس ان کی حالت بگڑتی چلی جارہی ہے۔ڈاکٹرز ان کی بیماری اخذ نہیں کر پارہے۔ "

انہیں دورے پڑتے ہیں۔ عجیب عجیب سی باتیں کرتے ہیں۔ کبھی کہتے ہیں کہ وہ لوٹ کر آئے گا اور سب کو ختم کردے گا۔ کبھی کہتے ہیں کہ سعیر اپنی قبر کھود چکا ہے اب وہ اسے اس میں اتارنے آئے گا۔اس طرح اور بہت سی باتیں کرتے ہیں۔ سعیر چاچو نے کہا ہے کہ ہم ان کی باتوں کو "نظر انداز کیا کریں۔

"تم سے بھی یہ سب کہتا ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھ سے بات کرتے ہوئے ٹھیک رہتے ہیں۔مجھے ہر وقت سمجھاتے رہتے ہیں۔اور تو اور "

"آپ کو پتا ہے انہوں نے ایک بار مجھے کیا کہا؟

" کیا؟ "

یہی کہ میں مراد ہاؤس سے بھاگ جاؤں۔اپنی دنیا میں چلی جاؤں۔وہ میرے لیے محفوظ "

ہے۔اگر میں یہاں رہی تو سعیر چاچو مجھے مار ڈالیں گے۔اب آپ ہی بتائیں۔بھلا مجھ سے اتنا پیار

"کرنے والے سعیر چاچو مجھے کیوں ماریں گے؟

بڑے خان نے کوئی جواب نہ دیا۔ان کے چہرے پر فکر کے آثار بڑھے۔

" کیا تم نے اس متعلق سلیم سے وضاحت طلب کی؟ "

ہاں لیکن وہ رونے لگے اور کہنے لگے کہ میں بے بس ہوں۔کاش میرے پاس اتنی طاقت "

"ہوتی کہ میں تمہیں آنے والی قیامت سے بچا سکتا۔

بڑے خان نے افسوس سے وفا کو دیکھا۔نظروں میں ہمدردی تھی۔رنج تھا۔

اگر کبھی کسی راز کا سراغ ملے تو میرے پاس آجانا۔میں اس معاملے میں تمہاری مدد ضرور "

"کروں گا۔

www.novelsclubb.com

''اور وہ سراغ کیسے ملے گا؟ ''

وہ تمہیں خود تلاش کرنا ہے۔''چند لمحے خاموش رہنے کے بعد وہ پھر بولے۔ ''

تمہاری رگوں میں جہانگیر کا خون دوڑ رہا ہے۔اس لیے مجھے پورا یقین ہے کہ تم اس کی بیٹی ''
بن کر دکھاؤ گی۔اپنی دنیا میں واپس جاؤ گی۔خود کو منواؤ گی۔اور ہر راز پر سے پردہ اٹھاؤ کر انتقام
کی جنگ کا حصہ بنو گی۔''

''انتقام کی جنگ؟ ''

ہاں۔میں ابھی صرف اتنا ہی بتا سکتا ہوں۔باقی سب تمہیں خود جاننا ہوگا۔''وہ یہ کہہ کر ''
خاموش ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

چند لمحے خاموشی رہی۔

'' حدید سے دوستی ہے تمہاری؟ ''

جی ہاں۔بہت گہری۔''جواب سن کر وہ مرعوب ہوئے۔ ''

'' میں نے آپ سے کوئی غلط بات تو نہیں کی؟ ''

جواباً بڑے خان نے نفی میں سر ہلایا۔

اوہ گاڈ۔ شکر ہے۔ ہادی نے کہا تھا کہ وہاں کوئی بھی ایسی ویسی بات نہیں کرنی۔ ورنہ بڑے "
خان غصہ ہوں گے۔"

وہ ہنس دیے۔ "اس نے مجھے کافی ظالم بیان کیا۔ ہے ناں؟"

جی۔ میں تو یہاں آکر ہی پچھتا رہی تھی۔ مگر اب مجھے لگ رہا ہے کہ میں نے یہاں آکر بہت "
اچھا کیا۔ آپ تو بالکل بھی ویسے نہیں جیسے ہادی نے بتایا۔ مانا کہ شکل سے آپ کافی سخت اور ظالم
لگتے ہیں مگر دل کے بہت اچھے ہیں۔"

وہ ایک بار پھر ہنس دیے۔

"میں شکریہ ادا نہیں کر رہا۔"

ان کے جواب پر وفا بھی کھلکھلا کر ہنس دی۔

"میں بھی ویلکم نہیں کہہ رہی۔"

کمرے سے آتی ہنسی کی آواز پر حدید جو اسی جانب آرہا تھا، بری طرح چونکا۔

وہ جلدی سے اس کمرے کے اندر داخل ہوا اور پھر اسے وہی دیکھنے کو ملا جس کا اسے خوف تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سلام بڑے خان!"اس نے خود کو سنبھال کر سلام کیا جبکہ نظر بار بار وفا کی جانب اٹھتی تھی۔ "

"وعلیکم السلام! "

"وفا تم ادھر کیا کر رہی ہو؟ "

"مجھ سے ملنے آئی تھی۔اور تمھیں اس بات سے کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔ "

وفا نے ان کے لہجے سے اندازہ لگایا کہ حدید اور بڑے خان کے تعلقات کچھ زیادہ بہتر نہیں تھے۔

"مجھے کیوں کوئی مسئلہ ہوگا بڑے خان۔اس وقت اسے آرام کر لینا چاہیے تھا۔ "

بڑے خان پوچھیں اس سے کہ اس نے مجھے اتنا کیوں ڈرایا؟"وفا فوراً بولی۔ "

حدید اس کی بڑے خان سے اس قدر بے تکلفی پر چونک سا گیا۔

"میں نے ڈرایا نہیں سچ بتایا تھا۔ "

اچھا لیکن بڑے خان تو اتنے اچھے ہیں۔ابھی تک تو انہیں میری کسی بات پر غصہ نہیں آیا۔" "

اچھے ہیں تو صرف تمہارے لیے۔" وہ بڑبڑایا۔ "

"کیا کہا؟ "

کچھ نہیں۔" حدید خاموش ہو گیا۔ "

وفا! تم اب جا کر آرام کر لو۔ صبح حدید تمہیں اپنے گاؤں کی سیر کروائے گا۔" بڑے خان " کی بات پر وفا سر کو خم دے کر اٹھی اور وہاں سے جانے لگی۔

" دھیان سے۔گلدان کے ٹکڑے پاؤں میں نہ لگ جائیں۔ "

جی بڑے خان۔" وفا وہاں سے چلی گئی جبکہ حدید ایک ابرو اٹھا کر بڑے خان کو بے یقینی " اور بے تحاشا حیرت سے دیکھتا رہا۔

www.novelsclubb.com

"ایسے کیا گھور رہے ہو برخوردار؟ "

"کچھ نہیں بس ایسے ہی۔ "

وہ اس جگہ بیٹھ گیا جہاں سے وفا اٹھ کر گئی تھی۔

"تم ہی سعیر کے ایڈوائزر ہو ناں؟ "

جب جانتے ہیں تو بار بار پوچھتے کیوں ہیں؟" وہ ان سے نظریں نہیں ملا پا رہا تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تاکہ شاید تمہیں شرم آجائے اور تم یہ کام چھوڑ دو۔"

"یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایک ایڈوائزر اپنی جاب سے صرف موت کی صورت میں ہی دستبردار ہو سکتا ہے۔"

بڑے خان نے غصے میں ایک جھٹکے سے سامنے رکھی چوکی کو ہاتھ سے پرے پھینکا۔اس پر رکھا سارا سامان بکھر گیا۔

"تو یہ جاب کی ہی کیوں ؟" وہ چند لمحے پہلے والے شخص نہیں رہے تھے۔ان کا چہرہ غصے سے دہکنے لگا تھا۔

"تم سردار بن کر باقی کی زندگی سکون سے اس گاؤں میں گزار سکتے تھے مگر تمہارے سر پر تو سعیر جیسے خبیث انسان کا ساتھ دینے کا بھوت سوار ہو چکا ہے۔"

ان کی آنکھیں ضبط کے مارے سرخ انگارہ بن چکی تھیں۔ تنفس بگڑ چکا تھا جبکہ حدید خاموشی سے انہیں سنتا رہا۔

"جانتے بھی ہو کہ کس کے بیٹے ہو تم؟ تمہارا باپ جہانگیر سے دشمنی کا کبھی سوچ بھی نہ سکا اور تم ہو کہ سعیر کا ساتھ دے رہے ہو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بڑے خان۔میں یہ راستہ اپنا چکا ہوں۔مجھے اب اسی پر چلنے دیں۔ورنہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کو میری لاش بھی دیکھنے کو نہیں ملے گی۔"

"اسی لیے پال پوس کر بڑا کیا تھا تمہیں کہ تم اپنے ہی باپ کے دشمنوں سے ہاتھ ملا سکو۔ اپنے باپ کے سب سے چہیتے آدمی جہانگیر کے خلاف جا سکو۔"

"بڑے خان پلیز....."

"بکواس بند کرو اپنی۔" وہ باقاعدہ اس پر دھاڑ رہے تھے۔"آج اس لڑکی کو دیکھ کر جانتے ہو مجھے کتنی شرمندگی ہو رہی تھی۔وہ تو تمہیں دوست سمجھتی ہے۔اسے سعیر کی سچائی تو ایک نا ایک دن معلوم ہو گی ہی لیکن ذرا سوچو جس دن اسے تمہاری سچائی معلوم ہوئی تو کیا گزرے گی اس کے دل پر۔جب ساری دنیا ساتھ چھوڑ دیتی ہے تو دوست سہارا بنتے ہیں۔اس کا تو دوست ہی اس کا دشمن ہے۔"

وہ خاموش رہا۔

"وعدہ کرو مجھ سے۔کرو وعدہ کہ کبھی اس لڑکی کو نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔"

"بڑے خان میں اسے نقصان کیوں پہنچاؤں گا؟ وہ واقعی میری دوست ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جب باس کچھ کہتا ہے تو اس کا حکم ماننا ایڈوائزر پر فرض ہو جاتا ہے۔ تم نقصان نہ بھی پہنچاؤ تو سعیرا سے ایک دن ضرور نقصان پہنچائے گا۔"

"وہ ایسا نہیں کرے گا۔ وہ اس سے بہت پیار کرتا ہے۔"

"وہ ہمیشہ اپنے پیاروں پر ہی وار کرتا ہے۔ کیا اسے انمول عزیز نہیں تھی؟ وہ تو اسے ملکۂ قلب مانتا تھا۔ کیا اس کا بھائی جہانگیر اس کے لیے اہم نہیں تھا؟ کیا اقراء اس کی بھابھی اور وفا کی ماں نہیں تھی؟ کیا سلیم اس کا بھائی نہیں ہے؟"

حدید کچھ بھی نہ بول پایا۔

"میری ایک بات کان کھول کر سن لو۔ اگر وفا کو کوئی بھی تکلیف پہنچی تو تمہارا مجھ سے اور اس حویلی سے ہر طرح کا تعلق ختم ہو جائے گا۔ پھر جا کر اپنے اسی خبیث باس کے پاس رہنا اور اس کے تلوے چاٹنا۔"

حدید کے لیے ضبط کیے رہنا مشکل ہو گیا۔ وہ مٹھیاں بھینچے بیٹھا رہا۔

"چلے جاؤ یہاں سے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ میرے پستول میں موجود گولیاں تمہارے سینے میں اتر جائیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حدید ایک جھٹکے سے اٹھا اور دروازے کو دھڑام سے بند کرتا وہاں سے چلا گیا۔اس نے واز کے ایک بڑے ٹکڑے کو پیر سے ٹھوکر ماری تو وہ بہت دور جا گرا۔اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔سنہری آنکھوں میں بھی سرخی تھی۔

"تلوے چاٹنا...واٹ ربِش!"اسے وہ الفاظ یقیناً بہت برے لگے تھے۔

•••••••

رات کے وقت نورِ نظر اور پرل ایک ساتھ بیٹھی کافی پی رہی تھیں۔ان میں کافی بے تکلفی ہو چکی تھی۔پرل نے زندگی میں پہلی بار کوئی دوست بنائی تھی اور اسے خوشی تھی کہ اس کی قسمت میں نورِ نظر جیسی دوست لکھی ہوئی تھی۔وہ اس کے ساتھ بیٹھتی تو یہ بھول جایا کرتی کہ اس کی دنیا اور نورِ نظر کی دنیا میں بہت فرق ہے۔ساتھ ہوتے ہوئے وہ صرف دوست ہوا کرتی تھیں۔وہ اس کے ساتھ ہنسنے لگی تھی۔اس کی آنکھوں میں چمک سی آنے لگی تھی۔

"تمہیں اشعر سے محبت کیسے ہوئی نورِ نظر؟"پرل کے سوال پر نورِ نظر ہنس دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کا ''کیسے'' اور ''کیوں'' سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بس ہو جایا کرتی ہے۔اس کے لیے کسی وجہ کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ محبت کیسے ہو رہی ہے۔ ہمیں تو اس کے ہونے کا احساس بھی ہوتا ہے جب یہ ہمارے دل کی دنیا میں اپنا مستقل مقام بنا چکی ہوتی ہے۔''

پرل نے سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

''پتہ ہے پرل۔ میں زندگی سے بہت بے زار ہو چکی تھی۔ بچپن میں صرف مام کا ساتھ تھا۔ ڈیڈ کی محبت کے لیے ترستی رہی۔ پھر ڈیڈ کی ہی دشمنی کی وجہ سے میں نے مام کو کھو دیا۔ڈیڈ کی صحبت نصیب ہوئی تو احساس ہوا کہ ڈیڈ انسان نہیں ہیں۔ کم از کم انسان اتنے ظلم نہیں کر سکتے جتنے ڈیڈ نے کیے۔ وہ میرے سامنے ہی لوگوں کو بغیر کسی وجہ کے صرف اپنا شوق پورا کرنے کے لیے بے دردی سے مار دیا کرتے تھے۔ پھر مجھے ڈیڈ سے نفرت ہونے لگی۔یونیورسٹی پہنچی تو کسی کو دوست نہیں بنایا۔ایسا لگتا تھا کہ اگر کسی کو دل کے ذرا بھی قریب کیا تو میں اسے کھو دوں گی۔ میں زندگی کے ہر مقام پر محرومیاں جھیلتی رہی۔ مگر پھر مجھے اشعر ملا۔''

وہ مسکرا دی۔پرل نے دیکھا کہ اشعر کا نام لے کر ہی اس کی تمام کوفت دور ہو چکی تھی۔ جیسے وہ اپنی زندگی کے سب سے خوبصورت حصے کو بیان کرنے جا رہی ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس نے مجھ سے دوستی کی۔ میرا خیال رکھا۔ مجھے ہنسنا سکھایا۔ مجھے بتایا کہ مجھے زندگی گزارنی نہیں بلکہ جینی ہے۔ اس نے میری تمام محرومیوں کو دور کر دیا۔ وہ ہوتا ہے تو لگتا ہے کہ سب ٹھیک ہے۔ سب بہت حسین ہے مگر وہ نہ ہو تو خوف سا رہتا ہے۔ کہیں.... کہیں ہم ایک دوسرے کو کھو نہ دیں۔" اس نے اپنی کلائی میں موجود گارڈین بینڈ کو دھیرے سے چھوا۔

"ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ تم لوگ ایک دوسرے کے لیے ہی بنے ہو۔ تمہیں کوئی بھی اس سے جدا نہیں کر سکتا۔" پرل نے اسے حوصلہ دیا تو وہ مسکرا دی۔

•••••••

وہ سب صبح ناشتے کے بعد گاؤں کی سیر کرنے کے لیے بالکل تیار تھے۔ پلوشے اور گلِ لالہ بھی ان کے ساتھ جا رہی تھیں۔ جب وفا ان سب کے ہمراہ حویلی کے اندرونی حصے سے باہر نکلی تو اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی نظر اس کے گروپ کے باقی افراد پر پڑی۔حدید ان کے ساتھ ہی ٹھہرا تھا مگر ان کی جانب متوجہ نہیں تھا۔وہ مکمل طور پر اپنے موبائل میں مصروف تھا۔پلوشے اور گلِ لالہ پیچھے پیچھے چلنے لگیں اور دوپٹہ اچھے سے سیٹ کر لیا۔وہ سب ان کے قریب پہنچیں تو لڑکے انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ان کے چہرے بتا رہے تھے کہ وہ وہاں آ کر کافی انجوائے کر رہے تھے۔

"کیسا رہا فنکشن؟"شاہ میر نے سوال کیا۔

"بہت اچھا۔ہمیں تو بہت مزہ آیا۔"وفا کو وہاں صرف بڑے خان کا خوف تھا جو اب ختم ہو چکا تھا اس لیے وہ آج کافی فریش اور خوش لگ رہی تھی۔

"ہمیں بھی مزہ آیا مگر تم تینوں ساتھ نہیں تھیں تو....."عفان کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ وفا فوراً بولی۔

"سیدھی بات کرو ناں کہ پہلی بار ایسا فنکشن اٹینڈ کیا جس میں حسین و جمیل پریاں دیکھنے کو نہیں ملیں۔"

سب وفا کے جواب پر ہنس دیے۔

"واٹ ایور!"عفان نے گویا ناک سے مکھی اڑائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ایک ساتھ آگے بڑھنے لگے۔انہیں گاؤں کی سیر پیدل ہی کرنی تھی۔وفا کو آج پلوشے نے تیار کیا تھا۔اس نے سفید شلوار قمیض کے ساتھ ستر نگی دوپٹہ پہن رکھا تھا۔پاؤں میں ستر نگی کھسہ پہن رکھا تھا۔بالوں کو چوٹی میں باندھا ہوا تھا جبکہ اس کے چھوٹے بال آگے کو لہرا رہے تھے جو اسے مزید پر کشش بنا رہے تھے۔آنکھیں کاجل سے لبریز تھیں۔وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔"عفان نے قریب ہو کر سر گوشی کی۔ "

میں کب نہیں لگتی؟"اس نے ایک ادا سے اپنی چوٹی پیچھے کی جانب ڈالی اور مسکرا کر کہتی " آگے بڑھ گئی۔اس کی ان اداؤں پر تو کوئی بھی ہنسی خوشی اپنی جان وار سکتا تھا۔جیسا کہ عفان اور ان سے کچھ فاصلے پر موجود وہ وجیہہ شخص جو وفا کو اس صورت میں دیکھ کر مبہوت سا ہو گیا تھا۔وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔آنکھوں میں موجود محبت کے آسمان پر چاہت کی قوسِ قزح بننے لگی۔اگلے ہی لمحے کانوں میں بڑے خان کے الفاظ گونجے تو اس نے سر جھٹکا اور ان کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔

تم کیوں خاموش ہو آج؟"چند ہی لمحوں بعد وہ اسے اپنے ساتھ ساتھ چلتی دکھائی دی۔ "

حدید نے نفی میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اپنا گاؤں اسی طرح لٹکے ہوئے منہ کے ساتھ دکھاؤ گے؟"

وہ اس کی بات سن کر چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔ کیا تھا اس لڑکی میں کہ اسے دیکھ کر ہی اس کی ساری پریشانی غائب ہو گئی۔ اس کی آواز سن کر مسکرانے کو جی چاہا۔ وہ اس کے ساتھ خاموش کیسے رہ سکتا تھا؟ وہ دھیرے سے مسکرا دیا۔

نہیں۔ ہنستے مسکراتے ہوئے تمہیں اپنا سارا گاؤں دکھاؤں گا۔" اس کا موڈ خوشگوار ہو گیا۔"

تھوڑی دیر بعد وہ سب گاؤں کے مناظر دیکھ کر مبہوت ہو رہے تھے۔ حدید انہیں ٹیوب ویل کے پاس لے گیا تو سب نے ٹھنڈے پانی سے ہاتھ منہ دھوئے۔ وہ کافی دیر ٹانگیں اس میں لٹکائے بیٹھے رہے۔ کوئی کسی پر پانی ڈال رہا تھا تو کوئی کسی کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔ ہنسی خوشی کا سماں تھا۔ شاہ میر کی نظر بار بار فریال پر پڑتی اور حسیب کی نظر بار بار پری پر پڑتی۔ کبھی وفا فریال کو چھیڑتی تو کبھی پری کو۔ پلوشے اسے ہر چیز دکھاتے ہوئے ساتھ ساتھ اس کی وضاحت بھی کر رہی تھی۔ وہ کھیتوں میں پہنچے تو سب دو دو یا تین تین ہو کر پھیل سے گئے۔ وہ منظر کافی خوبصورت تھا۔

"تمہارا گاؤں کتنا خوبصورت ہے ہادی۔" جب وہ اور حدید باقی رہ گئے تو وہ بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''اس سے کہیں زیادہ ایک اور منظر حسین ہے۔ کہو تو دکھاؤں؟ ''

ضرور۔'' وہ پرجوش ہوئی۔ ''

تھوڑی ہی دیر بعد وہ گاؤں کی سب سے خوبصورت جگہ پر موجود تھے۔ وفا نے بے یقینی سے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے۔ اس کے سامنے دور دور تک صرف اور صرف پھول تھے۔ وہاں قریباً ہر رنگ کے گلاب موجود تھے۔ پھولوں کی خوشبو سے فضا مہک رہی تھی۔

میں نے اتنی خوبصورت جگہ پہلے کبھی نہیں دیکھی۔'' وہ بے یقین سی تھی۔ ''

''مجھے معلوم تھا کہ تمہیں یہ جگہ ضرور پسند آئے گی۔ ''

ٹھنڈی معطر ہوا چل رہی تھی۔ وفا کے آگے کو آتے بال اڑ رہے تھے۔ اسی طرح حدید کے بال بھی تیز ہوا کے باعث الجھ رہے تھے۔

ایک بات پوچھوں وفا؟'' وہ ہنوز اسے دیکھتے ہوئے بولا۔ ''

پوچھو۔'' اس نے آگے کو آتے بال کان کے پیچھے اڑسے۔ ''

''میں تمہارے لیے کتنا اہم ہوں؟ ''

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جتنا جینے کے لیے سانسیں۔" وہ عام سے انداز میں بولی جیسے اسے خود بھی معلوم نہ ہو کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔ادھر حدید کا سانس رک گیا۔

خدشات سچ ثابت ہونے لگے تھے۔اس کی محبت یک طرفہ نہیں بلکہ دو طرفہ تھی لیکن وہ جانتا تھا کہ جب تک کوئی وفا کو اس کی محبت سے آگاہ نہیں کرے گا وہ بھی نہیں جان سکے گی اسے حدید سے محبت ہے۔

"میں نے کبھی تمہیں نقصان پہنچایا تو؟" حدید نے دم سادھے یہ سوال کیا۔

"میرا ہادی اور مجھے نقصان پہنچائے....." وہ سر جھکا کے ہنس دی۔"مذاق اچھا ہے۔"

"میں سنجیدہ ہوں وفا۔"

"میں بھی مذاق نہیں کر رہی۔جس شخص سے میں نے کبھی غصے کی امید نہیں کی اس شخص سے نقصان کی امید کیسے کر سکتی ہوں۔"

"....پھر بھی اگر میری وجہ سے کبھی تم ہرٹ ہوئی تو"

"مجھے یقین ہے کہ تم کبھی مجھے ہرٹ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔اگر پھر بھی کبھی تم نے مجھے کوئی زخم دیا تو مرہم بھی تم ہی لگاؤ گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اتنا اندھا اعتبار کیوں کرتی ہو مجھ پر؟ "

میں اپنے ہر قریبی پر اعتبار کرتی ہوں لیکن تم وہ واحد ہو جس پر میں اندھا اعتبار کرتی ہوں۔ "

"کیونکہ تم اس کے قابل ہو۔ کالی قیامت تو آسکتی ہے مگر میرا ہادی میرا اعتبار کبھی نہیں توڑ سکتا۔

وہ زور زور سے دھڑکتے دل کے ساتھ اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے گیا۔

"اگر کبھی میں نے یہ اعتبار توڑ دیا تو؟ "

وفا بھی اب بالکل سنجیدہ ہوئی۔ چہرے پر سے مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی۔

تو وفا ہادی کے لیے مر جائے گی...... اور ہادی وفا کے لیے۔ وفا سانس تو لے گی لیکن اس کا دل دھڑکنا چھوڑ دے گا۔ وہ مسکرانا چھوڑ دے گی۔ وہ اعتبار کرنا چھوڑ دے گی۔ وہ دوست بنانا چھوڑ دے گی۔ لوگ اس کے قہقہے سننے کے لیے ترس جائیں گے۔ انہیں اسے ہنستا دیکھ عرصہ بیت جائے گا۔ وہ زخمی پرندے کی طرح خاموشی اختیار کر لے گی۔ مگر خدا کی قسم! تم سے پھر بھی نہ کوئی گلہ کرے گی اور نہ ہی شکایت۔ کیونکہ تم..... " وہ سانس لینے کو رکی۔ "تم وہ ہو جو کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ میں نے تمہیں اپنے دل میں موجود اعتبار کے سب سے اونچے اور خاص

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

درجے پر مقام دے رکھا ہے۔اگر تم وہ مقام رد کر کے چلے گئے تو....“اس کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں۔آواز کپکپانے لگی۔”تو میں اس مقام کو جلا ڈالوں گی۔میں اپنے دل کو مار دوں گی۔

چند لمحوں کے لیے وہاں سکوت طاری ہو گیا۔صرف ہوا چلنے کی اور پھولوں کے سرسرانے کی آواز تھی۔ہر سو رنج سا پھیل گیا۔

”اور میں جانتی ہوں کہ ایسا کبھی نہیں ہو گا۔“کافی دیر بعد اس نے قدرے آہستہ آواز میں کہا۔جیسے وہ حدید سے زیادہ خود کو یقین دلا رہی ہو۔

حدید نے اثبات میں سر ہلایا جبکہ دماغ ماؤف ہو چکا تھا۔وفا کی آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی جبکہ حدید سپاٹ چہرہ لیے بس اسے ہی دیکھ رہا تھا یا شاید اس کے اعتبار کو۔

اگلے ہی لمحے وہ سنبھلا اور پھر سامنے پھولوں کی جانب دیکھنے لگا۔

”گلاب تمہیں بہت پسند ہیں ناں؟“

وہ یہ بات اچھے سے جانتا تھا مگر پھر بھی پوچھ رہا تھا۔وفا کو اندازہ ہو گیا کہ وہ صرف بات بدلنا چاہتا ہے۔

”ہاں۔بہت زیادہ۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو پھر۔" حدید نے اس کا ہاتھ پکڑا اور آگے کی جانب بڑھ گیا۔

چند لمحوں بعد حدید گلاب توڑتا ہوا دکھائی دیا جبکہ وفا محض اسے یہ سب کرتا دیکھ رہی تھی۔ اس نے جب گلاب توڑ لیے تو انہیں وفا کی جانب بڑھایا۔ اس نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"اپنے بالوں میں لگاؤ۔ مزید اچھی لگو گی۔"

وفا اس کی بات پر دھیرے سے مسکرا دی اور پھر اس کے ہاتھوں سے پھول لے لیے۔ دو پھول اس نے دائیں جانب کان کے پیچھے بالوں میں ٹکا دیے۔ چوٹی کو بائیں جانب آگے کیا اور پھر ایک پھول اس میں لگا دیا۔ حدید مسکرا کر اس کی یہ کاروائی دیکھتا رہا۔ پھر اس نے مزید پھول توڑ کر وفا کو دیے جنہیں اس نے چوٹی میں لگا دیا۔ اس کی پوری چوٹی پر پھول تھے۔

"پھول پری لگ رہی ہو۔"

حدید کی بات پر دونوں کھل کر ہنس دیے۔

وہاں سے کچھ فاصلے پر کھڑے شاہ میر اور پری نے یہ سب دیکھا تھا۔ شاہ میر سرد آہ بھر تا رہ گیا جبکہ پری چہکتی ہوئی ان کی جانب چل دی۔ اس نے ان دونوں سے زیادہ پھولوں پر توجہ دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔ پلوشے جو فریال اور گلِ لالہ کے ساتھ تھی اس کی نظر ان پر پڑی تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ رینگ گئی۔

شام کو وہ گھوم پھر کر واپس حویلی پہنچے۔ سب کا موڈ بہت خوشگوار تھا۔ بڑی خانم اور چھوٹی خانم نے ان کے ساتھ کچھ وقت بیٹھ کر باتیں کیں۔ وفا کو حویلی کا ہر شخص بہت پسند آیا۔ آخر کار ان کی روانگی کا وقت آ پہنچا۔

وفا پہلے کی طرح حدید کی ہی گاڑی میں بیٹھی۔ پری اور فریال بھی اس کے ساتھ ہی تھیں۔ واپسی کا سفر رات کے اندھیرے میں کٹا تھا۔ تھوڑی دیر ہی باتیں کرنے کے بعد وفا کو نیند آ گئی۔ سارا راستہ حدید ڈرائیونگ کے ساتھ ساتھ اس کا پر سکون معصوم چہرہ دیکھنے کا کام بھی سر انجام دیتا رہا۔

اس کی آنکھ تب کھلی جب حدید نے دھیرے سے اس کے کندھے کو ہلایا۔

"اٹھو وفا۔ گھر آ چکا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا اٹھی پھر اسے الوداع کہتی مراد ہاؤس کے اندر داخل ہو گئی۔ حدید اسے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ وہ اس کے ساتھ مراد ہاؤس نہیں جائے گا۔ چونکہ اسے صبح آفس جانا تھا اس لیے وہ اپنے اپارٹمنٹ پہنچنا چاہتا تھا۔

کسی کی کال آئی تو اشعر نے فون کان سے لگایا۔

"پہنچ چکے؟" ایش کی آواز گونجی۔

"ہاں۔ بس کل تک کام ہو جائے گا۔"

"گڈ۔ پرل ساما کے بارے میں بتاؤ کچھ۔"

اچھی لڑکی ہے۔ کام کافی بہترین طریقے سے کرتی ہے۔ برنارڈ کی حالت دیکھ کر یقین سا ہو گیا کہ اس کی رگوں میں یامی نوکائی کے ممبر کا خون دوڑ رہا ہے۔ وہ ابراہم ساما کی ہی طرح نڈر اور ہوشیار ہے۔"

"نورِ نظر کے سامنے کچھ بولا تو نہیں اس نے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مافیا لیڈی ہونے کے ساتھ ساتھ بہترین اداکارہ بھی ہے۔ جس طرح ہم ماںسٹرز ہوتے ہیں۔ بہترین اداکار.... وہ نورِ نظر کے ساتھ بیٹھتی ہے تو لگتا نہیں ہے کہ وہ ایک مافیا لیڈی ہے۔"

ایش نے سر کو خم دیا اور پھر بولا۔

"آج کل نوشابہ اور زمان ساما کی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔"

"وہ یقیناً ہمارے خلاف ہی کوئی سازش کر رہے ہوں گے۔ کیونکہ ڈیوڈ تو غائب ہو چکا ہے۔"

"جانتا ہوں۔ اسی لیے اب ہمیں ہوشیار رہنا ہو گا۔"

"اوکے باس!"

اس وقت زمان اور نوشابہ ایک دوسرے کے سامنے موجود تھے۔ دونوں اپنے ازلی حلیے میں گردن سیدھی کیے سنجیدہ سے بیٹھے تھے۔

"ایش کے خلاف کچھ بھی کرنے سے پہلے ہمیں اس کے بارے میں مکمل طور پر جاننا ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمان کی بات پر نوشابہ نے سر کو خم دیا۔

"تمہارے ساتھ کام کرنے سے پہلے میری ایک شرط ہے زمان ساما۔ "

" کیسی شرط؟ "

"سارا معاملہ صرف ہم دونوں کے بیچ ہی رہے گا۔ "

"تم جانتی ہو ایک باس کچھ بھی اپنے ایڈوائزر سے مشورہ کیے بغیر نہیں کرتا۔ "

اسی لیے تو کہہ رہی ہوں۔ ہمارا معاملہ تمہارے ایڈوائزر تک بھی نہیں پہنچنا چاہیے۔ اگر تم متفق ہو تو ٹھیک ہے ورنہ...."

"اوکے اوکے۔ مجھے منظور ہے۔ "

www.novelsclubb.com

نوشابہ فاتحانہ انداز میں مسکرا دی۔

اب تک کی معلومات کے مطابق یہ ہے ایش۔" زمان نے ایک تصویر اس کے سامنے رکھی۔ "

نوشابہ نے وہ تصویر دیکھی تو بے اختیار اس کا ایک ابرو اٹھ گیا۔ اس نے تصویر سے نظر ہٹا کر زمان کو حیرت سے دیکھا۔

"میں اسے حقیقت میں دیکھ چکی ہوں۔ "

"زمان چونکا۔" کہاں؟

"یہ کسی لڑکی کے ساتھ گنزا سکس مال میں موجود تھا۔ "

ٹوکیو میں؟" "زمان کے چہرے پر خوشی دمکی جب نوشابہ نے اثبات میں سر ہلایا۔ "

"میں کل ہی جاپان جا رہا ہوں۔ "

مگر تم کرو گے کیا؟" "نوشابہ یقیناً پریشان ہوئی تھی۔ "

"ہم رابطے میں رہیں گے۔ میں تمہیں سب بتا دوں گا۔ "

زمان وہاں سے چلا گیا تو نوشابہ اس تصویر کو دیکھتی رہ گئی۔ دل کو کچھ ہوا۔ زمان نے اسے نقصان پہنچایا تو؟

دل نے سوال کیا۔ وہ حیران رہ گئی۔ اسے اس کی فکر کیوں ہونے لگی تھی۔ کیا وہ.... وہ اسے پہلی نظر میں ہی دل دے چکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دن بعد پرل اس وقت ٹوکیو کی سڑکوں پر آسمان سے برسنے والے برف کے گالوں سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔اس نے نیوی بلیو اوور کوٹ پہن رکھا تھا جبکہ پیروں میں ہم رنگ ہائی ہیلز تھیں۔البرٹ کی کال آئی تو اس کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔

"ہیلو۔ "

"پرل ساما آپ کے لیے نئی خبر ہے۔ "

"بولو۔ "

"زمان ساما آج ہی جاپان پہنچا ہے۔ "

پرل کے چہرے پر مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

"کون سے شہر؟ "

"ساپورو۔ "

رابطہ منقطع ہوا تو اس کی کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رینگ گئی۔

"معاف کرنا ایش ساما۔لیکن مجھے اپنے پلان پر عمل کرنا ہو گا۔" وہ دھیمی آواز میں خیالوں میں ہی اس سے مخاطب ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اگلے ہی لمحے اس نے کسی کو کال کی۔

"ہیلو روزی۔ تم اگلی ہی فلائیٹ سے جاپان پہنچو۔ "

"اوکے پرل ساما۔ "

پرل کا دماغ نئی چال بننے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

•••••••

ایک ماہ بعد جہان یاکاتا میں اس وقت خاموشی چھائی ہوئی تھی۔پرل کسی کام سے باہر گئی ہوئی تھی تو نورِ نظر خاموشی سے اپنے کمرے میں اداس سی بیٹھی تھی۔تب ہی اچانک اسے لگا کہ اس کا سر چکرا رہا ہے۔اس کو متلی ہونے لگی۔اس نے جلدی سے ملازمہ کو آواز لگائی تو وہ دوڑی چلی آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نور بیٹا تم ٹھیک تو ہو؟ "

کمرے میں داخل ہوتے ہی ملازمہ نے دیکھا کہ وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے زمین پر بیٹھی درد کی شدت سے رو رہی تھی۔ نورِ نظر نے اس کے سوال پر نفی میں سر ہلایا۔

ملازمہ اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی۔

اس نے جلدی سے پرل کو کال کی۔ پرل تھوڑی ہی دیر بعد لیڈی ڈاکٹر کے ہمراہ اس کے کمرے میں موجود تھی۔

چہرے پر نورِ نظر کے لیے فکر تھی۔ اس نے موبائل نکال کر اشعر کو میسج کرنا چاہا لیکن تب ہی ڈاکٹر باہر آئی اور مسکراتے ہوئے پرل سے پوچھا۔

" آپ ان کی کیا لگتی ہیں؟"

"ہم دوست ہیں۔ آپ یہ بتائیں وہ ٹھیک تو ہے ناں؟ "

"جی جی۔ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اور آنے والا مہمان بھی۔ "

پرل نے پہلے تو نا سمجھی سے اسے دیکھا اور پھر اگلے ہی لمحے اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

" رئیلی؟ شی... شی اِز ایکس پیکٹنگ؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

''ڈاکٹر نے اثبات میں سر ہلایا اور کہا۔''آپ ان سے مل سکتی ہیں۔

''تھینک یو ڈاکٹر۔ ''

اسے سی آف کرنے کے بعد وہ نورِ نظر کے کمرے میں داخل ہوئی۔ وہ معمول کی نسبت تھوڑی ویک لگ رہی تھی۔

ہماری دوست کو بہت بہت مبارک ہو۔''پرل نے اسے گلے سے لگایا جبکہ نورِ نظر کے گال سرخ ہو گئے۔ ''

بنوں؟''پرل نے اسے چھیڑا۔ spoiler اپنے ہبی کو خود بتاؤ گی یا میں ''

"You don't need to be a spoiler."

www.novelsclubb.com

نورِ نظر سیدھی ہوئی۔

''میں اسے خود بتانا چاہتی ہوں۔ اور وہ بھی تب جب وہ وقت پر واپس آئے گا۔ ''

''اگر وہ وقت پر نہ آیا تو؟ ''

''تو میں اسے جہان یا کاتا میں گھسنے ہی نہیں دوں گی۔ ''

جواباً دونوں ہی ہنس دیں۔

مراد ہاؤس میں اس وقت شاہ میر ایک بار پھر سعیر سے لڑ بھڑ کر خاموشی سے لاؤنج میں بیٹھا تھا۔

وہ سب اس کے ارد گرد اداسی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

اچھا ناں شاہ میر بھائی۔اب بس بھی کر دیں۔اور کتنی دیر ایسے منہ لٹکائے بیٹھے رہیں گے؟"" وفا شروع ہوئی۔

میں تو کہتا ہوں ہمیں ہی اس کا موڈ ٹھیک کرنا چاہیے۔" تعوذ کی بات پر وفا نے سوچتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں۔تم لوگ اپنا وقت ضائع مت کرو اور جاؤ یہاں سے۔" شاہ میر واقعی بہت اداس تھا۔

"ارے ایسے کیسے؟ میرا بھائی اداس ہے اور میں یہاں سے چلی جاؤں۔"

شاہ میر نے وفا کو دیکھا اور پھر مسکرا دیا۔

"چلو تعوذ ڈی جے بن کر شروع ہو جاؤ۔"

عفان نے مشورہ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر کیا لگانا چاہیے؟'' تعوذ نے سوال کیا۔ "

''آف کورس ہمارا موٹیویشنل سونگ۔ "

تھوڑی ہی دیر بعد وہ سب ساتھ مل کر شاہ میر کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے گانا گا رہے تھے۔

ارے چھوٹی سی تو جان کاہے رہے پریشان

چھڈ دنیانوں، دنیا تو دے گی گیان

پورا لاؤنج ان کی آواز سے گونج رہا تھا۔ سعیر چونکہ اس وقت اپنی سٹڈی میں تھا اس لیے وہ سب کھل کر گا رہے تھے۔

بننا ہے تجھے مہان تو پھر منتر پڑھ لے او بھیا

آل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو

ٹینشن وینشن چھوڑ بھیا ہو جا تو بھی فالتو

ارے بچوں۔'' زریں لاؤنج میں داخل ہوئی۔'' یہ کیا گھر کو سر پر اٹھا رکھا ہے۔ ابھی سعیر "

''آگیا تو؟

''وہ سٹڈی میں ہیں چچی جان۔ آپ بے فکر رہیں۔ "

تماشا پھر سے شروع ہو گیا۔اس تماشے کا نتیجہ یہ نکلا کہ شاہ میر کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔

"دیکھیں شاہ میر بھائی۔آخر کار ہم نے آپ کو ہنسا ہی دیا۔ "

"جہاں تم جیسے دوست ہوں وہاں کوئی اداس کیسے رہ سکتا ہے۔ "

اچھا شاہ میر سنو۔"زریں سنجیدگی سے بولی۔ "

"جی مماسنائیں۔ "

"تمہارے بابا چاہ رہے تھے کہ اگلے ماہ تمہاری اور پری کی ایک ساتھ شادی کر دی جائے۔ "

اوئے ہوئے۔ہماری لڑکی تو بلش کرنے لگی۔"وفا نے پری کو بلش کرتا دیکھ تبصرہ کیا تو سب "

ہنس دیے جبکہ پری نے وفا کو زور سے کہنی ماری۔

"تو پھر کیا کہنا ہے تم دونوں کا؟ "

کہنا کیا ہوگا۔تمہیں ان کی سرخ شکلیں نہیں نظر آرہیں۔"آفرین بھی وہاں آپہنچی۔ "

مطلب ڈن ہو گیا؟"وفا نے پرجوش ہو کر پوچھا۔ "

ڈن۔"آفرین نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

سب جوشی سے چہک اٹھے۔

اب مراد ہاؤس میں دو دو شادیاں ہوں گی۔ایم سو ایکسائیٹڈ۔" وفا تو باقاعدہ اچھل رہی تھی۔

اس کے بعد مراد ہاؤس میں دو شادیوں کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔

اشعر نے ایش کو کال کی۔

بولو۔" ایش کی آواز گونجی۔ "

جہان یا کا تا کوئی ڈاکٹر آئی تھی۔سب خیریت تو ہے؟" وہ کافی پریشان تھا۔ "

میں کیا ڈاکٹر کا اسسٹنٹ ہوں؟" ایش تلملایا۔ "

"نہیں میرا مطلب شاید تمہیں معلوم ہو کہ وہ کیوں گئی تھی وہاں۔ "

" خود اپنی بیوی کو کال کر کے کیوں نہیں پوچھ لیتے؟ "

"اس بار لیٹ ہو چکا ہوں۔وہ غصے میں میری کال ہی نہیں ریسیو کر رہی۔ "

"شاباش! تھوڑا اور لیٹ ہو جاتے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''ایش ساما۔اتنا کام خود دیتے ہو اور پھر سناتے بھی ہو۔ ''

اچھا اچھا اب بگڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔جتنا ہو چکا کافی ہے۔اگلی ہی فلائیٹ سے میری ''

''بہن کے پاس پہنچو۔

اوکے باس!''اشعر کو تو گویا عید کا چاند نظر آ گیا۔ ''

اگلے دن اس کی گاڑی جہان یاکاتا کے سامنے آ رکی۔وہ کوٹ کے بٹن بند کرتا گاڑی سے باہر نکلا اور پھر جہان یاکاتا کے اندر داخل ہوا۔نظر سامنے ہی گیٹ کے ساتھ کھڑی نورِ نظر پر پڑی۔وہ سینے پر بازو لپیٹے،منہ پھلائے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیسی ہے میری نورِ نظر؟''وہ خوشی خوشی اس کی جانب بڑھا۔ ''

گارڈز!اس شخص کو جہان یاکاتا میں قدم نہیں رکھنے دینا۔''اس نے پاس کھڑے دو گارڈز '' کو حکم دیا جبکہ اشعر کے قدم وہیں رک گئے۔وہ بے یقینی سے اسے دیکھے گیا۔

'' واٹ!میں کیوں اندر نہیں آ سکتا؟ ''

''تم وقت پر آئے؟ ''

اونہوں۔''اشعر نے نفی میں سر ہلایا۔ ''

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بس پھر باہر ہی رہو۔ "

ارے میری بات تو سنو۔" وہ اندر داخل ہونے لگا تو گارڈز اس کے سامنے آ گئے۔ "

تم... تم لوگ مجھے اندر آنے سے روکو گے۔ اپنے باس کو؟" وہ ان پر چلایا۔ "

سر آپ نے ہی کہا تھا کہ اگر ہم نے میڈم کا حکم نہ مانا تو آپ ہماری ہڈیاں توڑ دیں گے۔" "

ایک گارڈ روانی سے بولتا چلا گیا جبکہ نورِ نظر سر جھکا کر ہنس دی۔

نورِ نظر تم ہنس رہی ہو۔ انہیں کہو ہٹ جائیں۔ میں تمہیں اصل وجہ بتاتا ہوں۔ وہ تمہارا جو "

"....کھڑوس بھائی ہے ناں

"میرا بھائی کھڑوس نہیں ہے۔ اور گارڈز اسے اٹھا کر باہر پھینک دو۔ "

گارڈز اشعر کی جانب بڑھے تو وہ دو قدم پیچھے ہوئے۔

تم لوگوں کا دماغ خراب ہے۔ باس کو باہر پھینکو گے؟" وہ ایک بار پھر چلایا۔ "

"کیونکہ باس کا ہی حکم ہے کہ میڈم کا ہر حکم ماننا ہے۔ "

شٹ اپ! دور رہو مجھ سے۔" وہ اب گارڈز کو نظر انداز کر کے نورِ نظر کی جانب متوجہ "

ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”نورِ نظر میں سچ میں کام میں پھنس گیا تھا۔میری بات سمجھنے کی کوشش کرو۔“اس کا جی چاہ رہا تھا کہ وہ اپنی حالت پر روئے جبکہ نورِ نظر اس کی حالت دیکھ کر اپنی ہنسی دبانے میں مصروف تھی۔

”تم شام تک گھر میں داخل نہیں ہو گے۔یہی تمہاری سزا ہے۔“وہ اتنا کہتی اندر کی جانب چلی گئی۔

اشعر بے حد حیرت سے اسے وہاں سے جاتا دیکھتا رہا۔

”کیا بیویاں ایسی ہوتی ہیں؟“وہ سوچتا رہ گیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ جہان یاکاتا کے باہر ہی اپنی گاڑی کے بونٹ سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔فون کان سے لگا رکھا تھا جبکہ کانوں میں ایش کے ہنسنے کی آواز گونج رہی تھی۔

”اوہ گاڈ اشعر۔اس نے....اس نے تمہیں گھر ہی داخل نہیں ہونے دیا۔“وہ کھل کر ہنس رہا تھا جبکہ اشعر کا جی چاہا کہ وہ واقعی وہیں بیٹھ کر رونے لگ جائے۔

”تم چپ کر رہے ہو یا نہیں ایش سالا؟“

”نہیں۔“ایک بار پھر ایش کا خوشگوار قہقہہ گونجا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دفعہ ہو جاؤ۔بے وفا دوست۔" اس نے فون بند کر دیا۔ "

اگلے ہی لمحے اسے ایش کا میسج موصول ہوا۔

"سڑک پر کھڑے ہوئے اپنی تصویر لازمی بھیج دو۔میں بھی تو دیکھوں کہ بے چارا شوہر کس طرح باہر ذلیل ہو رہا ہے۔"

اشعر مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔

"اسے اس ریستوران لے کر جاؤ۔ارینج منٹس میں کروا چکا ہوں۔"

ایش کا ایک اور میسج موصول ہوا جس کے ساتھ ایک ریستوران کا ایڈریس بھی تھا۔

"آج کچھ خاص ہے کیا؟" اشعر نے میسج کیا۔

"یہ ڈریس بھی گفٹ کر دو۔اس کے پسندیدہ رنگ کی ساڑھی ہے۔" ایش نے اس کے سوال کرا گنور کرتے ہوئے اپنی بات جاری رکھی۔

اگلے ہی لمحے ڈیلیوری بوائے اشعر کے سامنے کھڑا تھا۔اس کے پاس ایک گفٹ تھا۔

"تمہیں کیسے معلوم کہ اس کا پسندیدہ رنگ کون سا ہے؟" اشعر نے مشکوک انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ میری بہن ہے باسٹرڈ۔" وہ یقیناً غصہ ہوا تھا مگر اگلے ہی لمحے اس کا ایک اور میسج آیا۔"

"بائی داوے اس سب میں میری پرل نے مدد کی۔

"شکریہ سالے صاحب !"

"(Not accepted)ناٹ ایکسیپٹڈ"

ایش کے آخری میسج پر اشعر ہنس دیا۔

اس نے نورِ نظر کی چیٹ کھولی اور پھر میسج کیا۔

"تیار ہو جاؤ نورِ نظر۔ تمہارے لیے سرپرائز ہے۔"

اس کے میسج کا فوراً جواب آیا۔

میرے پاس بھی۔" وہ یقیناً اس کی حالت پر ترس کھا چکی تھی۔"

اشعر نے وہ گفٹ گارڈ کے ذریعے نورِ نظر تک پہنچایا۔

"یہ ساڑھی پہن لو۔"

میسج کر کے وہ اس کا انتظار کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

کافی دیر بعد وہ اسے سامنے سے آتی دکھائی دی۔پیلے رنگ کی ساڑھی پہنے وہ کوئی پیلا گلاب لگ رہی تھی۔اشعر کا پسندیدہ گلاب....

بال کھلے چھوڑ رکھے تھے۔ہلکا ہلکا میک اپ کیے وہ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔وہ کافی دیر اسے ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا۔

”چلیں۔“وہ اس کے سامنے آرکی۔

”تم تو مجھ سے ناراض تھی نا؟“

”تھی مگر اب نہیں ہوں۔اپنے ہینڈسم ہبی پر ترس آگیا مجھے۔“

”آپ کا ہینڈسم ہبی آپ کا شکر گزار ہے۔“اشعر نے سینے پر ہاتھ رکھ کر قدرے جھک کر اسے کہا تو وہ ہنس دی۔

”اچھا اب چلو بھی۔تمہیں کچھ بہت ہی خاص بتانا ہے۔“

”کیا؟“

”ابھی نہیں۔“

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے تو اشعر نے گاڑی چلانا شروع کر دی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر بعد وہ مطلوبہ جگہ موجود تھے۔وہ سارا ریستوران خالی تھا۔تم نے پورا ریستوران بک کروادیا۔

معلوم نہیں۔"اشعر کے منہ سے پھسلا۔ "

واٹ !"نورِ نظر چونکی۔ "

"مم... میرا مطلب ہاں۔ "

وہ اندر داخل ہوئے تو نورِ نظر چونک کر رہ گئی۔اس کی آنکھیں خوشی کے مارے پھیل گئیں۔

اومائی گڈنیس !"ارینج مینٹس دیکھ کر وہ ایک طرف بہت حیران تھی تو دوسری طرف بہت خوش۔ "

یہ سب تم نے کروایا؟"وہ جیسے بے یقین سی تھی۔ "

اشعر سوائے زبردستی مسکرانے کے کچھ نہ کر پایا۔

وہ ٹیبل کی جانب بڑھ گئے۔آس پاس کھڑے آدمیوں نے کانوں میں رس گھول دینے والا ساز بجانا شروع کردیا۔کچھ ویٹرز نے آگے بڑھ کر نورِ نظر کا استقبال کیا۔ایک ویٹر نے اشعر کو پیلے اور سفید گلابوں کا بکے لا کر دیا تو اشعر نے ایک گھٹنے کے بل بیٹھ کر نورِ نظر کو وہ بکے پیش کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاؤسوئیٹ اشعر۔" وہ بے حد خوش تھی۔ چہرے پر محبت اور خوشی کے رنگ بکھرے ہوئے تھے۔

اس کے بعد انہوں نے اس ہلکے سے ساز پر ہلکا سا ڈانس کیا۔ اشعر ایک ہاتھ اس کی کمر پر جبکہ دوسرا ہاتھ اس کے ہاتھ میں تھامے اس کے ساتھ ڈانس کر رہا تھا۔

اشعر نے قریب ہو کر نورِ نظر کے کان میں سرگوشی کی۔

"I love you, Noor e nazar."

نورِ نظر ہنس دی۔

"We love you too, Dad."

www.novelsclubb.com

نورِ نظر کے جواب پر وہ ساکت رہ گیا۔ ایک لمحے کے لیے وہ سب کچھ بھول گیا۔ کانوں میں صرف نورِ نظر کے کہے گئے الفاظ گونج رہے تھے۔ اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔ اس کے چہرے پر خوشی دمکی۔

"واٹ! کیا..... کیا کہا تم نے؟" وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"وہی جو تم نے سنا۔" وہ مسکراہٹ دبائے کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''کیا..... کیا میں ڈیڈ بننے والا ہوں؟ ''

نورِ نظر نے اثبات میں سر ہلایا تو اس نے اگلے ہی لمحے نورِ نظر کو گلے سے لگا لیا۔ وہ خوش تھا.... بہت خوش۔ اتنا خوش کہ اس کا جی چاہا وہ چیخ چیخ کر ساری دنیا کو بتائے کہ اس کی زندگی میں ایک اور خوشی آنے والی ہے۔ نورِ نظر کی طرح ایک اور حسین نعمت.... اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگے۔ اسے زندگی میں کبھی کوئی خوشی نہیں ملی تھی۔ نورِ نظر اس کی زندگی کی سب سے پہلی خوشی تھی مگر اب وہ واحد نہیں رہی تھی۔ اس کی بدولت اسے ایک اور خوشی ملنے والی تھی۔

''تھینک یو.... تھینک یو سو مچ نورِ نظر۔'' اس نے اس کا ماتھا چوما۔

''دیکھنا وہ بالکل تمہارے جیسی ہوگی۔'' اشعر نے کہا تو نورِ نظر نے اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو دیکھے اور پھر اس کی اپنی آنکھیں ڈبڈبا گئیں۔

''وہ بالکل تمہارے جیسا ہوگا۔'' نورِ نظر کی بات پر اشعر نے نفی میں سر ہلایا۔

''نہیں۔ میری بیٹی ہوگی اور وہ بالکل تمہارے جیسی ہوگی۔ نیلی جھیل جیسی آنکھوں والی۔ ''

نورِ نظر اس کے جواب پر کھل کر ہنس دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''تمہیں کیسے معلوم؟ ''

مجھے یقین ہے۔''اشعر کی آنکھوں میں واقعی یقین تھا۔ ''

چونکہ اشعر واپس آچکا تھا تو پرل نے انہیں خیر باد کہا اور ساپورو چلی گئی۔اور پھر وہاں سے شروع ہوئی ہانہ اور ریو کی کہانی.....

زمان نے چونکہ اسے ساپورو کی رہنے والی ایک معصوم سی لڑکی سمجھا اس لیے اس نے اسے اپنا نام زمان نہ بتایا بلکہ ریو بتا دیا۔

پرل بہت خوش تھی کہ شکار خود اس کے جال میں آ پھنسا ہے۔

وقت گزرتا گیا۔زمان نے ساپورو میں رہتے ہوئے اشعر اور نورِ نظر کے متعلق تمام انفار میشن اکٹھی کر لی۔اب بس اسے بہترین وقت کا انتظار تھا۔

اسے ہانہ کی صحبت بہت اچھی لگنے لگی۔وہ اس کے ساتھ خود کو بہت خوش محسوس کرنے لگا۔اس نے بالکل درست کہا تھا کہ ہانہ اس کے دل سے عورتوں کے لیے نفرت مٹانے میں کامیاب رہی تھی۔اس کا دل ہانہ کے لیے دھیرے دھیرے موم ہونے لگا۔زمان ملک اتنی آسانی سے کہاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کرنے والا تھا۔اس لیے ہانہ محبت تو نہیں البتہ پسند کی حد تک اسے بہت اچھی لگنے لگی۔

واقعی....پرل بہترین اداکارہ تھی۔

سا پورو میں کیا کر رہے ہو؟"زمان نے ارسم سے بات کی تو اس نے سب سے پہلے یہی سوال کیا۔ "

"کچھ خاص نہیں۔ "

لڑکی کا معاملہ ہمیشہ خاص ہوتا ہے زمان ساما۔"زمان اس کی بات پر خاموش رہا۔اسے ارسم کے ان سرپرائزز کی عادت ہو چکی تھی۔ "

"تمہیں کیسے معلوم کہ لڑکی کا معاملہ ہے؟ "

زمان ساما!کیوں اپنا فوکس لوز کرنے پر تلے ہو۔چھوڑو اس سب کو۔"ارسم نے اس کے سوال کو نظرانداز کیا۔ "

"وہ اچھی لڑکی ہے ارسم۔ "

زمان کی بات پر ارسم خاموش ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس کے علاوہ کیا کر رہے ہو؟" ارسم نے معمولی سے انداز میں پوچھا کیونکہ اسے یقین تھا کہ زمان اس سے کچھ نہیں چھپا سکتا۔

زمان ایک لمحے کو رکا۔جی چاہا کہ اشعر اور نورِ نظر والا معاملہ بتا دے مگر پھر نوشابہ کی شرط یاد آنے پر وہ خاموش رہا۔

"ارسم میرا ایک کام کرو گے؟"

"تمہارے ہی کے تو کام کرتا ہوں۔"

"تم سعیر ساما پر کڑی نظر رکھو۔وہ ہمارے خلاف کوئی چال چل رہا ہے۔" زمان اس کا دھیان خود سے ہٹانا چاہتا تھا۔

"زمان ساما تم تو جانتے ہو کہ آج کل لاس اینجلس میں اس کی بلڈنگ کا کام جاری ہے۔چند ماہ بعد وہ مکمل ہو گا تو اس کا بزنس سٹارٹ ہو جائے گا۔"

"اور تم اس کے بزنس میں اس کا بھرپور ساتھ دو گے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتا ہوں۔پہلے اس کا اعتبار جیتنے کے لیے اس کے بزنس کو بہت آگے لے جاؤں گا۔پھر جب اس کا سارا انحصار مجھ پر اور اس کے بزنس پر ہو گا تو میں اسے زمان ساما کا وفادار بن کر دکھاؤں گا اور بتاؤں گا اسے کہ میں نے اس کا ساتھ محض ایک چال کے تحت دیا۔"

ارسم کے جواب پر زمان کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔

"تم بہت کمال شخص ہو ارسم۔تمہارا دماغ کمپیوٹر کی طرح کام کرتا ہے۔ایک ہی وقت میں دو لوگوں کا ایڈوائزر ہونا کوئی آسان بات نہیں ہے۔"

"میرے لیے ناممکن بھی نہیں ہے۔"

"مراد ہاؤس میں نوشابہ سے تو تمہاری ملاقات ہوتی ہی رہتی ہو گی۔کیسی لگتی ہے وہ تمہیں؟"

"نہایت بے وقوف،نالائق،اکھڑ،بدمزاج اور بدتمیز لڑکی۔"

زمان اس کے جواب پر ہنس دیا۔

"لگتا ہے تمہاری کوئی ذاتی دشمنی ہے اس کے ساتھ؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اس دنیا میں کسی سے نفرت ہے تو وہ ہوں میں یعنی زمان ساما کا ایڈوائزر ارسم اور سعیر ساما کا ایڈوائزر حدید۔اس کی وجہ یہی ہے کہ میں اس کی شخصیت کو اس کے سامنے بیان کرنے سے نہیں ڈرتا۔بس اسی لیے اب میں اسے بالکل نہیں پسند اور مجھے تو وہ کبھی اچھی لگی ہی نہیں تھی۔"

"تم سعیر ساما کے بچوں کی شادی انجوائے کرو اور مجھے بھی کچھ دن سکون سے ہانہ کے ساتھ گزارنے دو۔"

رابطہ منقطع ہونے سے پہلے ہی زمان پھر بولا۔

"ارسم میرا ایک اور کام بھی کر دو۔"

"وہ کیا؟"

"جب تم شادیوں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے ہانہ کے متعلق معلومات فراہم کرنا۔"

"او کے۔"

ایش ساما!"اشعر نے ایش کو کال کی۔"

"اس وقت تو میری کال کاٹ دی تھی اب کیوں کال کر رہے ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”ارے سالے صاحب تم تو ناراض ہی ہو گئے۔ تمہیں تو معلوم ہے کہ مجھے مذاق کرنے کی عادت ہے۔“

ایش ہنس دیا۔

”اب کام کی بات کرو۔“

”(Thank you so much)دو موار یگاتو گازائمس“

ایش چند لمحوں بعد پھر بولا۔ ”(Not accepted)ناٹ ایکسپٹڈ“

”(That was all for my Sister)کارے واسیتے واتا شی نوایموٹو نوتامے دتا“

اشعر اس کے جواب پر ہنس دیا۔

”تم چاچو اور ماموں دونوں بننے والے ہو۔“ اس نے ایش کو خوش خبری دینا چاہی۔

”میں صرف ماموں بننے والا ہوں۔“ ایش نے ایک لمحے کی بھی تاخیر کیے بغیر رابطہ منقطع کر دیا جبکہ اشعر ہنستا چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

●●●●●●●

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB